اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

8 آبنائے ہرمز بین الاقوامی آبی گزرگاہ ہے، کوئی ملک ٹول یا فیس عائد نہیں کرسکتا

7 رونالڈو کے دو گول کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 0-5 سے شکست دے دی

2 غیر معیاری یا غیر مجاز کیڑے مار ادویات کی فروخت کے خلاف مناسب کارروائی کیجائیگی

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Thursday 25 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

25 جون 2026ء بمطابق 09 محرم الحرام 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 149، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ریزرویشن معاملے پر مرکزی وزارت داخلہ کے سوالات پر محکمہ سماجی بہبود کے جواب کو منظوری

جموں اور سری نگر میں 255 کروڑ روپے کی لاگت سے 2 مالز کی تعمیر کو بھی منظوری دی گئی

سوپور میں جی اے ایم سی کالج واسپتال کے لئے 50 کنال اراضی منتقل

سری نگر/۲۴ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی وزراء کونسل یعنی کابینہ نے ایک اہم اقدام کے طور پر منگل کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں مرکزی حکومت کی طرف سے ریزرویشن رپورٹ پر اٹھائے گئے سوالات پر محکمہ سماجی بہبود کے جواب کو منظوری دے دی۔ کابینہ نے جموں اور سری نگر میں بالترتیب 125 کروڑ روپے اور 130 کروڑ روپے کی لاگت سے پی ایم ایکتا مال پروجیکٹوں کی تعمیر کو منظوری دی۔ نئی بستی ستواری جموں کے دکانداروں کی بحالی کی اسکیموں اور دکانوں کی بحالی کو منظوری دی۔ ساتھ ہی کابینہ نے سوپور بارہمولہ میں گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج اور اسپتال کی تعمیر کیلئے 50 کنال اراضی کی منتقلی کا حکم دیا اور 170.50 کروڑ روپے کی لاگت سے ترال لفٹ اریگیشن اسکیم کو بھی منظوری دی۔ کابینہ کے فیصلے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی منظوری سے مشروط ہیں۔ تاہم، ریزرویشن رپورٹ کے سوالات کے جواب کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا مزید کارروائی کیلئے مرکزی وزارت داخلہ کو بھیجیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق منگل کی شام کابینہ اجلاس کا فوٹو شیئر کرتے ہوئے چیف منسٹر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کابینہ میٹنگ میں کئی تجاویز اور پالیسی معاملات پر غور کیا گیا جس کا مقصد گورننس کو مضبوط بنانا، (بقیہ ۶ پر)

اقوام متحدہ میں پاکستان کے کشمیر سے متعلق بیان پر بھارت کا سخت ردعمل

جموں و کشمیر کو داخلی معاملہ قرار دیا

سرینگر/۲۴ جون (ایجنسیز) بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایک غیر رسمی اجلاس میں پاکستان کی جانب سے جموں وکشمیر کا مسئلہ اٹھانے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے "غیر ضروری اور نامناسب" قرار دیا ہے۔ بھارت نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر ایک داخلی معاملہ ہے اور ہمیشہ بھارت کا اٹوٹ حصہ رہے گا۔ اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل نمائندے نے سلامتی کونسل کے "اریا فارمولہ" اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے موقف کو مسترد کیا۔ یہ اجلاس "سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد اور بین الاقوامی امن وسلامتی کے قیام" کے موضوع پر منعقد کیا گیا تھا، جس کی میزبانی پاکستان اور چین نے مشترکہ طور پر کی۔ بھارتی سفیر نے کہا کہ پاکستان کے نمائندے کی جانب سے جموں و کشمیر سے متعلق تبصرے غیر ضروری تھے اور ایک شریک میزبان کی حیثیت سے ایسے فورم کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا، "جموں وکشمیر کا مرکزی زیر انتظام علاقہ بھارت کا سختی سے داخلی معاملہ ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے سکاسٹ کشمیر کی 36ویں یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی

یونیورسٹی کے مقامی بنیادوں سے عالمی سطح تک کے شاندار سفر کو سراہا

سال میں کم از کم دو بار یونیورسٹی کونسل میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کرنیکی ہدایت

سری نگر/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے بدھ کے روز لوک بھون میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کی 36ویں یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

ایران نے آیت اللہ علی خامنہ ای کے جنازے میں شرکت کے لئے مودی کو مدعو کیا

نئی دہلی/۲۴ جون (یو این آئی) ایران نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مرحوم سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے جولائی کے پہلے ہفتے میں ہونے والے جنازے میں شرکت کے لیے باضابطہ مدعو کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر مودی کو ایران کے صدر مسعود پیزشکیان کی جانب سے مدعو کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا، "ایران کے صدر نے وزیر اعظم نریندر مودی کو سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے جنازے میں شرکت کے لیے باضابطہ مدعو کیا ہے۔ "تاہم یہاں حکومت کی جانب سے ابھی تک اس کی (بقیہ ۶ پر)

آٹھویں محرم کے تاریخی جلوس میں ہزاروں عزاداروں کی شرکت

جلوس کے لئے سیکورٹی، ٹریفک اور دیگر شہری سہولیات کے جامع انتظامات کئے گئے تھے

ڈویژنل کمشنر، آئی جی پولیس، ایس ایس پی سرینگر سمیت اعلیٰ حکام جلوس کی نگرانی کرتے رہے

سرینگر/۲۴ جون (ایجنسیز) آٹھویں محرم الحرام کے موقع پر سرینگر میں روایتی تاریخی ماتمی جلوس آج گورو بازار سے برآمد ہوکر اپنے مقررہ راستوں سے گزرتا ہوا ڈلگیٹ میں پُرامن طور اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں ہزاروں عزاداروں نے شرکت کی اور حضرت امام حسین (ع) اور شہدائے کربلا کو زبردست عقیدت و احترام کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا۔ جلوس کے دوران عزاداروں نے نوحہ خوانی، سینہ کوبی اور ماتم کرتے ہوئے کربلا کے عظیم شہداء کی قربانیوں کو یاد کیا۔ عزاداروں نے اس موقع پر امام حسینؑ کے پیغامِ حق، انصاف، صبر اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کے عزم کو اجاگر کیا۔ عزاداروں کا کہنا تھا کہ واقعہ کربلا پوری انسانیت کے لیے حق و باطل کے درمیان امتیاز اور مظلوموں کی حمایت کا ابدی درس ہے۔ جلوس (بقیہ ۶ پر)

فوجی کمانڈر کا راجوری دورہ، انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور سیکورٹی صورتحال کا جائزہ

سرینگر/۲۴ جون (ایجنسیز) وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے بدھ کے روز جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع راجوری میں قائم رومیو فورس ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور خطے میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں سمیت مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ فوج کی جانب سے جاری بیان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے اپنے دورے کے دوران موجودہ سیکورٹی ماحول، آپریشنل تیاریوں اور دہشت گردی مخالف کارروائیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف مقامات پر تعینات فوجی دستوں کی کارکردگی اور آپریشنل صلاحیتوں کے بارے میں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے سپر اسپیشلٹی ہسپتال سری نگر کے اوپی ڈی کمپلیکس اور جی ایم سی سرینگر کے

ملٹی فیسلٹی سینٹر کمپلیکس کی تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ایس ڈی ایچ پہلگام کی اضافی 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال عمارت کے کاموں کا بھی لیا جائزہ

عوامی فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت دی

سری نگر/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں سپر اسپیشلٹی ہسپتال سری نگر کے اوپی ڈی کمپلیکس، گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سری نگر کے ملٹی فیسلٹی سینٹر اور ایس ڈی ایچ پہلگام کی اضافی 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال عمارت کی تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ممبر اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی، پرنسپل جی ایم سی سری نگر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر فائنانس، ڈائریکٹر پلاننگ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن اور محکمہ صحت وطبی تعلیم کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر موصوفہ نے ہر منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران و عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار کو تیز کریں اور تمام زیر التواء کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔ وزیر صحت نے عوامی منصوبوں کی تکمیل میں جوابدہی پر زور (بقیہ ۶ پر)

'منریگا' کا خاتمہ: یکم جولائی سے نئی روزگار اسکیم 'وی بی۔ جی رام جی' نافذ کرنے کا نوٹیفکیشن جاری

نوٹیفکیشن کیمطابق نئی اسکیم کے تحت ہر اہل دیہی خاندان کو سالانہ

125 دن کے غیر ہنر مندانہ دستی کام اور روزگار کی قانونی ضمانت دی گئی ہے

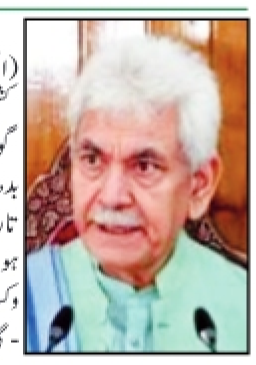

سرینگر/۲۴ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز ایک تاریخی فیصلہ کرتے ہوئے 'جموں کشمیر وکست بھارت - گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) ' (یعنی VB-G RAM-G) اسکیم 2026 کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ یہ نئی اسکیم یکم جولائی 2026 سے یونین ٹیریٹری کے تمام نوٹیفائیڈ دیہی علاقوں میں نافذ العمل ہوگی۔ یہ اسکیم 'وکست بھارت- گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) ایکٹ '2025' کے تحت جاری کی گئی ہے، جو موجودہ دیہی روزگار کی اسکیم 'منریگا' کی جگہ لے گی۔ یہ تبدیلی 'وکست بھارت '2047@' کے وژن کے عین مطابق دیہی روزگار اور معاش کے شعبے میں ایک بہت بڑی اصلاحات کی علامت ہے۔ اس نئی اسکیم کے تحت ہر اہل دیہی خاندان کو سالانہ 125 دن کے غیر ہنر مندانہ دستی کام اور روزگار کی قانونی ضمانت دی گئی ہے، جبکہ سابقہ 'منریگا' اسکیم میں یہ حد 100 دن تھی۔ کام کی درخواست دینے کے 15 دنوں کے اندر روزگار فراہم کرنا لازمی ہوگا، ایسا نہ ہونے کی صورت میں درخواست گزار بے روزگاری الاؤنس کا حقدار ہوگا۔ ملازمین کو اجرتوں کی ادائیگی ہفتہ وار یا زیادہ سے زیادہ 15 دنوں کے اندر کی جائے (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ میں امرناتھ یاترا پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس

3 سو سے زائد مندوبین کی شرکت

مقررین کی امرناتھ جی یاترا کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال

سری نگر/۲۴ جون (کے این ایس) گورنمنٹ ڈگری کالج ومنز، انت ناگ نے ضلع انتظامیہ کے اشتراک سے دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بعنوان "شری امرناتھ جی کی مقدس یاترا ایک کثیر جہتی تناظر" کا انعقاد کیا۔ کانفرنس کا مقصد شری امرناتھ جی یاترا کے تاریخی، ثقافتی، مذہبی، ماحولیاتی اور سماجی و اقتصادی پہلوؤں پر علمی اور تحقیقی سطح پر تبادلہ خیال کو فروغ دینا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کانفرنس میں ماہرین تعلیم، محققین، دانشوروں، انتظامی افسران، اسکالرز اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں مختلف شعبہ جات سے وابستہ تین سو سے زائد مندوبین شرکت کر رہے ہیں جن میں مورخین، ماہرین ماحولیات، محققین اور علمی شخصیات شامل ہیں۔ کانفرنس کی نمایاں شخصیات میں پروفیسر خالدہ حسن، پروفیسر فاروق احمد ملک، پروفیسر منور عالم خالد، پروفیسر ہمانشو رائے، و دیگر کئی موجود تھے۔ وہیں ضلع ترقیاتی کمشنر انت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ بھی اس موقعہ پر موجود رہے۔ اس دوران مقررین (بقیہ ۶ پر)

دراس، ڈوڈہ، پہلگام اور کٹھوعہ میں سڑک کے المناک حادثات

4 افراد جاں بحق، تین لاپتہ، یاتریوں سمیت دو درجن سے زائد زخمی

سرینگر/۲۴ جون/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں الگ الگ سڑک حادثات میں چار افراد ہلاک جبکہ 23 یاتریوں سمیت دو درجن سے زائد افراد زخمی ہوگئے لداخ کے کرگل دراس سیکٹر میں دوران شب المناک (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں سرکاری فنڈز میں خرد برد معاملہ

سابق بی ڈی او اور ایگزیکٹو انجینئر سمیت سات افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر

سرینگر/۲۴ جون (یو پی آئی) انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) جموں وکشمیر نے شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے لولاب/ لالپورہ علاقے میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص سرکاری فنڈز میں مبینہ خرد برد کے ایک اہم معاملے میں سابق سرکاری افسران اور ایک مستفید ٹھیکیدار سمیت سات افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ اے سی بی کے ایک بیان کے مطابق یہ چارج شیٹ خصوصی جج انسداد بدعنوانی بارہمولہ کی عدالت میں ایف آئی آر نمبر 02/2020 کے تحت پیش کی گئی، جو پولیس اسٹیشن اے سی بی بارہمولہ میں درج کی گئی تھی۔ مقدمہ ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کے دوران بدعنوانی، مجرمانہ سازش، جعلسازی اور سرکاری رقوم کے غلط استعمال سے متعلق الزامات پر مبنی ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ معاملہ دیہی ترقیاتی محکمہ کے تحت انجام دیے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کی شکایت کے بعد سامنے آیا۔ سابق ویجلنس آرگنائزیشن کشمیر، جواب انسداد بدعنوانی بیورو کے طور پر کام کر رہی ہے، کی جانچ میں "مارگی ڈائیور (کریوان) فیز اول میں سربند کی تعمیر" اور "ڈائیور-بی میں فشریز تالاب کی تعمیر" جیسے منصوبوں میں سنگین خلاف ورزیوں کا انکشاف ہوا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بعض منصوبوں میں فرضی پیمائشیں (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی 30 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

ضبط کی گئی جائیداد میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان شامل

سرینگر/۲۴ جون (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کے نیٹ ورک کے خلاف جاری مہم میں ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے سوپور میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر منقولہ جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کے تحت ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیداد میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان شامل ہے جس کی مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے۔ یہ مکان دھرمپل ترزو، سوپور میں واقع ہے اور اس کا مالک مہراج (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کا جی آئی کیو آر کوڈ سسٹم قومی سطح پر سراہا گیا

ٹیکنالوجی پر مبنی تصدیقی نظام نے پشمینہ، قالینوں اور دیگر روایتی دستکاریوں پر عالمی اعتماد کو مضبوط کیا

سری نگر/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس وہینڈلوم کشمیر کو اپنے جدید جی آئی کیو آر کوڈ مینجمنٹ سسٹم کے لئے ایس کے او سی ایچ (سکوچ) ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ نظام کرافٹ ڈیولپمنٹ انسٹی چیوٹ (سی ڈی آئی) میں پشمینہ ٹیسٹنگ اینڈ کوالٹی سرٹیفکیشن سینٹر (پی ٹی کیو سی سی) اور سری نگر میں آئی آئی سی ٹی کی این اے بی ایل سے منظور شدہ کارپٹ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ دستکاری شعبے میں مصنوعات کی اصلیت، کوالٹی ایشورنس، دیرپائی اور کاریگروں کی فلاح و بہبود کو مضبوط بنانے کے لئے محکمہ کی جانب سے ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کو تسلیم کرتا ہے۔ محکمہ کے ترجمان نے آج جاری کردہ بیان میں کہا، "جی آئی کیو آر کوڈ مینجمنٹ سسٹم ملک میں دستکاریوں کے لئے ملک کے پہلے جامع کیو آر کوڈ بنیاد پر جیوگرافیکل انڈکیشن (جی آئی) سرٹیفکیشن میکانزم میں شامل ہے۔ یہ ایوارڈ محکمہ کی جانب سے نئی دہلی میں منعقدہ تقریب کے دوران سی ڈی آئی کے سینئر فیکلٹی رکن ساجد نذیر نے حاصل کیا۔ ایوارڈ یافتہ نظام کے ذریعے خریدار پشمینہ، کانی شال، سوزنی کڑھائی، ہاتھ سے بنے قالینوں اور دیگر جی آئی رجسٹرڈ دستکاری مصنوعات کی اصلیت، مقام اور معیار کی فوری تصدیق کر سکتے ہیں۔ کیو آر کوڈ سکین کرنے سے صارفین مصنوعات کو تیار کرنے والے کاریگر یا ادارے تک ٹریس کر سکتے ہیں جس سے شفافیت یقینی ہوتی (بقیہ ۶ پر)

مہاجر کشمیری پنڈت برادری کی واپسی کا معاملہ

مسلمانوں اور کشمیری پنڈتوں کا مشترکہ کردار انتہائی اہمیت کا حامل، محبوبہ مفتی

سری نگر/۲۴ جون (کے این ایس) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی سربراہ محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز کہا کہ بے گھر ہونے والے افراد کی وادی میں واپسی کے سلسلے میں حکومت کے مقابلے میں کشمیری پنڈتوں اور مسلمانوں کا مشترکہ کردار زیادہ اہم ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان باتوں کا اظہار سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ نے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا، "میرا ماننا ہے کہ اس معاملے میں حکومت کا کردار کم اور ہمارے مسلمان اور پنڈت بھائیوں کا مشترکہ کردار زیادہ ہے۔ ہم ایک ہیں، ہم الگ نہیں ہیں۔ میں اپنے کشمیری پنڈت بھائیوں سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ ماضی پر نظر نہ ڈالیں بلکہ مستقبل کی طرف دیکھیں۔" پی ڈی پی سربراہ نے جنوبی کشمیر کے ضلع میں ویری ناگ کے علاقے 'اومو' میں واقع آبائی گاؤں میں ایک کشمیری پنڈت کے بچوں کی 'میکھل' کی تقریب میں شرکت کی۔ (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے ڈورو میں ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹ کا اِفتتاح کیا

اور نیو گیگ ٹنل کے قریب ڈبلیو ایس ایس ایکسپریس ہائی وے کا معائنہ کیا

کہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت ہر گھر کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے

ڈورو/ 24 جون/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ضلع اننت ناگ کے ڈورو ٹاؤن میں 0.31 ایم جی ڈی ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح کیا۔ یہ فلٹریشن پلانٹ جے کے آئی ڈی ایف سی اور یوٹی کیپکس کے تحت واٹر سپلائی سکیم (ڈبلیو ایس ایس) اکمین نیشن ووڑو ٹاؤن کے تحت قائم کیا گیا ہے تاکہ علاقے میں پینے کے پانی کی فراہمی کو بہتر اور مضبوط بنایا جا سکے۔ وزیر (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کا حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت

یومِ عاشورہ پر آستانِ عالیہ علم صاحب نروره میں خطاب کریں گے

سرینگر/۲۴ جون/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے شہدائے کربلا، بالخصوص نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ، کو اسلام کے بنیادی اصولوں کی سربلندی کے لیے دی گئی ان کی عظیم اور بے مثال قربانی پر شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ نے ظلم، ناانصافی اور باطل کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر کے حق، حوصلے، ثابت قدمی اور اصولی موقف کی ایسی لازوال مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مشعلِ راہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا اسلامی اور انسانی تاریخ کا ایک عظیم اور فیصلہ کن باب ہے، جو اہلِ ایمان کو قربانی، عدل، صبر، استقامت اور اخلاقی ذمہ داری کا درس دیتا ہے۔ میرواعظینِ کشمیر کی صدیوں پرانی روایت کو جاری رکھتے ہوئے میرواعظ ڈاکٹر عمر فاروق یومِ عاشورہ، 10 محرم الحرام 1448ھ، مطابق جمعہ 26 جون 2026 کو آستانِ عالیہ علم صاحب، نروره، سرینگر میں خصوصی خطاب فرمائیں گے۔ یہ مجلس شام 4:30 بجے شروع ہوگی اور نمازِ عصر تک جاری رہے گی۔ اپنے خطاب میں میرواعظ حضرت امام حسینؓ، اہلِ بیت اطہار اور شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ یومِ عاشورہ کی فضیلت و اہمیت کو اجاگر کریں گے اور فلسفہ کربلا واس کے ابدی پیغام پر روشنی ڈالیں گے۔ اس موقع پر اجتماعی دعا بھی کی جائے گی۔ عوام الناس سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس بابرکت اور پُرتاثیر مجلس میں بڑی تعداد میں شرکت کر کے مواعظ حسنہ اور اجتماعی دعاؤں سے فیض اٹھائیں۔

کشمیر یونیورسٹی میں 'سٹیٹ ڈیٹا کیلئے سائبر سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط بنانا' کے موضوع پر

سٹیٹ لیول مشاورتی ورکشاپ کا اِنعقاد

سری نگر/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) انفارمیشن ٹیکنالوجی حکومت جموں وکشمیر نے کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک اور نیشنل ای۔گورننس ڈویژن (این ای جی ڈی)، مرکزی وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تعاون سے آج کشمیر یونیورسٹی سری نگر میں "سٹیٹ ڈیٹا کے لئے سائبر سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط بنانا" کے موضوع پر سٹیٹ لیول مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ ورکشاپ نیشنل ای۔گورننس ڈویژن (این ای جی ڈی)، مرکزی وزارت الیکٹرانکس (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے گھنے جنگلات میں دہشت گرد مخالف آپریشن مسلسل جاری، سکیورٹی فورسز ہائی الرٹ

سرینگر/۲۴ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع راجوری میں دہشت گردوں کے خلاف جاری بڑے پیمانے کے سرچ آپریشن میں سکیورٹی فورسز نے اپنی کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔ ضلع کے دوریمال اور کمبیر مغلاں کے گھنے جنگلاتی علاقوں میں فوج، جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے مشترکہ تلاشی مہم مسلسل جاری ہے۔ حکام کے مطابق دہشت گرد مخالف یہ آپریشن گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری ہے اور سکیورٹی فورسز جنگلاتی علاقوں میں مشتبہ نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ آپریشن کے دوران جدید نگرانی کے آلات، ڈرونز اور دیگر تکنیکی وسائل کا استعمال بھی کیا جا رہا (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی اننت ناگ اور کولگام نے الگ الگ میٹنگوں میں

امرناتھ یاترا کیلئے تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/۲۴ جون/ (آفاق نیوز) آنے والی شری امرناتھ جی یاترا (ساتجی-2026) کے لیے جامع سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، ایس ایس پی اننت ناگ شری اموو اشوک ناگپورے-آئی پی ایس نے آج یاترا کے فرائض کے لیے تعینات تمام زونل افسران اور سیکٹر افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں آپریشنل پلان کا جائزہ لینے اور یاترا کے راستے اور دیگر نامزد مقامات پر ذمہ داریاں سونپے گئے افسران کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایس ایس پی اننت ناگ (بقیہ ۶ پر)

کنگن کینال میں چھلانگ لگانے کے بعد شہری ازجاں

چرار شریف سڑک حادثے میں زخمی شہری دم توڑ بیٹھا

سرینگر/۲۴ جون/ این این بی/ گاندربل کے کنگن علاقے میں ہائیڈرو پاور کینال میں چھلانگ لگانے کے بعد ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ 5 جون کو چاڈورہ چرار شریف روڈ پر سڑک حادثے میں زخمی شہری ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق گاندربل ضلع کے کنگن پشکر علاقے میں مبینہ طور پر ہائیڈرو پاور کینال میں چھلانگ لگانے کے بعد ایک شہری کی موت واقع ہوئی۔ نمائندے کے مطابق شہری کی شناخت غلام حسن ساکنہ پشکر کنگن کے بطور ہوئی ہے۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ شہری نے ہائیڈرو پاور کینال میں چھلانگ لگا دی، جس سے مقامی باشندوں نے پولیس اور ایمرجنسی سروس کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کے بعد گنڈ اور کنگن سے سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور نہر میں تلاشی مہم شروع کی۔ جس کے بعد بڑی کوششوں کے بعد نعش کو نہر سے نکالا گیا اور طبی اور قانونی ضابطے کی تکمیل کے لیے منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ نعش کو آخری رسومات کیلئے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا جبکہ معاملے سے متعلق کیس درج کر کے موت کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اسی دوران اس ماہ کے شروع میں (بقیہ ۶ پر)

محرم کا پرامن انعقاد صدیوں سے ہماری ثقافت کا حصہ رہا: انشول گرگ

لوگوں ضلعی انتظامیہ کی طرف سے دی گئی اجازت کا احترام کریں

سری نگر/۲۴ جون (ایجنسیز) صوبائی کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے بدھ کے روز کہا کہ وادی بھر میں 8 ویں محرم کو پرامن اور پرامن طریقے سے منانے کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا ہے کہ، متعدد سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ عوام کی حفاظت اور نظم و نسق کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے لوگوں کو ان کے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے دی گئی اجازتوں کا احترام کریں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے گرگ نے کہا کہ انتظامیہ نے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے جلوس کے تمام راستوں پر ضلعی ٹیمیں، صحت کے عملے اور پولیس کو تعینات کیا ہے۔ صوبائی کمشنر نے کہا ہے کہ، "محرم کا پرامن انعقاد صدیوں سے ہماری ثقافت کا حصہ رہا ہے اور پچھلے کچھ سالوں میں اس کا احیاء ہوا ہے۔ میں لوگوں کے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ضلعی انتظامیہ کی طرف سے دی گئی اجازتوں کا احترام کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال محرم کا سیشن لمبا ہے جو کہ تقریباً 45 سے 50 دنوں پر محیط ہے اور تمام 10 اضلاع میں جہاں جلوس نکالے جا رہے ہیں مختلف کمیٹیوں اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تفصیلی پروگراموں کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہماری ٹیمیں شام تک دستیاب ہیں اور پورے مہینے میں تعینات رہیں گی۔ کوئیک ریسپانس ٹیمیں جلوس کے تمام راستوں پر بھی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے پھلوں کے گرنے کے واقعات

نقصانات کا تخمینہ اور اِصلاحی اقدامات کا جائزہ لیا

پھلوں کے کمزور اقسام اور زیادہ خطرے والے علاقوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع کے باغبانی علاقوں میں حالیہ پھل گرنے کے واقعات کے اثرات کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اُنہوں نے مختلف باغباتی علاقوں میں رپورٹ کئے گئے نقصانات کا جائزہ لیا اور نقصانات کے تخمینے اور تدارک کے لئے جاری اقدامات کا احاطہ کیا۔ اُنہوں نے اُفسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر جامع سروے کریں تاکہ نقصانات کا درست اندازہ لگایا (بقیہ ۶ پر)

پولینڈ کے ڈونر نے کشمیری بچے کو نئی زندگی دے دی

سکمز میں اپنی نوعیت کا پہلا ایم یو ڈی اسٹیم سیل ٹرانسپلانٹ کامیاب

سرینگر/۲۴ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے طبی شعبے میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ نے پہلی مرتبہ ایک تین سالہ کشمیری بچے پر کامیاب میچڈ ان ریلیٹیڈ ڈونر ہیماٹوپوئیٹک اسٹیم سیل ٹرانسپلانٹ انجام دے کر نئی طبی تاریخ رقم کی ہے۔ اس پیچیدہ اور نایاب طریقہ علاج کے ذریعے ایک پولینڈ کے شہری کی جانب سے عطیہ کیے گئے اسٹیم سیلز نے بچے کو نئی زندگی عطا کی۔ سکمز حکام کے مطابق مذکورہ بچہ ایک نایاب خون اور خلیاتی مرض میں مبتلا تھا، جس کے علاج کے لیے بون میرو یا اسٹیم سیل ٹرانسپلانٹ ناگزیر تھا۔ تاہم مریض کے خاندان میں کوئی ایسا موزوں ڈونر دستیاب نہیں تھا جس کے خلیات بچے سے مطابقت رکھتے۔ بعد ازاں بین الاقوامی ڈونر رجسٹری کے ذریعے پولینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک رضاکار ڈونر کے اسٹیم سیلز حاصل کیے گئے اور کامیاب ٹرانسپلانٹ انجام دیا گیا۔ ماہرین کے مطابق میچڈ ان ریلیٹیڈ ڈونر ٹرانسپلانٹ ایک انتہائی پیچیدہ طبی طریقہ کار ہے جس میں مریض کو ایسے شخص کے اسٹیم سیلز منتقل کیے جاتے ہیں جو اس کا قریبی رشتہ دار نہیں ہوتا، تاہم جینیاتی طور پر اس کے خلیات مریض سے مطابقت رکھتے ہیں۔ اس نوعیت کے ٹرانسپلانٹس ملک کے چند ہی بڑے اور خصوصی طبی مراکز میں انجام دیے جاتے ہیں۔ اس اہم کامیابی کے حوالے سے منعقدہ پریس کانفرنس میں سکمز کے (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں حساس مقامات کی غیر مجاز فوٹوگرافی

اور ویڈیوگرافی روکنے کے لیے ایس او پیز تیار کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲۴ جون (ایجنسیز) لداخ انتظامیہ نے بھارتی فضائیہ کی جانب سے حساس فوجی اور فضائی تنصیبات کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر گردش کرنے پر تشویش ظاہر کیے جانے کے بعد متعلقہ محکموں کو غیر مجاز فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کی روک تھام کے لیے معیاری عملی طریقہ کار تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ سول ایوی ایشن محکمہ لداخ کی انتظامی سیکریٹری ندھی ملک کی صدارت میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی بین محکمہ جاتی اجلاس میں لیا گیا، جس میں فضائی سلامتی، بنیادی ڈھانچے، آپریشنل معاملات اور سیکورٹی سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران بھارتی فضائیہ کے حکام نے حساس آپریشنل علاقوں، بالخصوص لے کے دوہرے استعمال والے ہوائی اڈے کے اطراف کی تصاویر اور ویڈیوز کے سوشل میڈیا پر بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر تشویش ظاہر کی۔ اس کے بعد متعلقہ اداروں کو موجودہ قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے، عوامی بیداری مہم شروع کرنے اور حساس علاقوں میں فوٹوگرافی و ویڈیوگرافی کے ضوابط کے حوالے سے واضح ایس او پیز مرتب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ حکام کے مطابق اجلاس میں مجوزہ دوسرے رن وے، فضائی حدود کے تحفظ، رکاوٹوں کے خاتمے اور پروازوں کی سلامتی سے (بقیہ ۶ پر)

10 محرم الحرام کو زڈی بل میں مرکزی جلوس کیلئے جامع انتظامات

کامیاب اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم: ایس ایس پی سری نگر

سری نگر/۲۴ جون (جے کے این ایس) ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے بدھ کے روز کہا کہ سری نگر میں 8 ویں محرم کے جلوس کے لیے وسیع حفاظتی، ٹریفک اور شہری انتظامات کیے گئے ہیں اور اس کے ہموار اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ڈرون کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محرم جلوس کے دوران ایس ایس پی سری نگر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ سری نگر پولیس نے نیم فوجی دستوں اور ٹریفک پولیس کیساتھ مل کر جلوس کے آغاز سے لے کر اختتامی مقام تک حفاظتی انتظامات کی منصوبہ بندی کی ہے۔ ڈرون نگرانی کا استعمال سیکورٹی کو بڑھانے اور سوگواروں کیساتھ ساتھ عام لوگوں کو سکون فراہم کرنے کے لیے بھی کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر چکرورتی نے عوام اور جلوس کے منتظمین پر زور دیا کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور پولیس کی طرف سے جاری کردہ مطلع شدہ کام اور نہ کریں۔ اس کے لیے ہمیں تمام اسٹیک ہولڈرز اور عوام کے تعاون اور تعاون کی ضرورت ہے۔ آنے والے 10 ویں محرم کے جلوس کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر چکرورتی نے کہا کہ زڈی بل (بقیہ ۶ پر)

چرار شریف میں امراض چشم سے متعلق مفت طبی کیمپ منعقد

سرینگر/۲۴ جون/ غلام قادر بیدار/ بڈگام ضلع کے چرار شریف قصبے میں اج امراض چشم سے متعلق مفت طبی کیمپ کے دوران رضاکار ٹیم کے ماہروں نے سینکڑوں مریضوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ علاج کے مطابق دوائی بھی مفت میں پیش کی۔ تفصیلات کے مطابق چرار شریف کے تراجبل شاکساز محلہ میں موجود مرریج حال میں منعقد، ڈاکٹر اوم پرکاش آئی انسٹیٹیوٹ کے اہتمام سے مفت کیمپ کے دوران درجنوں مریضوں کو مفت علاج اور ٹیسٹ کیے گئے۔ میڈیکل ٹیم (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے مجالٹا میں 'عوامی رابطہ وشکایات ازالہ کیمپ' کا اِنعقاد کیا

عوامی مسائل کے بروقت حل کی یقینی دھانی کی

اودھمپور/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول مجالٹ میں 'عوامی رابطہ وشکایات ازالہ کیمپ' کا انعقاد کیا اور اُنہوں نے وہاں عوامی شکایات سنیں، مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانے کی یقین دہانی کی۔ کیمپ کے دوران سابق پنچایتی نمائندگان اور مقامی باشندوں نے کئی مطالبات پیش کیے جن میں منوال میں ٹراما سینٹر کا قیام، پینے کے پانی کی فراہمی میں اضافہ، مختلف سڑکوں کی تعمیر واپ گریڈیشن، منوال۔ پنگلا ماتا سڑک کی تعمیر، پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت رہ جانے والے مستفیدین کو شامل کرنا، قبائلی کمیونٹی سے متعلق مسائل کا حل اور دیگر ترقیاتی امور شامل تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مطالبات کا جواب دیتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو مقررہ (بقیہ ۶ پر)

سوپور پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

پانچ افراد پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں جیل منتقل

سرینگر/۲۴ جون (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے سوپور میں منشیات کے خلاف جاری ''نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان'' کے تحت سوپور پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے پانچ مبینہ منشیات فروشوں کو حراست میں لے کر جموں ڈویژن کی مختلف جیلوں میں منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد منشیات کی غیر قانونی تجارت اور اسمگلنگ میں مسلسل ملوث رہے ہیں اور ان کے خلاف نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات درج ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سابقہ قانونی کارروائیوں کے باوجود یہ افراد منشیات فروشی کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھے، جس کے باعث نوجوان نسل کو سنگین خطرات لاحق تھے۔ حراست میں لیے گئے افراد کی شناخت عادل احمد بوڈا ساکن شیر کالونی سوپور، محمد رمضان گوجری، سہیل احمد زرگر ساکن بہرام پورہ رفیع آباد، ماجد اشرف خان ساکن پیٹھ سیر سوپور اور ناصر یوسف شاہ ساکن نہر پورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ ان میں سے بعض کو سنٹرل جیل کوٹ بھلوال جموں جبکہ دیگر کو ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ان افراد کے خلاف تفصیلی ڈوزیئر تیار کر کے مجاز اتھارٹی کو پیش کیے گئے تھے، جس کے بعد این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ان کی نظر بندی کے احکامات جاری کیے گئے۔ سوپور پولیس نے کہا کہ منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ پولیس کے (بقیہ ۶ پر)

مندیپ کور نے جل ہی امرت پر ڈبلیو آر آر سی میٹنگ کی صدارت کی

جموں وکشمیر کو گندے پانی کے دوبارہ اِستعمال کیلئے 10.5 کروڑ روپے ملے

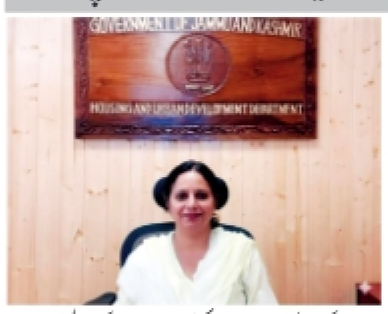

سری نگر/۲۴ جون/ (ڈی آئی پی آر) پانی کے دیرپا انتظام اور پانی کے دوبارہ استعمال کے فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے امرت 2.0 کے تحت جل ہی امرت (جے ایچ اے) اقدام کے تحت واٹر ریسورس ریکوری سیل (ڈبلیو آر آر سی) کی میٹنگ آج کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی مندپ کور کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں صاف شدہ گندے پانی کو بالخصوص غیر پینے کے مقاصد کے لئے دوبارہ استعمال کرنے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اُفسران نے بتایا کہ محکمہ مکانات وشہری ترقی امرت 2.0 کے تحت پانی کی فراہمی، سیوریج اور آبی ذخائر کی بحالی کے مختلف منصوبے عملاً رہا ہے۔ جل ہی امرت کے تحت سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹوں کو بہتر بنانے کے لئے جموں وکشمیر کو اَب تک 10.50 کروڑ روپے کی ترغیبی رقم حاصل ہوئی ہے۔ جاری اقدامات میں ایس سی اے ڈی اے سسٹمز اور ٹریشری ٹریٹمنٹ سہولیات (بقیہ ۶ پر)

جے کے ایس ایس بی چیئرمین وکاس کنڈل کا دورہ کرناہ،

وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت سرحدی علاقوں میں ترقی کا جائزہ لیا

کرناہ/۲۴ جون پیرزادہ سعید جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے چیئرمین وکاس کنڈل آئی اے ایس نے بدھ کے روز سرحدی سب ڈویژن کرناہ کا ایک وسیع دورہ کیا تاکہ 'وائبرنٹ ولیج پروگرام فیز II-' کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شریکانت سوسے بھی ان کے ہمراہ تھے۔ چیئرمین نے وائبرنٹ ولیج کے طور (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا سے قبل چنانی-ناشری ٹنل میں موک ڈرل، سکیورٹی تیاریوں کا جامع جائزہ

سرینگر/۲۴ جون (آفاق نیوز) آئندہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پیش نظر سکیورٹی اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاریوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جموں-سرینگر قومی شاہراہ پر واقع چنانی-ناشری ٹنل میں ایک مشترکہ موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔ اس مشق میں سکیورٹی فورسز، نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں نے حصہ لیا۔ حکام کے مطابق موک ڈرل کا مقصد کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران فوری ردعمل، ریسکیو آپریشنز اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری کی صلاحیت کا جائزہ لینا تھا۔ مشق کے دوران فرضی حادثات اور ہنگامی حالات پیدا کر کے (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت جی بی ایچ ایس ایس

یونسو کپوارہ میں بیداری پروگرام کا انعقاد

کلچرل اکیڈمی اور آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب نے کیا تھا پروگرام کا اہتمام

کپوارہ/ شافیعہ گلفام/ جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب ریپورہ گاندربل کے اشتراک سے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول یونسو کپوارہ میں نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ایک بیداری پروگرام کا انعقاد ہوا۔ پروگرام میں گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول یونسو کے پرنسپل محمد جاوید احمد نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کا مقصد طلبہ میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے پلوامہ میں غیر قانونی کان

کنی کے خلاف مہم تیز کی، 05 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۴ جون/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس اسٹیشن لیتر نے رامبیارا نالہ کے ساتھ ایک سلسلہ وار کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث پانچ ٹریکٹروں کو ضبط کیا گیا۔ ایسی ہی ایک کارروائی کے دوران، معمول کی گشت پر مامور پولیس پارٹی نے بجری سے لدے ایک ٹریکٹر کو رامبیارا نالہ سے آتے دیکھا۔ ڈرائیور کو گاڑی روکنے کا اشارہ کیا گیا۔ تاہم، پولیس کی قانونی ہدایات پر عمل کرنے کے بجائے، اس نے تیز رفتاری کی اور موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ اس عمل میں، اس نے پولیس پارٹی کو ان کے قانونی فرائض کی انجام وہی سے روک دیا۔ پولیس پارٹی نے تدبر اور احتیاط کے ساتھ گاڑی کو روک کر ڈرائیور سمیت پکڑ لیا۔ اس کے بعد، رامبیارا نالہ کے ساتھ مزید گشت اور چیکنگ کے دوران، پولیس پارٹی نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث مزید چار ٹریکٹروں کا پتہ لگایا۔ ضبط کی گئی گاڑیوں میں چیسس نمبر 1VY5305DLLA003979 والا ایک ٹریکٹر اور رجسٹریشن نمبر JK03H-1975 (بقیہ ۶ پر)

نارکو کوآرڈینیشن سینٹر کی 10 ویں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کریں گے شاہ

ریاستی حکومتوں اور منشیات کے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے 108 نمائندے شرکت کریں

نئی دہلی 24 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ جمعہ کو یہاں نارکو کوآرڈینیشن سینٹر کی 10 ویں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ وزارت داخلہ نے بدھ کو یہاں بتایا کہ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کی جانب سے منعقد کی جانے والی یہ میٹنگ حکومت کے نشہ مکت بھارت کے وژن کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کوششوں کو مزید مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ہائبرڈ موڈ میں ہونے والی اس میٹنگ میں 44 مرکزی وزارتوں اور محکموں کے اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومتوں اور منشیات کے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے 108 نمائندے شرکت کریں گے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ منشیات کے کنٹرول پر وژن دستاویز ("2026-2029") جاری کریں گے۔ مرکزی حکومت کے متعلقہ محکموں، منشیات نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع غور و خوض کے بعد تیار کی گئی یہ دستاویز منشیات کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے مانگ کم کرنے، سپلائی کم کرنے اور نقصان کم کرنے کے پہلوؤں پر ایک مشترکہ روڈ میپ فراہم کرے گی۔ اس روڈ میپ میں نیٹ ورک پر مرکوز نفاذ کے نقطہ نظر کا تصور کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، اس میں اگلے تین برسوں کے دوران مصنوعی منشیات (سنتھیٹک ڈرگز) اور ڈارک نیٹ کے ذریعے ہونے والی اسمگلنگ کے چیلنجوں سے نمٹنے، نوجوانوں کو ڈرگز سے دور رکھنے، اور ڈرگز کا استعمال کرنے والوں کے لیے علاج اور بحالی کے مراکز تک رسائی بڑھانے جیسے اقدامات بھی شامل ہیں، جنہیں مربوط اور مسلسل طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔ یہ دستاویز تمام اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داریوں، وقت کی حد اور اہداف کو واضح طور پر متعین کرتے ہوئے نفاذ، مانگ میں کمی، بحالی، عوامی بیداری، صلاحیت سازی اور بین ایجنسی تال میل کو یکجا کرتی ہے۔ یہ وژن دستاویز ملک بھر میں ڈرگز کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے پالیسی بنانے، اسے نافذ کرنے اور ادارہ جاتی مضبوطی لانے کے کام میں ایک رہنما فریم ورک کے طور پر کام کرے گی۔

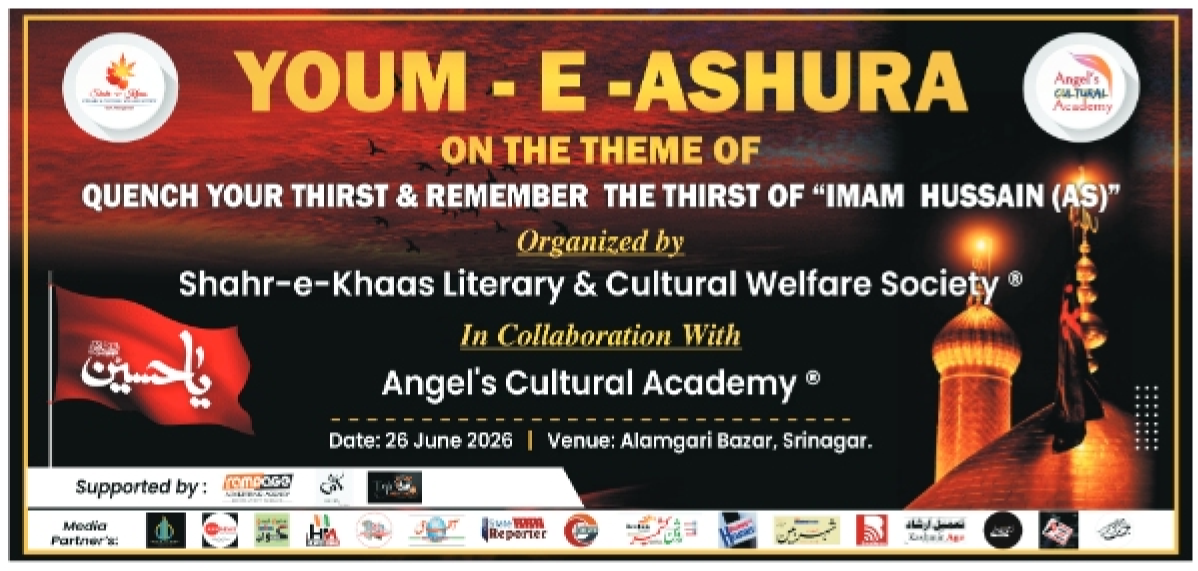

یکساں سوچ، یکساں عقیدہ اور باہمی اعتماد والے

ممالک کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے: جے شنکر

نئی دہلی 24 جون (ایجنسیز) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ دنیا میں موجودہ پیچیدہ حالات کو دیکھتے ہوئے یکساں سوچ، یکساں عقیدہ اور باہمی اعتماد والے ممالک کے ایک ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ جنوبی کوریا کے دورے پر گئے مسٹر جے شنکر نے وہاں کے وزیر خارجہ چو ہیون کے ساتھ میٹنگ سے پہلے ابتدائی کلمات میں کہا کہ دنیا کے موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے یہ میٹنگ بامعنی اور اہم ہے۔ انہوں نے کہا، "میں آپ سے متفق ہوں کہ ہماری یہ میٹنگ بالکل صحیح وقت پر ہو رہی ہے۔ صحیح وقت پر اس لیے بھی کیونکہ حال ہی میں صدر کا ہندوستان دورہ ہوا ہے اور اس لیے بھی کیونکہ دنیا کے موجودہ حالات اور اس تھوڑی پیچیدہ دنیا میں ہمارے رشتوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔" کوریائی وزیر خارجہ کے ساتھ نیویارک، کوالالمپور اور واشنگٹن میں ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزرائے خارجہ کے طور پر دونوں ممالک کے تعلقات کو آگے بڑھانا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ حکومت اور ہماری معیشت کے الگ الگ حصے ایک دوسرے کے ساتھ کیسے کام کرتے ہیں اور ان میں کیسا تال میل ہے۔ اور میں کہوں گا کہ اس مشکل دنیا میں ہمیں ایک ایسا رشتہ بنانا ہے جو مستقبل پر مرکوز ہو اور آج کے دور کے حساب سے ہو۔ اور وزیر موصوف، مجھے لگتا ہے کہ ایسی دنیا میں خاص طور پر ان ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے جن کی سوچ ایک جیسی ہو، جن کے عقائد ایک جیسے ہوں اور جن کے درمیان گہرا باہمی بھروسہ ہو۔ مسٹر جے شنکر نے کوریا کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہندوستان اور کوریا کے رشتوں میں ابھی بہت سے امکانات ہیں جنہیں عملی جامہ پہنانا باقی ہے۔ جیسا کہ ہم دونوں طرف کے لوگ محسوس کرتے ہیں۔ اور ہم ایسا کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔" وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان میٹنگ میں بامقصد بات چیت ہوگی۔

غلطی سے پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہوا ایئر انڈیا کا طیارہ

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی ایئر انڈیا کا ایک طیارہ پیر کی رات غلطی سے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہو گیا، تاہم اس کا احساس ہوتے ہی وہ فوری طور پر واپس ہندوستانی سرحد میں لوٹ آیا۔ ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے ایک بیان جاری کر کے بتایا کہ 22 جون کو پرواز نمبر اے آئی- 479 دہلی سے امرتسر پہنچی تھی۔ اترنے سے پہلے آس پاس کے علاقے میں چکر لگاتے وقت طیارہ کچھ دیر کے لیے پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس وقت امرتسر ہوائی اڈے پر کافی ٹریفک تھا، اس لیے اترنے کا انتظار کر رہی تمام پروازوں سے ہولڈ کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ ایسی صورتحال میں طیارے آس پاس کے علاقے میں ہی چکر لگاتے ہیں۔ اسی دوران ایئر انڈیا کی یہ پرواز کچھ دیر کے لیے پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عملے کے ارکان کو اس کا احساس ہوتے ہی انہوں نے طیارے کو واپس ہندوستانی سرحد کی طرف موڑ لیا۔ انہوں نے کہا کہ امرتسر ہوائی اڈہ پاکستانی سرحد کے کافی قریب ہے، اور کئی بار غلطی سے ایسا ہو جاتا ہے

ایس ایم ہل سادھنا ٹاپ پر دیانت داری کی روشن مثالیں: گمشدہ سامان اصل مالکان کے حوالے:

پیرزادہ سعید / کرناہ، 24 جون: سادھنا ٹاپ پر واقع معروف شعوریہ گاتھا کمپلیکس میں دیانت داری، امانت داری اور عوامی خدمت کی اعلیٰ روایات ایک بار پھر نمایاں ہوئیں، جہاں عملے نے حالیہ دنوں میں کئی سیاحوں کا گمشدہ سامان تلاش کر کے بحفاظت ان کے اصل مالکان کے حوالے کیا۔ گزشتہ چند روز کے دوران اس تاریخی و سیاحتی مقام پر آنے والے متعدد سیاح اپنے بیگ اور دیگر قیمتی اشیاء اتفاقاً وہیں چھوڑ گئے تھے۔ ان بیگز میں اہم دستاویزات، نقد رقم، موبائل فون، شناختی کارڈز اور دیگر ذاتی سامان موجود تھا۔ شعوریہ گاتھا کے مستعد اور ذمہ دار عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تمام اشیاء کو محفوظ رکھا، ان کے مالکان کا سراغ لگایا اور بغیر کسی دشواری کے انہیں واپس کر دیا۔ اس اقدام کو سیاحوں اور مقامی باشندوں نے بے حد سراہا اور عملے کی دیانت داری، فرض شناسی اور اخلاقی اقدار کی تعریف کی۔ کئی سیاحوں نے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ اپنا قیمتی سامان واپس ملنے سے نہ صرف انہیں مالی نقصان سے بچاؤ ملا بلکہ شعوریہ گاتھا کی انتظامیہ پر ان کا اعتماد بھی مزید مضبوط ہوا۔ شعوریہ گاتھا کے حکام کا کہنا ہے کہ زائرین کو صرف بہترین سہولیات فراہم کرنا ہی ان کی ذمہ داری نہیں بلکہ ان کے اعتماد کی حفاظت کرنا بھی ان کے فرائض میں شامل ہے تاکہ ہر آنے والا خود کو محفوظ، باعزت اور مطمئن محسوس کرے۔ عملے کے ایک رکن نے کہا، دیانت داری ہمارے ہر عمل کی بنیاد ہے۔ ہر گمشدہ چیز کو اس کے مالک تک پہنچانا ہمارے لیے خدمت، ایمانداری اور انسان دوستی کا مظہر ہے، اور عوام کا اعتماد اور اطمینان ہی ہمارے لیے سب سے بڑا انعام ہے۔ شعوریہ گاتھا کمپلیکس،

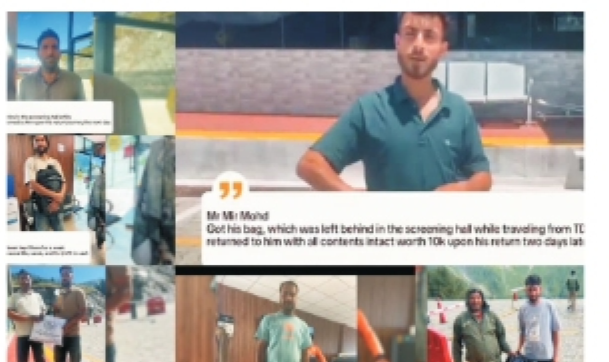

جو آج شمالی کشمیر کے نمایاں سیاحتی اور تاریخی مراکز میں شمار ہوتا ہے، عوامی خدمت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے مسلسل اپنی منفرد شناخت قائم کر رہا ہے۔ اس نوعیت کے قابل ستائش اقدامات ٹیم کی ذمہ داری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور خدمت کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ خطے میں سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ دیانت داری اور عوامی خدمت کی یہ مثالیں شعوریہ گاتھا کی ساکھ کو مزید مستحکم کر رہی ہیں، جہاں آنے والے سیاح نہ صرف تاریخ اور قدرتی حسن سے لطف اندوز ہوتے ہیں بلکہ خلوص، اعتماد اور مثالی خدمت کا عملی مظاہرہ بھی دیکھتے ہیں۔

احاطہ وقار چھانہ پورہ نے سردار کرنجیت سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا

سری نگر، 24 جون: احاطہ وقار چھانہ پورہ، جو بزرگ شہریوں کے لیے ایک ڈے کیئر اور تفریحی مرکز ہے، نے اپنے معزز رکن سردار کرنجیت سنگھ کے آج صبح انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلے میں منعقدہ ایک تعزیتی اجلاس میں احاطہ وقار کے اراکین نے مرحوم سردار کرنجیت سنگھ کی خدمات اور ان کی فعال رکنیت کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ وہ احاطہ وقار خاندان کے ایک نہایت قابل قدر اور متحرک رکن تھے۔ ان کی خوش مزاجی، لگن اور مرکز کی ہر تقریب اور سرگرمی میں پرجوش شرکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ مرحوم نہایت مہربان، خوش اخلاق اور انسان دوست شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے مرکز میں باہمی محبت، یکجہتی اور رفاقت کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا، جس کی یادیں ہمیشہ اراکین کے دلوں میں زندہ رہیں گی۔ احاطہ وقار کی ٹیم نے مرحوم کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو اس صدمے کو برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل اور حوصلہ عطا کرے۔ تعزیتی اجلاس کی صدارت سینیئر سٹیزنز کونسل احاطہ وقار کے چیئرمین عبدالغنی پرے نے کی۔

اطلاع برائے تبدیلی نام

میں سجاد منظور، ولد منظور حسین شاہ، ساکن سلام آباد، اوڑی، مطلع کرتا ہوں کہ میرا نابالغ بیٹا جبران سجاد، جو ٹنڈیل بسکو اسکول، سری نگر میں نویں جماعت (9th standard) میں زیر تعلیم ہے، کا نام تبدیل کر کے جبران سجاد شاہ رکھ دیا گیا ہے۔ اگر کسی کو اس تبدیلی پر کوئی اعتراض ہو، تو وہ اس نوٹس کی اشاعت کے 7 دنوں کے اندر چیف ایجوکیشن آفیسر (CEO) سری نگر کے دفتر میں تحریری اعتراض جمع کرائے۔ معیاد ختم ہونے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بیان کنندہ
سجاد منظور
فون: 9419035349

اطلاع برائے تبدیلی نام

میں سجاد منظور، ولد منظور حسین شاہ ساکن سلام آباد، اوڑی، مطلع کرتا ہوں کہ میری نابالغ بیٹی بشریٰ سجاد، جو میلسن گرلز اسکول، سری نگر میں چھٹی جماعت (6th standard) میں زیر تعلیم ہے، کا نام تبدیل کر کے بشریٰ سجاد شاہ رکھ دیا گیا ہے۔ اگر کسی کو اس تبدیلی پر کوئی اعتراض ہو، تو وہ اس نوٹس کی اشاعت کے 7 دنوں کے اندر چیف ایجوکیشن آفیسر (CEO) سری نگر کے دفتر میں تحریری اعتراض جمع کرائے۔ معیاد ختم ہونے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بیان کنندہ (والد):
سجاد منظور ولد منظور حسین شاہ
فون: 9419035349

BEFORE THE HONUORABLE COURT OF MUNSIFF / ADDL. SPL. MOB. MAG. PAHALGAM ANANTNAG KASHMIR

IN THE CASE OF;1. Yasmeen Tramboo.W/O Mohammad Shafi.2. NuzhatTrumboo.W/O Mushtaq Ahmad Tramboo.3. Mohammad ShafiTramboo.4. Mushtaq Ahmad Tramboo.Sons of Ab. AhadTramboo.5. Usman Tramboo.S/O Mushtaq Ahmad Tramboo.7. Umar ShafiTramboo.8. Waseem Ahmad Tramboo.Sons of Mohammad ShafiTramboo.9. Irfan Ahmad Tramboo. S/O Mushtaq Ahmad Tramboo.10. NighatParveen.D/O Ab. Khalil Gunna.11. Tahir Ahmad Tramboo.S/O Ishfaq Ahmad Tramboo.All Residents of ishberNishat Srinagar Kashmir.12. Aijaz Ahmad Bhat.S/O Ali Mohammad Bhat.R/O KhrewPulwama Kashmir.13. Gh. Mohammad Wani.S/O Ab. GaniWani.R/O Hawal Srinagar Kashmir.Caveators.

Vs.

Public at Large. Opponents.

IN THE MATTER OF; Application under Section 148-A CPC. May it please Your Honour,The Caveators most humbly submit as under; 1. That the Opponents are likely to bring an action against the Caveators in relation to properties / land belonging to the caveator situated at LariporaPahalgamAnantnag Kashmir, it is also likely that the permission issued by the competent authorities sanctioning constructions by the Caveators is also impugned by institution of any proceedings before this court. 2. That in the event an exparte interim is sought for in the proceedings as aforestated, the grant of the relief in exparte is likely to be misused to a great prejudice of the Caveators and their interests involved therein. A chance to contest the prayer if provided to the caveator(s) shall sub serve the cause of justice for it shall assist the court to reach a just conclusion. 3. That all the requisites for lodging a valid caveat have been observed in compliance by the caveators. PRAYER; It is therefore prayed that in case any proceedings by invoking jurisdiction available to this court are instituted and a relief is prayed for in exparte against the caveator(s), in that circumstance the caveator(s) may be put to notice and provided a chance to contest such a prayer, which act may meet the ends of justice. Dated; 17-06-2026.

Caveators through Counsel

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Home Stay under name "Aurelia Homs Stay" at LariporaPahalgam. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Salam Lone
S/O Assadullah Lone
R/O LariporaPahalgamAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207010030947 from MohdRamzan Lone S/O AbRazaq Lone R/O Margi WarwanKishtwar A/P Uttersoo B NajigundAnantnag to Muzaffar Ahmad Lone S/O AbRazaq Lone R/O Margi WarwanKishtwar A/P Uttersoo B NajigundAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

MohdRamzan Lone
S/O AbRazaq Lone
R/O Margi WarwanKishtwar
A/P Uttersoo B NajigundAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Home Stay under name "Royal Haven Home Stay" at NunwananGanishbalPahalgam. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Ashraf Bhat
S/O Gull MohdBhat
R/O NunwananGanishbalPahalgamAnantnag JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER

CIVIL WORKS Fresh To NIT No. 12 S.No.3

SINGLE COVER SYSTEM (up to Rs.2.50 Corers)

NIT No: 20/2166-75/RnB/ SPN /e-Tendering/2026-27 Dated:-24-06-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Major Head of Account	AdvCost (Rs.in Lacs)	Earnest Money Deposit (Rs)	Class of Contractor	Time of Completion	CostofTI Doc (Rs.)	AAA No. Date	TS No. Date
1	Fencing around the Periphery of CHO Office Shopian.	Capex Budget 2025-26	3.879	7,758	DEE	30 Days	200/-	228/Plan of 2026 Dated:-30-04-2026.	09-TS/RNB/SPN/2026-27 Dated :- 04-06-2026

Position of funds:- Committed Project Authority= Director Horticulture Kashmir.

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below•-

1	Date of Issue of Tender Notice	24-06-2026	
2	Document downloading Start Date.	25-06-2026	From 10:00 AM
3	Document Downloading End Date.	06-07-2026	upto 2:00 PM
4	Bid submission Start Date.	25-06-2026	From 10:00 AM
5	Bid Submission End Date.	06-07-2026	upto 2:00 PM
6	Date & time of opening of Bids (Online)	07-07-2026	at 10:00 A.M

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) .
3. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG). (Which shall be adjusted or refunded as per the guidelines)
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in cash to the designated authority / Account which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
5. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
7. The earnest money shall be forfeited If:-
a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract. 6(A). Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1 Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process.
6.2 To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate {DSC)' as per information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
6.3 The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
6.4 Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
6.5 Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original documents related to the bid shall be submitted by L1 before issuance of Allotment in his favour.
6.6. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents EMD, tender documents fee in terms of soft copies and all other documents required as per NIT with technical bid. No document (s) which has/have not been uploaded shall be entertained for technical evaluation in the form of hard copy. However in case of any clarification the bidders will have to produce original documents in support of soft copies if need arises.

Sd/-
Executive Engineer
Pw (R&B) Division Shopian

DIPK-2491-26 Dated 24-6-2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Mechanical Irrigation Division Baramulla

Short Term e-Tender NIT No: E-12 of 2026-27

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders / SSI Unit holders for the following maintenance works of electromechanical equipment's:

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	Whether Accorded/ Position of Funds	Tender ID no.
1.	Mechanical and Electrical work to be carried out at lift irrigation scheme Ijara Phase II.	Rs. 200.00	Rs. 3.70	Rs. 7400.00	120 days	07 days	CDF of Hon'ble MLA Fund	AAA: Order No: 77- DDC of 2026 Dated: 15-06-2026.	2026_IFC_313369_1

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https://jktenders.gov.in from 23-06-2026 (04:00 pm).

The bids shall be submitted in electronic format on the website https://jktenders.gov.in from 23-06-2026 (06:00 pm) to 02-07-2026 (6:55 pm). The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.

The complete bidding shall be online.

Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 03-07-2026 at 13:00 pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division
Baramulla

No. MIDB/CC-02/1347-53 Dated: 23-06-2026
DIPK No:-2494-26 Dated 24-6-2026

آواز کی کہانی
افسانہ

نور شاہ

ریڈیو کے ایک پروگرام کے لئے میری کہانی کی ریکاڈنگ تھی اس لئے ریڈیو اسٹیشن جانا پڑا اس کام سے فارغ ہونے کے بعد شاہد نے کنٹین میں گرم گرم چائے پینے کی دعوت دی میں انکار نہ کرسکا۔ کنٹین جاتے جاتے کئی نئے پرانے چہرے دکھائی دیئے۔

"یہ نازیہ ہے آپ کی فرمائش کا پروگرام پیش کرتی ہیں"

"ارے بھائی ان کی آواز سے کون واقف نہیں۔۔ جادوائی آواز ہے ان کی۔۔۔ اور پھر ان کا انداز بیان۔۔ بہت خوب۔۔

بہت بہتر۔۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔"

"شکریہ۔۔ جلدی میں ہوں اسٹوڈیو میں میراا نتظا ہو رہا ہے"

ابھی ہم دو ہی قدم آگے آئے تھے کہ ایک اور سندر سندر سا سراپا سامنے کھڑا ہوگیا۔

"شاہد کیا حال ہے۔ کنٹین جا رہے ہو"

"ہاں ہاں آپ بھی چلئے نا۔۔ یہ فلک ہے فلک ملک۔۔ ان کی آواز سے بھی آپ واقف ہوں گے۔"

"کمال کرتے ہو۔ بخوبی واقف ہوں ان کی آواز سے۔۔ بہت میٹھا س ان کی آواز میں اور اگر یہ کہہ دوں کو جب بھی ان کی آواز سنتا ہوں تو لگتا ہے کہ کانوں میں جیسے قطرہ قطرہ شہد ٹپک رہا ہے اور پھر ان کا تلفظ۔۔ جملوں کی ادائیگی۔۔۔!"

شاہد نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ فلک چائے پیوگی ہمارے ساتھ۔۔

"اس وقت ممکن نہیں ہے پھر کبھی۔۔۔"

اب ہم کنٹین کے قریب پہنچ چکے تھے کہ ایک اور خوبصورت سا ہنستا مسکراتا سراپا آہستہ آہستہ قدموں سے چلتے ہوئے ہمارے سامنے کھڑا ہوگیا۔

"یہ ہے زلیخا۔"

"اچھا تو آپ ہی زلخا ہیں۔ جانتا ہوں زلیخا جی کو ان کی آواز کی بدولت۔۔ سنطور کی تہہ سے ابھرتی ہوئی آواز۔۔"

"آپ ان کو بھی جانتے ہیں اور پہچانتے ہیں۔۔ شاہد نے پوچھا۔۔

جانتا اور پہچانتا بھی ہوں صورت سے نہ سہی لیکن ان کی آواز ہی میری پہچان کی بنیاد ہے۔ ان کی آواز کا شیدائی ہوں

آپ خواہ مخواہ مجھے شرمندہ کررہے ہیں حالانکہ میں آپ کو بالکل نہیں جانتی اور میں آپ کی تعریف کے قابل بھی نہیں۔۔ کیونکہ مجھ میں ایسی کوئی قابلیت اور صلاحیت نہیں ہے"

زلیخا نے شرماتے ہوئے کہا۔۔

"نہیں مجھے کہنے دیجئے۔۔ شاہد جب بھی ان کی آواز۔۔۔ مدھر مدھر سی آواز میرے ریڈیو سٹ سے ابھرتی ہے تو۔۔ تو۔۔ اب کیا کہوں اپنے آپ میں کھو جاتا ہوں۔"

"میں چلتی ہوں اور وہ میری پوری بات سنے بغیر ہی چلی گئی۔"

"آپ بھی کمال کرتے ہیں؟۔"

"کیا کمال۔۔"

"آپ کا کمال یہ ہے۔۔۔ بلکہ جادوائی کمال کہ زلیخا کو ٹیبل سے اٹھا کر مائک کے سامنے کھڑا کیا۔ دفتر سے اسٹوڈیو میں منتقل کیا اور ان کے تعلق سے کچھ نہ جانتے ہوئے بھی آواز کے شیدائی بن گئے۔"

"کیا مطلب۔۔؟"

"میرے بھائی کہانی کار دوست۔۔ زلیخا کا نہ تو پروا گرموں سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی مائک سے۔۔ دفتر میں کام کرتی ہیں، قلم چلاتی ہیں اور فائلوں میں سرکھپاتی ہیں پھر بھی آپ ان کی آواز کے شیدائی ہیں۔۔ اب جانے بھی دیجئے بہت ہو چکا۔ کنٹین آچکا ہے اور یہاں جانے کتنے اور چہرے نظر آئے گے جن کی آواز کے شیدائی بننے میں آپ کو دیر نہیں لگے گی۔ اس لئے خاموشی سے چائے پیتے ہیں اور آپ کی آواز کی کہانی کو کسی اور ریکاڈنگ کے لئے ذہن میں محفوظ کر لیتے ہیں۔۔۔!"

نازنین
افسانہ

صدا کشمیری سرینگر

ہر راہ چلتی لڑکی پر آواز کسنا اسکا معمول سا بن چکا تھا۔ کبھی کبھی ایسے واہیات فقرے بکتا تھا کہ شیطان بھی شرمندہ ہوتا تھا۔ وہ اپنی ناقص حرکتوں کی وجہ سے علاقہ بھر میں بدنام فرد تھا۔ اس لئے کوئی بھی جانی پہچانی لڑکی اس کے سامنے سے گزرتے وقت خوف محسوس کرتی تھی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ انسان جب کسی بری عادت پر معقول ہو تو وہ عادت نشہ کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ اور کسی نشہ پر قابو پانا اتنا آسان نہیں کہ بس نصیحت ہی کام آئے۔ لہذا اشرف بھی بری صحبت کے باعث جذبات کی رو میں اس قدر بہہ چکا تھا کہ بحر بیکراں میں ایک تنکے کی مانند رہ گیا تھا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ انسان جس سرعت سے بگڑتا ہے اسی تیزی سے یا تو اسکا خاتمہ ہو جاتا ہے یا پھر صدمہ عظیم پا کر راہ راست پر آجاتا ہے۔ اسی طرح اشرف کو بھی اس وقت چھٹی کا دودھ یاد آیا جب ایک برقعہ پوش لڑکی نے اسے رخش عمر کی رو بدلنے پر مجبور کیا۔ وہ واقعات جن کی بدولت اشرف کا مجازی پیار حقیقی پیار میں بدل گیا اسے تنہائی میں ایک وفادار دوست کی طرح حوصلہ دیتے تھے۔ اس لڑکی کا حسن جب بھی اس کے حواس خمسہ پہ چھا جاتا تھا تو اپنے احساسات کو منجمد کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہ تھا۔ کیونکہ حقیقی محبت کو ظاہر کرنے کا مادہ اس سے کوسوں دور تھا۔ مجازی پیار کے نشے میں وہ چور تھا۔ حسن کی پرستش یا جنسی تسکین تب اس کی آخری منزل ہوتی تھی۔ یہ الگ بات تھی کہ وہ منزل اسے کبھی نہ مل سکی۔ مگر اب حقیقی پیار کے جذبہ نے اس کے دل میں ایک نیا ولولہ پیدا تو کیا تھا تاہم یہ جوش اس کے تن بدن میں ہی دفن رہا کیونکہ وہ وقت کے ان تقاضوں کو خوب سمجھ چکا تھا اور جن کا اسے تجربہ بھی تھا کہ لوگ محبت کی پرستش غلط اور فرسودہ خیالات سے ہی کرتے ہیں۔ دوسری بات تھی کہ وہ خود بھی بدنام زمانہ شخصیت کا مالک مانا جاتا تھا۔ اس پر طرہ یہ کہ بد سے بدنام برا ایک عام مقولہ ہی نہیں بلکہ حقیقت بھی ہے۔ اور یہ بات بھی مسلم ہے کہ نیک نامی کے لئے ایک عمر چاہے جب کہ بدنامی یک لمحہ میں ہو سکتی ہے۔ ایسے میں ایک سال بھی نہ گزرا تھا کہ اسکے دل کی تاریکیوں میں نئی امنگوں اور جذبوں نے جنم لیا۔ وہ دن اشرف کو بخوبی یاد تھا جب نازنین گھر سے سکول جا رہی تھی تو اس دوران اشرف اس کے تعاقب میں تھا۔ اور جب نازنین نقاب اوڑھے اس کے قریب ہی بڑی سرعت سے گزر رہی تھی تو اشرف نے بھی دفعتاً نزدیک آکر ہمراہ چلتے چلتے ایک عدد فقرہ کس دیا تھا۔

کیا ادا ہے۔ مکھڑا بھی دکھاتی تو اور بات ہوتی یہ سنتے ہی نازنیں اس کے سامنے رکی اور نقاب اٹھا کر یوں گویا ہوئی تھی۔

ٹھہرے جناب جب فرمائش کی ہے تو یہ شوق بھی پورا کیجئے اور جی بھر کر دیکھ لیجئے مجھے تا کہ پھر کسی لڑکی کو دیکھنے کی تمنا نہ رہے تجھے۔

پھر نازنین نے جراتمندی کا مظاہرہ کر کے ایک زوردار طمانچہ اشرف کی گال پر دے مارا اور نقاب گراتے ہوئے بولی۔

اگر واقعی ماں کا دودھ پیا ہے تو انسان بن کر جیئے گا جناب

پھر وہ ایک ہی جھٹکے کے ساتھ مڑ کر اپنی راہ چل پڑی تھی۔ طمانچہ اس قدر زوردار در نشانے پر تھا کہ اشرف کے اوسان خطا ہو گئے تھے۔ نتھنے پھول گئی تھی۔ شرمندگی اور پسینے سے شرابور ہوا تھا۔ بھرے بازار میں اس کا حلیہ کچھ سے کچھ ہو گیا تھا۔ احساسات اور جذبات کو زیر دست تھیس پہنچ کر سکتے میں آگیا تھا اور ایک قدم بھی آگے نہ بڑھا سکا۔ پھر نہ جانے کیا سوچ کر زندگی میں پہلی بار سے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔ تب تک ہر کسی سے شرارت کرنا تو گویا اسکی فطرت تھی۔ اور ہر معرکے میں حاضر جوابی گویا اس کی پہچان تھی وہ اپنی مثال آپ تھا۔ مگر اس وقت کی چوٹ نے اس قدر ٹھنڈا کر دیا تھا کہ چپ چاپ زندہ لاش کی مانند سیدھے اپنے گھر کی راہ لی تھی۔

گو کہ نازنین کھاتے پیتے گھرانے کی ایک دیندار جوان لڑکی تھی اور شرافت اس کا گہن تھا۔ اشرف کے بارے اسے کوئی جانکاری نہ تھی مگر اس واقعہ سے چند دن قبل اشرف نے اس پر بھی ایک لفظ کہہ کر اپنی زندگی سے متعلق پوری کی پوری کہانی سنا دی۔ اور وہ الفاظ نازنین کے ذہن میں زہر کی طرح گونجھ رہے تھے۔ اس لئے نازنین نے جان بوجھ کر دوسرے دن اسی راستے سے نکل کر اشرف کو زندگی کی اصلی رام کہانی سمجھانا چاہا تھا۔ تب تک اشرف سب لڑکیوں کو اپنی ہی فرسودہ کہانی سناتا رہا۔ لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ کوئی لڑکی جھوٹی رام کہانی سننے کے لئے تیار نہیں ہوگی۔ پھر وقت گزرتے دھیرے دھیرے اشرف کے خیالات ہی بدل گئے۔ فرسودہ طرز زندگی کی ڈگر کو خیر باد کہہ کر شریف النفس اور باعزت شہری کی طرح زندگی جینے کی قسم کھائی۔ نازنیں کے الفاظ اس کے ذہن میں بار بار گونج رہے تھے۔ رات دیر تک وہ کبھی کبھی اپنی بیتی زندگی کے بارے جب سوچتا تھا تو اپنی اس فرسودہ طرز زندگی پر کوستا تھا۔ اس طرح زندگی کے نشیب و فراز سے گزرتے ہوئے نازنین کا غائبانہ عشق اس کے دل میں ایک مقدس مقام کر گیا۔ بظاہر فرسودہ عادات کو بدلنا دشوار ہوتا ہے۔ مگر انسان کے ارادے نیک اور پختہ ہوں تو منزل حاصل کرنے میں قدرت بھی ساتھ دیتی ہے۔ اب کسی لڑکی پر آواز کسنا تو دور کی بات اشرف اب بلاوجہ کسی لڑکی کی طرف دیکھنا بھی حرام سمجھنے لگا۔ تاہم نازنین کی صورت اسکے ذہن سے خارج ہونے کا نام ہی نہیں لیتی تھی۔ اس طرح اشرف کبھی کبھی سوچتا تھا کہ اگر کفر نہ ہوتا تو وہ اس لڑکی کے قدموں پر سجدے کر دیتا۔ مگر گزرتے حالات اور اس کے موجودہ خیالات کے پیش نظر وہ اپنے جذبات پر قابو پاتا رہا اور اس لڑکی کی نظروں سے دور رہنے میں ہی اپنی عافیت سمجھی۔

ادھر نازنین کے دل میں بھی ایک عجیب کشش نے جنم لیا۔ وہ اشرف کو پھر ایک نظر دیکھنے کو بیقرار تھی۔ اس لئے نہیں کہ وہ اپنے کئے پر شرمندہ تھی بلکہ وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ اس کی ڈانٹ نے کیا نقوش چھوڑے۔ اس طرح اشرف اور نازنین کے دلوں میں ایک دوسرے کے تیئں محبت کا پودا پروان توچڑھا لیکن وقت گزرتا گیا اور دونوں انمول تڑپ کے بموجب اور خیالات میں تناؤ کے باوجود اپنی اپنی زندگیاں سنوارنے میں لگ گئے۔ بہر کیف وقت کی رفتار نے نازنین کو نئی زندگی کی دہلیز پر لا کھڑا کیا رہا۔ ادھر نازنین کے دل میں بھی ایک عجیب کشش نے جنم لیا۔ وہ اشرف کو پھر ایک نظر دیکھنے کو بیقرار تھی۔ اس لئے نہیں کہ وہ اپنے کئے پر شرمندہ تھی بلکہ وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ اس کی ڈانٹ نے کیا نقوش چھوڑے۔ اس طرح اشرف اور نازنین کے دلوں میں ایک دوسرے کے تیں محبت کا پودا پروان توچڑھا لیکن وقت گزرتا گیا اور دونوں انمول تڑپ کے بموجب اور خیالات میں تناؤ کے باوجود اپنی اپنی زندگیاں سنوارنے میں جھٹ لگ گئے۔ بہر کیف وقت کی رفتار نے نازنین کو نئی زندگی کی دہلیز پر لا کھڑا کیا۔ اسکی شادی طے کر دی گئی جس کی تاریخ بھی قریب آتی جا رہی تھی مگر اشرف کا خیال پھر بھی ہر پل اسے تڑپاتا ہی رہا۔ یہ جان کر بھی کہ اشرف شہر چھوڑ کر کب کا چلا جا چکا تھا وہ اس کا پتہ پانے کیلئے بیقرار تھی۔ کیونکہ ایک سہیلی جس کا بھائی اشرف کا دوست رہا تھا کے ذریعہ اشرف کی بدلتی زندگی کے بارے میں وہ بہت کچھ سن چکی تھی۔ تب سے اشرف کے تئیں شفقت نے اور زور پکڑا تھا۔ بالآخر اسی سہیلی کے ذریعہ اشرف کا پتہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔ وہ شہر چونکہ نازنین کیلئے اجنبی اور خاصی دوری پر بھی تھا اس لئے وہ پریشان تھی کہ اس نازک موقعے پر اسے کیسے مدعو کرے۔ بالآخر اس نے خط لکھنا ہی بہتر سمجھا۔ اور سہیلی کو منتیں کی کہ وہ اپنے بھائی کے ذریعہ اشرف تک یہ خط پہنچائے۔ اور وہ آمادہ ہوئی: خط کا مختصر متن کچھ اس طرح تھا:

پیارے اشرف آداب: میں نازنین وہی لڑکی ہوں جس نے تمہیں ناشائستہ حرکت پر ڈانٹا تھا۔ مجھے اپنے کئے پر نہ کبھی افسوس تھا نہ اب ہے۔ البتہ پورا وشواس تھا کہ آپ مجھے ہمدرد سمجھ کر میرے حقیقی پیار کی قدر کرو گے۔ اب میں جان چکی ہوں کہ آپ نے گلیوں کی آوارگی کو خیر باد کہہ دیا ہے۔ اس لئے اب میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ آپ نے واقعی ماں کا دودھ پیا ہے۔ آپ کی اس بدلتی زندگی پر میں بہت خوش ہوں کہ میری امید رنگ لے آئی۔ آپ کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد دے رہی ہوں۔

پیارے اشرف اب میں زندگی کے اس موڑ پر آچکی ہوں جہاں لڑکی کو نئے ماحول میں جنم لینا پڑتا ہے اور زندگی کی باگ ایک اجنبی کے ہاتھ لگتی ہے۔ میری شادی کی تاریخ طے ہو چکی ہے۔ بڑی مشکل سے آپ کا پتہ حاصل کیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ آپ امسال اکتوبر کی اٹھارہ تاریخ کو تمام مجبوریوں کی زنجیریں توڑ کر اپنی آمد اور میری رخصتی یقینی بنائیں گے اور مجھے اپنی دعاوں سے نوازیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ کی بہن نازنین

غزل

سائقہ سلطان

راستوں پر آج بھی میں شام تک چلتا رہا
پھر یہ سورج سر سے میرے دن بدن ڈھلتا رہا
ایک قطرہ بھی میسر نا ہوا آپکے اس شہر میں
پیاس بھڑکے آگ سے پھر یہ بدن جلتا رہا
اب تو اس دیوار پر لکھتا نہیں کوئی فسون
سیف سے ہی باخدا میں اب تلک پلتا رہا
وہ نہ آیا یاد انکی دل کے در دستک ہوئی
اک خیال خام سے بھی پردہ بھی ہلتا رہا
ڈھونڈ کر لائے کہاں سے ایک یوسف مصر سے
چاہ میں اب تک کسی کے مدد سے پلتا رہا
سایقہ اس شہر کی روشنی تو گل ہوئی ہے مدتوں
آج تک آنگن میں کوئی چاند تو کھلتا رہا

نظم
کربلا

سیدا نوشابہ زہرا

روکنے نہ دو اِن اشکوں کو،
آج آنکھوں کو اشکبار رہنے دو
دردِ کربلا میں اِس دلِ مضطر
کو بے قرار رہنے دو۔
روکتے ہو کیوں
اِس سینے میں بھڑکتی ہوئی دھڑکنوں کو؟
اِسے آتشِ عشقِ حسینؑ میں جلنے دو۔
نہ مانگو کوئی اور دوا دنیا سے
اِن زخمی روحوں کے لیے
غمِ شبیرؑ کو اِس دکھ کا چراغ بننے دو۔
وہ جو رُوتے ہیں خود پر،
وہی دیتے ہیں مرہم اِن دلوں کو
اِس دردِ عزا کو ہی ہماری روح کی شفا ہونے دو۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲۵ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۹ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال ذریں)

دریا کی سی سخاوت، سورج کی سی شفقت اور زمین کی سی مہمان نوازی اختیار کرو۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ

سڑکوں کی ناگفتہ بہہ حالت

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وادی میں بنیادی ڈھانچے، خصوصاً سڑکوں کی خستہ حالی، ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ وادی کے بیشتر اضلاع، قصبوں اور دیہی علاقوں میں سڑکیں جگہ جگہ گڑھوں کا منظر پیش کر رہی ہیں، جو نہ صرف عوام کے لئے پریشانی کا سبب ہیں بلکہ انسانی جانوں کے لئے بھی خطرہ بن چکی ہیں۔

ہر سال گرمیوں کے موسم میں محکمہ تعمیرات عامہ اور متعلقہ ادارے سڑکوں کی میکڈمائزیشن اور مرمت کے بڑے دعوے کرتے ہیں، لیکن رواں سال یہ عمل انتہائی سست روی کا شکار نظر آتا ہے۔ جون کا مہینہ اختتام کے قریب ہے مگر بیشتر علاقوں میں سڑکوں کی حالت جوں کی توں ہے۔ شہری علاقوں سے لے کر دیہی رابطہ سڑکوں تک، ہر طرف گہرے گڑھے، ٹوٹ پھوٹ عوامی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔

یہ گڑھے صرف سفری تکلیف کا باعث نہیں بلکہ متعدد سڑک حادثات کی بھی وجہ بن رہے ہیں۔ دو پہیہ گاڑیاں، موٹر سائیکلیں اور چھوٹی گاڑیاں خصوصاً ان گڑھوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ بارش کے دوران جب گڑھے پانی سے بھر جاتے ہیں تو ان کی گہرائی کا اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں حادثات اور گاڑیوں کو نقصان پہنچنے کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔ مریضوں، طلبہ اور روزگار کے لئے سفر کرنے والے افراد کو روزانہ ان مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کشمیر کے مخصوص موسمی حالات بھی سڑکوں کی پائیداری پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ شدید برفباری، بارشیں، منجمد درجہ حرارت سڑکوں میں دراڑیں پیدا کرتا ہے، جو بعد میں گڑھوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وادی میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے عام طریقہ کار کے بجائے جدید اور موسمی حالات کے مطابق ٹیکنالوجی اپنانے کی ضرورت ہے۔ ماہرین کے مطابق کشمیر میں سڑکوں کو موسم کے اثرات سے محفوظ بنانے کے لئے کچھ اہم اقدامات ناگزیر ہیں ان میں سڑکوں کی تعمیر میں جدید میٹریل کا استعمال، دونوں اطراف مؤثر نکاسی آب کی تعمیر شامل ہیں۔ جبکہ موسم سرما سے قبل ہی سڑکوں کی مرمت کا کام مکمل کرنے سے سردیوں میں ان سڑکوں کو ٹوٹ پھوٹ سے بچایا جا سکتا ہے۔

حکومت اور متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ میکڈمائزیشن پروگرام میں تیزی لائی جائے اور ان علاقوں کو ترجیح دی جائے جہاں سڑکوں کی حالت انتہائی خراب ہے۔ محض منصوبوں اور اعلانات سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ زمینی سطح پر مؤثر اور شفاف عملدرآمد ناگزیر ہے۔ عوام کو بہتر سڑکیں فراہم کرنا صرف سہولت نہیں بلکہ ان کی جان و مال کے تحفظ کی بھی ذمہ داری ہے۔

وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت وادی کی سڑکوں کی حالت کو سنجیدگی سے لے اور ایک طویل المدتی منصوبہ بندی کے تحت موسمی حالات سے ہم آہنگ، مضبوط اور پائیدار سڑکوں کی تعمیر کو یقینی بنائے۔ اگر بروقت اقدامات نہ لئے گئے تو گڑھوں سے بھری یہ سڑکیں عوامی مشکلات کے ساتھ ساتھ مزید قیمتی جانوں کے ضیاع کا سبب بن سکتی ہیں

افقِ کربلا پر عزمِ حسینی کی ضیا پاشیاں

تحریر: الطاف جمیل شاہ، سوپور

وقت کی بساط پر تاریخ جب بھی کوئی بڑا فیصلہ کرتی ہے، تو فضاؤں میں ایک گہری خاموشی چھا جاتی ہے۔ معرکہ کربلا محض گزرے ہوئے زمانوں کے چند اوراق پر بکھری کسی عام جنگ کی داستان نہیں ہے، یہ تو امتِ مسلمہ کے وجود، اس کی وحدت اور فکری شیرازے کے لیے ایک ایسا روح فرسا اور فیصلہ کن موڑ تھا جہاں سے وفاداریوں، جذبوں اور سیاسی نظریات کے راستے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جدا ہو گئے۔ ایک طرف وہ دل تھے جو اہلِ بیتِ اطہار کی محبت اور نصرت کے بلند بانگ دعووں سے لبریز تھے، تو دوسری طرف وقت کی بے رحم بساط پر بنو امیہ کے اقتدار اور یزید بن معاویہ کی بیعت کا جادو سر چڑھ کر بول رہا تھا۔ کربلا کا یہ تپتا ہوا صحرا، آنے والے زمانوں میں فکری اور سیاسی خواہشات کے اسیروں کے لیے ایک ایسا بہانہ بن گیا جس کی آڑ میں امت کے وقار کو مجروح کرنے کی پیہم کوششیں کی گئیں۔ اسی فکری کشمکش کی کوکھ سے ایک ایسے طبقے نے جنم لیا جس نے بظاہر محبت کا لبادہ اوڑھ کر، دینِ حنیف کے راسخ عقائدی اصولوں اور سنی فکر کی اساس پر ضرب لگانے کی کوشش کیا ایک ایسا علمی و فکری معرکہ، جس کی گونج آج بھی وقت کے ایوانوں میں سنائی دیتی ہے۔

لیکن اس خونچکاں داستان کے پسِ منظر میں اترنے سے پہلے، روح کو جھنجھوڑتے ہوئے چند سوالات ہمارے سامنے سر اٹھاتے ہیں: افقِ تاریخ پر چمکنے والا یہ چاند حسین بن علی اصل میں کون ہیں؟ ان کے مناقب، رفعت اور صفاتِ عالیہ کا عالم کیا ہے؟ اور انہوں نے وقت کی سب سے بڑی ملوکیت کے خلاف خروج کا کٹھن راستہ کیوں چنا؟

گلشنِ رسالت کا مہکتا پھول

لوحِ تاریخ پر آپ کا اسمِ گرامی ابو عبداللہ حسین بن علی بن ابی طالب نقش ہے۔ آپ رسولِ خدا کے نواسے، ان کے چمنستانِ زہد کے سب سے شاداب پھول اور کائنات کے محبوب ترین دل کا قرار ہیں۔ آپ کی رگوں میں جاری خون، سیدۃ النساء العالمین حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے لختِ جگر ہونے کی گواہی دیتا ہے۔ جب ہجرت کے چوتھے سال مدینے کی فضاؤں میں آپ کی ولادت کی خوشبو پھیلی، تو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ معصوم بچہ ایک دن امت کی لاج رکھنے کے لیے اپنے خون سے تاریخ لکھے گا۔ اور پھر وقت نے دیکھا کہ • محرم الحرام ہجری، یومِ عاشوراء کو سرزمینِ عراق کے تپتے ہوئے مقتول گاہ کربلا پر آپ نے مظلومیت اور شہادت کا وہ ابدی رتبہ پایا، جس پر عرش والے بھی جھوم اٹھے۔

انوارِ مصطفوی کی ضیا پاشیاں

امامِ عالی مقام کے فضائل کا احاطہ کرنا انسانی قلم کے بس سے باہر ہے، مگر احادیث کے آئینے میں ان کے وجودِ مسعود کی چند جھلکیاں یوں نظر آتی ہیں:

نبوی محبت کا انداز

ایک بار رسول اللہ صحابہ کے ہمراہ ایک دعوت پر نکلے۔ ابھی قافلہ راستے میں ہی تھا کہ نبی کریم نے دیکھا کہ ننھے حسین بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ رحمتِ دو عالم کے دل میں دادا کی محبت جاگی، آپ نے مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ پھیلائے اور حسین کو گود میں لینے کے لیے آگے بڑھے۔ بچہ شرارت سے کبھی ادھر بھاگتا تو کبھی ادھر۔ آقا بھی مدینے کی گلیوں میں ان کے پیچھے ہنستے مسکراتے دوڑتے رہے، یہاں تک کہ انہیں محبت سے تھام لیا۔ آپ نے اپنا ایک ہاتھ ان کی گدی کے پیچھے اور دوسرا ان کی ٹھوڑی کے نیچے رکھا، پھر اپنے لبانِ مبارک ان کے منہ پر رکھ کر ان کا بوسہ لیا اور وہ تاریخی جملہ ارشاد فرمایا جو کائنات کا سب سے بڑا اعزاز بن گیا:

حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، اللہ اس سے محبت کرے جو حسین سے محبت کرے۔ حسین اسباط میں سے ایک سبط ہے۔

عراق کا سائل اور مدینے کے پھول

حالتِ احرام میں عراق کے ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مکھی مارنے کے کفارے کے بارے میں سوال کیا۔ ابن عمر کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا، انہوں نے تڑپ کر فرمایا: اہلِ عراق کو دیکھو! مجھ سے احرام میں مکھی مارنے کا حکم پوچھتے ہیں، حالانکہ انہوں نے رسول اللہ کے اس نواسے کو بے دردی سے شہید کر دیا جس کے بارے میں خود آقا نے فرمایا تھا: وہ دونوں (حسن اور حسین) دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔

جنت کے شہزادے

زبانِ نبوت سے یہ ابدی حقیقت جاری ہوئی: حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ یہ تو محض چند قطرے ہیں اس بحرِ بے کنار سے، اور دل میں یہ عزمِ مصمم بیدار ہوا ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ، ابو عبداللہ شہیدِ کربلا حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی ذاتِ گرامی پر ایک مستقل اور تفصیلی کتاب تصنیف کروں گا تاکہ آنے والی نسلیں اس نور سے فیض یاب ہو سکیں۔

ملوکیت کے خلاف عزمِ حسینی

جب امیر معاویہ کے بعد یزید بن معاویہ کی بیعت کا مسئلہ اٹھا، تو امام حسین کا موقف مصلحت پسندی سے پاک، ایک سچے معارض کا تھا، اور اس کٹھن راستے میں عبداللہ بن زبیر بھی ان کے ہم قدم تھے۔ یہ مخالفت کسی ذاتی عناد یا جاہ و منصب کی ہوس پر مبنی نہ تھی، بلکہ اس کا مقصد اصولِ شوریٰ کا تحفظ اور امتِ مسلمہ کی قیادت کے لیے موزوں ترین، عادل اور متقی شخصیت کا انتخاب تھا۔ سیاسی منظرنامے کے پسِ منظر میں، امام حسین ابتدا میں اپنے بھائی حضرت حسن کی صلح کے حق میں نہیں تھے، لیکن ایک مطیع بھائی کی طرح انہوں نے اس فیصلے کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا اور جب تک امیر معاویہ زندہ رہے، وہ اپنے عہد پر قائم رہے۔ تاہم، کوفہ کے اہلِ دل ان سے رابطے میں رہے اور امام بھی انہیں حق کی آواز بلند کرنے کا یقین دلاتے رہے۔ چنانچہ جیسے ہی امیر معاویہ کا انتقال ہوا، کوفہ کے رہنماؤں کے خطوط کا ایک سیلاب تھا جو مکے کی طرف امنڈ آیا۔

امام حسین کے اس تاریخی خروج کے محرکات:

مشیتِ الٰہی کا قلم: سب سے پہلا اور حقیقی سبب اللہ عزوجل کا ارادہ اور اس کی اٹل تقدیر ہے۔ جب آسمان پر کوئی فیصلہ لکھ دیا جائے، تو زمین کی کوئی طاقت، کوئی تدبیر اور کوئی لشکر اس کا راستہ نہیں روک سکتا۔ کربلا کی مٹی امام حسین کے خون کی پیاسی تھی اور تقدیر کا قلم اپنا کام کر چکا تھا۔

بیعت سے انکار: پہلے مرحلے میں امام حسین نے یزید کی حکومت کے شرعی جواز کو مسترد کیا۔ ذاتی طور پر وہ یزید کو علم، تقویٰ اور عدالت کی رو سے اس منصب کا اہل نہیں سمجھتے تھے، جبکہ وہ خود خلافت کے سب سے زیادہ حقدار تھے۔ بیعت سے انکار کر کے انہوں نے اموی حکومت کو وہ شرعی حیثیت دینے سے انکار کر دیا جس کے لیے وہ بے چین تھے، اور یوں خود کے لیے سیاسی آزادی حاصل کی۔

مزاحمت اور متبادل قیادت: یہ وہ مرحلہ ہے جسے فقہاء امام کے خلاف خروج کہتے ہیں۔ شعبان • ہجری کو مکہ پہنچنے کے بعد، ذوالحجہ تک امام وہاں مقیم رہے اور عراقی وفود سے رابطے میں رہے۔ جب انہیں یقین ہو گیا کہ بنو امیہ نے حدود اللہ کو پامال کر دیا ہے اور خلفائے راشدین کا طریقہ چھوڑ دیا ہے، تو انہوں نے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کو اپنا شرعی فریضہ سمجھا۔

حرم مکہ کی حرمت کا پاسبان اس حد تک تھا کہ جب انہوں نے دیکھا کہ مکہ جنگ کا میدان بن سکتا ہے، تو انہوں نے فوراً وہاں سے نکلنے کا فیصلہ کیا اور ابن عباس سے وہ تاریخی جملہ فرمایا جو ان کے پاکیزہ جذبات کا عکاس ہے: میرا کسی اور جگہ شہید ہونا مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ مکہ میں میری وجہ سے خون بہایا جائے اور اس کی حرمت پامال ہو۔

سفیرِ حسینی کی روانگی اور کوفہ کا فریب

جب کوفہ کے رہنماؤں کے خطوط کا تانتا بندھ گیا، تو امام حسین نے حالات کی نبض ٹٹولنے کے لیے اپنے چچازاد بھائی مسلم بن عقیل کو اپنا سفیر بنا کر کوفہ روانہ کیا۔ مسلم بن عقیل چند ساتھیوں کے ساتھ نکلے، راستے کی سختیاں جھیلیں، یہاں تک کہ پیاس کی شدت سے ان کا گائیڈ بھی دم توڑ گیا۔ مسلم نے حالات کی سنگینی کو بھانپ کر امام کو خط لکھ کر اس مہم سے معذرت بھی چاہی، مگر حق کے مسافر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا کرتے؛ امام حسین کا حکم سفر جاری رکھنے کا تھا۔

کوفہ پہنچ کر مسلم بن عقیل ابتدا میں مختار بن ابی عبید کے ہاں ٹھہرے۔ لیکن جب عبیداللہ بن زیاد جیسا جابر اور مکار شخص کوفہ کا گورنر بن کر آیا اور اس نے ظلم و ستم کا بازار گرم کیا، تو مسلم راز فاش ہونے کے ڈر سے ہانی بن عروہ اور پھر مسلم بن عوسجہ کے گھر منتقل ہوتے رہے۔ اس دوران کوفہ کی گلیوں میں ایک عجب جوش تھا؛ بارہ ہزار لوگوں نے انتہائی رازداری کے ساتھ مسلم کے ہاتھ پر امام حسین کے لیے بیعتِ خون کی۔ مسلم بن عقیل کو جب اہلِ کوفہ کے اس ظاہری عزم پر پورا بھروسہ ہو گیا، تو انہوں نے امام حسین کو وہ خط لکھا جو بعد میں ایک المیہ بن گیا: اما بعد، قافلے کا رہنما اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتا، پورا کوفہ آپ کے ساتھ ہے، جیسے ہی میرا یہ خط ملے، آپ فوراً تشریف لے آئیں۔ اس خط کے ملتے ہی امام حسین کا دل مطمئن ہو گیا اور انہوں نے اپنے اہلِ خانہ اور قریبی ساتھیوں کے ساتھ عراق کی طرف رختِ سفر باندھ لیا۔

جلیل القدر صحابہ اور تابعین کا موقف: ایک دردمندانہ ممانعت

جب امام حسین نے مکے سے رخصت ہونے کا ارادہ کیا، تو مدینے اور مکے کے افق پر موجود جلیل القدر صحابہ کرام اور تابعین کے دل کانپ اٹھے۔ تاریخ کی کتابوں میں درج یہ مواقف کسی سیاسی مخالفت کا نتیجہ نہ تھے، بلکہ ان بزرگوں کے دل امام کی محبت اور امت کی وحدت کو برقرار رکھنے کی تڑپ سے لبریز تھے۔ وہ ماضی کے تجربات کی روشنی میں عراقیوں کی غداری سے واقف تھے اور امام کو اس مقتل کی طرف جانے سے روکنا چاہتے تھے۔

۔محمد بن الحنفیہ کی دردمندانہ اپیل

جب بھائی نے بھائی کا عزم دیکھا تو تڑپ کر کہا: اے میرے بھائی! آپ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں۔ میں آپ کو یہی نصیحت کروں گا کہ آپ یزید کی بیعت اور ان شہروں سے دور رہیں، اپنے قاصد بھیجیں، اگر لوگ مان جائیں تو اللہ کا شکر، ورنہ آپ کے دین اور عقل میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ مجھے ڈر ہے کہ عراقیوں کے اختلافات کی وجہ سے امت کی سب سے بہترین شخصیت کا خون بہا دیا جائے گا۔ جب حسین نے جانے کا پختہ عزم ظاہر کیا تو انہوں نے روتے ہوئے کہا: مجھے آپ کے اور آپ کے ساتھیوں کے مارے جانے کا شدید خوف ہے۔

۔عبداللہ بن عباس کا اسٹریٹجک مشورہ

ابن عباس نے جب دیکھا کہ امام رختِ سفر باندھ چکے ہیں، تو آ کر کہا: اے ابن عم! اگر عراقیوں نے اپنے امیر کو نکال دیا ہے تو ضرور جائیں، لیکن اگر ان کا امیر اب بھی حاکم ہے، تو وہ آپ کو صرف جنگ کی طرف بلا رہے ہیں۔ اہلِ عراق غدار لوگ ہیں، ان کے دھوکے میں نہ آئیں۔ اگر جانا ہی ہے تو یمن چلے جائیں جہاں قلعے ہیں اور آپ کے والد کے چاہنے والے بھی ہیں۔ جب دیکھا کہ امام نہیں مان رہے، تو رو پڑے اور فرمایا: اگر جانا طے ہے، تو اپنے بچوں اور خواتین کو ساتھ نہ لے جائیں، خدا کی قسم مجھے ڈر ہے کہ آپ کو اسی طرح شہید کیا جائے گا جیسے عثمان کو ان کے اہلِ خانہ کے سامنے شہید کیا گیا تھا۔

عبداللہ بن عمر کا گریہ وداع

ابن عمر نے دو راتوں کی مسافت طے کر کے امام کا راستہ روکا، کوفہ والوں کے خطوط دیکھ کر انہوں نے کہا: ان کے پاس مت جاؤ۔ اللہ نے اپنے نبی کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار دیا تو انہوں نے آخرت کو چنا، اور آپ ان کا ٹکڑا ہیں، یہ دنیا آپ کو بھی نہیں ملے گی، واپس چلیں۔ جب امام نے انکار کیا، تو ابن عمر نے انہیں گلے لگایا، روئے اور روتے ہوئے وہ تاریخی جملہ کہا جو مستقبل کا نوحہ تھا: میں آپ کو اللہ کے حوالے کرتا ہوں، اے شہید ہونے والے۔

۔دیگر مشاہیرِ امت کے تاثرات

عبداللہ بن زبیر: آپ ایسے لوگوں کے پاس جا رہے ہیں جنہوں نے آپ کے والد کو قتل کیا اور آپ کے بھائی پر خنجر چلایا؟ امام نے جواب دیا: مکہ سے باہر میرا مارا جانا مجھے مکہ کی حرمت پامال ہونے سے زیادہ پسند ہے۔

ابو سعید الخدری: حسین مجھ پر غالب آ گئے (میری بات نہ مانی)، حالانکہ میں نے کہا تھا کہ اللہ سے ڈریں اور اپنے گھر میں رہیں۔

عبداللہ بن جعفر: انہوں نے مکے کے اموی گورنر سے امان نامہ بھی لکھوا کر بھیجا کہ کسی طرح حسین کی جان بچ جائے، مگر امام نے اس امان نامے کے مقابلے میں تقدیرِ الٰہی پر بھروسہ کیا۔

شاعر فرزدق کا تبصرہ: راستے میں جب امام نے اس سے حالات پوچھے، تو اس نے عراقیوں کی نفسیات کا نچوڑ ایک جملے میں بیان کر دیا: آپ لوگوں کے دلوں میں سب سے زیادہ محبوب ہیں، لیکن فیصلہ آسمان سے ہوتا ہے اور تلواریں بنو امیہ کے ساتھ ہیں۔

آخری بات: تاریخ کا سبق اور ابدی آنسو

صحابہ کرام اور تابعین کا یزید کی بیعت کے سامنے خاموش رہنا یا امام حسین کو خروج سے روکنا کسی خوف یا یزید کی افضلیت کی وجہ سے نہیں تھا، بلکہ ان کا واحد مقصد امت کو تفرقے، فتنے اور خون خرابے کے اس ہولناک سیلاب سے بچانا تھا جس کی آہٹ وہ صاف سن رہے تھے۔ ان تمام ناصحین کا اس بات پر اجماع تھا کہ اہلِ کوفہ کے وعدے ریت کی دیوار ہیں اور وہ وقت آنے پر غداری کریں گے۔ امام عالی مقام کو رخصت کرتے وقت ان بزرگوں کی آنکھوں سے بہنے والے آنسو اور ان کے دلوں کی حسرت اس بات کی گواہی تھی کہ وہ حضرت علیؓ اور حضرت حسنؓ کے ادوار کے تلخ تجربات کی روشنی میں جان چکے تھے کہ اس عراقی مہم کا انجام کیا ہونے والا ہے۔ وہ بھانپ چکے تھے کہ کس طرح کچھ مفاد پرست اور فتنہ پرور عناصر اس پاکیزہ خون کو بہا کر اپنے سیاسی اور فکری مقاصد کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں۔ کربلا کی داستان ملوکیت کے خلاف حق کی وہ لازوال آواز ہے، جس کی گونج رہتی دنیا تک مظلوموں کے دلوں کو حوصلہ دیتی رہے گی۔

مودی کا تجارتی نقطہ نظر

بھارت کے تغیر کے لئے عالمی دروازے کھول رہا ہے

از: جناب پیوش گوئل

برطانیہ کے ساتھ تاریخی تجارتی معاہدہ، جو 15 جولائی سے نافذ العمل ہو رہا ہے، عالمی مواقع پیدا کرے گا اور بھارتی کاشتکاروں، ایم ایس ایم ایز، ماہی گیروں، اسٹارٹ اپس اور صناعوں کے لیے خوشحالی لے کر آئیگا۔ یہ معاہدہ لاتعداد ملازمتیں پیدا کرے گا اور بھارتی شہریوں کے لیے مناسب قیمتوں پر اعلیٰ معیار کی اشیاء کو فروغ دے گا، تاکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'وکست بھارت 2047' مشن کو آگے بڑھایا جا سکے۔

بھارت اور برطانیہ کے درمیان یہ انقلابی جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ (سی ای ٹی اے) برطانوی منڈی میں تمام تر شعبوں، بالخصوص محنت طلب شعبوں کی بھارتی اشیاء کے لیے جامع رسائی کو یقینی بنائے گا۔ دونوں ممالک کے لیے یکساں طور پر سودمند ثابت ہونے والا یہ معاہدہ تقریباً 99 فیصد ٹیرف لائنز پر کسٹمز ڈیوٹی کو فوری طور پر ختم کر دے گا، جو کہ مجموعی تجارتی مالیت کے تقریباً 100 فیصد پر محیط ہے، جس سے بھارتی برآمدات کے لیے بے پناہ مواقع پیدا ہوں گے۔

سی ای ٹی اے عوام پر مرتکز ایک ایسا معاہدہ ہے جس پر گزشتہ برس وزیر اعظم مودی اور برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کی موجودگی میں دستخط کیے گئے تھے۔ یہ معاشرے کے تمام تر طبقات کو فوائد بہم پہنچائے گا۔ کاشتکار اپنے ملکی مفادات پر سمجھوتہ کیے بغیر اعلیٰ ترین برآمداتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرے گا۔ ماہی گیر برطانیہ کی وسیع تر مارکیٹ میں سمندری غذا کی برآمدات میں اضافے سے مستفید ہو سکیں گے۔ مزدوروں کو محنت طلب شعبوں میں روزگار کے نئے مواقع حاصل ہوں گے۔ خواتین کاروباریوں، نوجوانوں، اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کو عالمی ویلیو چینز تک بہتر رسائی حاصل ہوگی۔ جبکہ پیشہ ور افراد نقل و حرکت اور شناخت کے بہتر مواقع سے مستفید ہوں گے۔

کاشتکار پھلے پھولیں گے

سی ای ٹی اے بھارتی کاشتکاروں کے لیے برطانیہ کی اعلیٰ ترین منڈی کے راستے کھولے گا، جو دیگر یورپی ممالک کو حاصل ہونے والے فوائد کے برابر یا ان سے بھی زیادہ ہیں۔ ہلدی، کالی مرچ، الائچی اور تیار شدہ مصنوعات جیسے آم کا گودا، اچار اور دالوں کو محصول سے مبرا رسائی حاصل ہوگی۔ زرعی برآمدات میں اضافے سے کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور معیار، پیکیجنگ اور سرٹیفکیشن کو بہتر بنانے کی ترغیب ملے گی۔ یہ زرعی ویلیو چین میں روزگار کے لاتعداد مواقع بھی پیدا کرے گا۔

ساتھ ہی، سی ای ٹی اے ملک کے کاشتکاروں کے تحفظ کے لیے بھارت کے انتہائی حساس زرعی شعبوں کو اس معاہدے سے باہر رکھتا ہے، بالخصوص ان کاشتکاروں کو جو ڈیری مصنوعات، اناج، باجرہ، موٹے اناج، سیب، جئی (اوٹس) اور خوردنی تیل کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ یہ استثنیٰ غذائی تحفظ، گھریلو قیمتوں کے استحکام اور کمزور کاشتکار برادریوں کو ترجیح دینے کی مودی حکومت کی حکمتِ عملی کی عکاسی کرتا ہے۔

صنعت کو تقویت

برطانیہ کی وسیع منڈی تک فوری اور محصول سے مبرا رسائی بھارتی مینوفیکچرنگ کو رفتار دے گی، جس سے روایتی صناعوں، بڑے پیمانے کے کارخانوں اور علاقائی صنعتی مراکز کو مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کا موقع ملے گا۔ چھوٹے کاروبار خوشحال ہوں گے کیونکہ بھارتی مصنوعات کو حریفوں پر واضح مسابقتی برتری حاصل ہو جائے گی۔ دیگر مصنوعات کے ساتھ ساتھ فٹ بال، کرکٹ کا سامان، رگبی بالز اور کھلونے بنانے والی کمپنیاں برطانیہ میں اپنے کاروبار کو نمایاں طور پر وسعت دینے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

محصولات کا خاتمہ بالخصوص محنت طلب شعبوں میں دیرینہ ٹیرف رکاوٹوں کو دور کرے گا، اور اس سے برآمداتی مسابقت اور کاروباری پیمانے میں فوری فائدے حاصل ہونے کی توقع ہے۔ ترپور کے ہتھ کرگھوں سے لے کر بنگلورو کی لیبارٹریوں تک، اور سورت کے ہیرا تراشوں سے لے کر حیدرآباد کے کوڈرز (سافٹ ویئر ڈویلپرز) تک، یہ معاہدہ حقیقی معیشت پر براہِ راست اثرانداز ہوگا۔

خدمات اور پیشہ وران

برطانیہ نے خدمات کے شعبے میں اب تک کے اپنے جامع ترین وعدوں میں سے ایک کو پورا کیا ہے، جس میں خدمات کے تمام بڑے شعبے اور بھارت کی برآمداتی دلچسپی کے 137 ذیلی شعبے شامل ہیں۔ منڈی تک بہتر رسائی اور ریگولیٹری یقین دہانی سے آئی ٹی اور آئی ٹی سے منسلک خدمات، مالیاتی خدمات، پیشہ ورانہ خدمات، حفظانِ صحت، تعلیم، انجینئرنگ، ٹیلی کمیونیکیشن اور کنسلٹنسی خدمات کے شعبوں میں بھارتی سروس فراہم کنندگان کو زبردست مدد ملے گی۔

بھارت نے ہنرمند پیشہ ور افراد کے لیے نقل و حرکت (ویزا اور سفر) کی سازگار دفعات حاصل کر لی ہیں، جن میں ٹھیکے پر خدمات فراہم کرنے والے، کاروباری سفر کرنے والے، سرمایہ کار، یوگا انسٹرکٹرز، موسیقار اور باورچی شامل ہیں۔ یہ معاہدہ کاروباری وزیٹرس، کمپنیوں کے اندر منتقل ہونے والے ملازمین، ٹھیکے پر خدمات فراہم کرنے والے سپلائرز، آزاد پیشہ ور افراد اور سرمایہ کاروں کے لیے نقل و حرکت کے واضح اور یقینی راستے بھی فراہم کرتا ہے۔

اختراعی آزاد تجارتی معاہدے

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، آزاد تجارتی معاہدے محض اشیاء اور خدمات کے تبادلے تک محدود نہیں رہے بلکہ انہوں نے نئے معیارات قائم کیے ہیں۔ ای ایف ٹی اے ممالک سوئٹزرلینڈ، ناروے، آئس لینڈ اور لیختنسٹائن کے ساتھ بھارت نے 100 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم کیا ہے، جس سے دس لاکھ براہِ راست ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے۔ نیوزی لینڈ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے میں، ملک نے 15 برسوں کے دوران 20 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم کیا ہے، جبکہ آسٹریلیا کے ساتھ تجارتی معاہدے نے دوہرے ٹیکس کے اس دیرینہ مسئلے کو حل کر دیا جس نے بھارتی آئی ٹی کمپنیوں کو پریشان کر رکھا تھا۔

برطانیہ کے ساتھ اس معاہدے کا ایک اہم پہلو 'دوہرے تعاون کا معاہدہ' ہے۔ یہ تاریخی انتظام، جو سی ای ٹی اے کے ساتھ ہی نافذ العمل ہو رہا ہے، بھارتی کارکنوں اور آجروں کو عارضی اسائنمنٹس کے دوران برطانیہ میں دوہرے سماجی تحفظ کے فنڈ زجمع کرانے سے چھوٹ دیتا ہے۔

عارضی غیر ملکی اسائنمنٹس (ملازمتوں) پر گئے ملازمین کے لیے سماجی تحفظ کی مسلسل فراہمی سے 75,000 سے زائد بھارتی پیشہ ور افراد اور 900 سے زائد کمپنیوں کے مستفید ہونے کی توقع ہے۔

حکومت کی حکمت عملی

سال 2014 میں، ملک کی معیشت مشکلات کا شکار تھی اور ممکنہ سرمایہ کار اپنا اعتماد کھو رہے تھے۔ پالیسی سازی میں انحراف اور بدعنوانی کے بڑے معاملات سے داغدار دہائی کے بعد، بھارت کو دنیا کی 'خستہ حال پانچ' معیشتوں میں سے ایک شمار کیا جاتا تھا۔

مودی حکومت نے بھارتی معیشت پر عالمی اعتماد کو دوبارہ بحال کرنے اور اسے سرمایہ کاروں کے لیے پرکشش بنانے کے لیے ایک پرعزم اور پختہ نقطہ نظر اپنایا۔ ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں پر دستخط کرنا اگلا قدم تھا۔ آزاد تجارتی معاہد-تجارتی پالیسیوں کے گرد غیر یقینی صورتحال کو کم کر کے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی بڑھاتے ہیں۔

حکومت نے ایسی ترقی یافتہ معیشتوں کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں پر توجہ مرکوز کی جو بھارت کے بنیادی تجارتی مفادات سے براہِ راست متصادم ہوئے بغیر بڑی منڈیاں فراہم کرتی ہیں۔ یہ حکمتِ عملی دونوں فریقین کے لیے یکساں طور پر سودمند صورتحال پیدا کرتی ہے، جو کہ پچھلی حکومت کے اس طریقہ کار کے برعکس ہے جس نے حریفوں کے لیے بھارت کے دروازے لاپرواہی سے کھول کر بھارتی کاروبار کو خطرے میں ڈال دیا تھا۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، بھارت کو اب ایک غیر مستحکم دنیا میں ایک مضبوط معیشت اور ایک قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر بڑے پیمانے پر عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے

ان تجارتی معاہدوں نے ملک کی مارکیٹ کو مرحلہ وار طریقے سے کھولنے کو بھی یقینی بنایا ہے۔ یہ چیز بھارتی مارکیٹ کو مزید مسابقتی بناتی ہے اور مقامی مینوفیکچررز کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ مناسب اور مسابقتی قیمتوں پر اعلیٰ معیاری اشیاء تیار کریں، جو کہ وزیر اعظم کے 'وکست بھارت' مشن کا ایک بنیادی عنصر ہے۔

سی ای ٹی اے بڑی معیشتوں کے درمیان منصفانہ اور بلند حوصلہ تجارتی معاہدوں کے لیے ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ بھارت کے بنیادی مفادات پر سمجھوتہ کیے بغیر پسماندہ طبقات کے لیے پرکشش عالمی مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ اس بات کی ایک شاندار مثال ہے کہ 'نیا بھارت' کس طرح کاروبار کرتا ہے۔

(مصنف تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر ہیں)

ریزرویشن معاملے

ترقی کو تیز کرنا اور جموں و کشمیر میں عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔تاہم جموں سے شائع ہونے والے ایک موقر انگریزی روزنامہ نے سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے ایک نیوز رپورٹ میں بتایا کہ کابینہ نے مرکزی حکومت کی طرف سے ریزرویشن رپورٹ پر اٹھائے گئے سوالات پر محکمہ سماجی بہبود کے جواب کو منظوری دے دی۔محکمہ سماجی بہبود جموں و کشمیر نے اس بنیاد پر EWS زمرہ میں ریزرویشن کو 10 سے 3 فیصد تک کم کرنے کا جواز پیش کیا تھا کہ اس زمرے میں آبادی کم ہے اور اس کے علاوہ بہت سے ایسے لوگ دیگر زمروں میں کوٹے کے تحت آتے ہیں۔آر بی اے کوٹہ میں 10 سے 7 فیصد تک کٹوتی پر، اس نے سابقہ ریاست جموں و کشمیر سے لداخ کو خارج کرنے کا حوالہ دیا، جو آر بی اے زمرے میں شامل تھا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت کابینہ کی میٹنگ میں ریل ہیڈ کمپلیکس تریکوٹہ نگر، جموں میں 125 کروڑ روپے کی لاگت سے پی ایم ایکتا مال پروجیکٹ اور کشمیر ہاٹ سری نگر میں 130 کروڑ روپے کی لاگت سے اسی طرح کے ایک پروجیکٹ کو منظوری دی گئی۔وزارت خزانہ، حکومت ہند نے ریاستوں کو سرمایہ کاری کے لیے خصوصی امداد کی اسکیم کے تحت ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ، جی آئی مصنوعات، دستکاری اور سیاحت کے فروغ کے لیے یونٹی مالز پی ایم ایکتا مالز کے قیام کا انتظام کیا ہے۔مرکزی وزارت داخلہ اور محکمہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت (DPIIT) نے اس منصوبے کے لیے اصولی منظوری دے دی ہے۔جموں میں یونٹی مال کو ریل ہیڈ کمپلیکس تریکوٹہ نگر میں جموں ریلوے سٹیشن سے متصل 3 ایکڑ (24 کنال) پلاٹ پر تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔یہ زمین جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر دی گئی ہے۔نیوز رپورٹ میں بتایا گیا کہ وادی کشمیر میں یونٹی مال، سری نگر، سری نگر کے دونوں پراجیکٹ میں اضافہ کرے گا۔پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔کابینہ کو بتایا گیا کہ مرکزی وزارت خزانہ نے SASCI2025-26 کے حصہ II کے تحت جموں و کشمیر کو 200 کروڑ روپے کی خصوصی امداد (قرض) کی منظوری دی ہے اور جموں اور سری نگر میں یونٹی مالز کے لیے پہلی قسط کے طور پر 50 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ دونوں منصوبوں کو پیشہ ورانہ آپریشنز، پائیداری اور موثر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے تعمیر کی تکمیل کے بعد پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے ذریعے چلانے کی تجویز ہے۔مالز کی ملکیت حکومت کے پاس رہے گی جبکہ آپریشن اور دیکھ بھال نجی پارٹی کے پاس رہے گی۔ایک اور اہم فیصلے میں، کابینہ نے جموں کے نانک نگر بستی، ستواری چوک میں سڑک کو چوڑا کرنے (دہلی، امرتسر، کٹرا ایکسپریس وے) کے تحت آنے والے دکانداروں کی جگہ کے کھوکھوں کی بحالی اور آبادکاری کو اپنی منظوری دی۔کابینہ نے کوٹ بھلوال گاؤں میں 3 کنال کی ریاستی اراضی کو جموں میونسپل کارپوریشن کو مارکیٹ کی ترقی اور شناخت شدہ جگہ پر میونسپل مارکیٹ کے قیام کے ذریعے 33 دکانداروں (6 دکانداروں کو چھوڑ کر) کی بازآبادکاری کے لیے منظوری دی۔مارکیٹ کی ترقی کے لیے فنڈ حکومت کی طرف سے جے ایم سی کو فراہم کیے جا سکتے ہیں۔نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ کے تحت قابل اجازت ایکس گریشیا کو جموں میونسپل کارپوریشن کو منتقل کر دیا جائے گا تاکہ بحالی کے تمام مطلوبہ اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔کابینہ نے ڈویژنل کمشنر جموں کی صدارت میں کمیٹی کو یہ اختیار دیا کہ وہ امن و امان کے کسی مسئلہ کے بغیر بحالی کا کام پرامن طریقے سے انجام دے۔منصوبہ 12 ماہ میں مکمل ہونے کا امکان ہے۔کابینہ نے بارہمولہ ضلع میں سوپور اسمبلی حلقہ میں گورنمنٹ آیوروید میڈیکل کالج اور اسپتال کی تعمیر کے لیے محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے حق میں 50 کنال اراضی کو منتقل کرنے کی بھی منظوری دی۔یہ زمین بارہمولہ ضلع کی سوپور تحصیل کے گاؤں امرگڑھ میں محکمہ کو مفت الاٹ کی گئی ہے۔کابینہ نے PMKSY-AIBP کے تحت 170.50 کروڑ روپے کی ترال لفٹ اریگیشن اسکیم کو انتظامی منظوری کے بعد از حقیقت معاہدہ بھی دیا، جس کی تکنیکی طور پر ترقیاتی کمشنر ورکس، پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ نے جانچ کی ہے اور محکمہ خزانہ کے ذریعہ مالی طور پر اتفاق کیا گیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ یہ منصوبہ طبعی طور پر 2021 میں مکمل کیا گیا تھا، یہ آپریٹو ہے اور ضلع پلوامہ کی تحصیل ترال، اریپال اور اونتی پورہ میں 5122 ہیکٹر کی آبپاشی کی صلاحیت کیساتھ 3415 ہیکٹر کے آبپاشی کمانڈ ایریا کے لیے یقینی آبپاشی کی سہولیات فراہم کرتا ہے، جس سے 25 گاؤں مستفید ہوں گے۔دریں اثنا، کابینہ نے محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ ریزرویشن رپورٹ پر مرکزی وزارت داخلہ کے ذریعہ اٹھائے گئے سوالات کے جواب کے مسودے کو اپنی منظوری دے دی۔مرکزی وزارت داخلہ مبینہ طور پر اقتصادی طور پر کمزور طبقے زمرے میں ریزرویشن کو 10 فیصد سے کم کر کے 3 فیصد اور آر بی اے زمرہ کو 10 فیصد سے 7 فیصد کرنے کے لیے کابینہ کی ذیلی کمیٹی کے ذریعہ استعمال کردہ ڈیٹا جاننا چاہتا تھا۔محکمہ سماجی بہبود نے ریزرویشن میں کٹوتی کو جائز قرار دیا اور کابینہ نے رپورٹ کو منظوری دے دی۔محکمہ سماجی بہبود جو ریزرویشن سے متعلق ہے نے ایک ماہ سے زیادہ طویل مشق کے بعد مرکزی وزارت داخلہ کے سوالات کے جواب کا مسودہ تیار کیا تھا۔کابینہ کی منظوری کے بعد، تجویز دوبارہ لیفٹیننٹ گورنر اور ان کے ذریعے مرکزی وزارت داخلہ کو جائے گی۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں جموں و کشمیر کابینہ نے 4 دسمبر 2025 کو ریزرویشن رپورٹ کو منظوری دی تھی جس میں اوپن میرٹ ملازمتوں اور سیٹوں کو براہ راست 40 فیصد اور عمودی ریزرویشن میں 50 فیصد تک بڑھا دیا گیا تھا۔یہ رپورٹ کابینہ کی ذیلی کمیٹی (سی ایس سی) نے تیار کی جس کی سربراہی ایس ڈبلیو ڈی، تعلیم اور صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کی اور اس میں پی ایچ ای، آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کے وزیر جاوید رانا اور وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما شامل ہیں۔اقتصادی طور پر کمزور طبقے (کوٹہ کو 10 فیصد سے کم کر کے 3 فیصد کرنے کے علاوہ، کابینہ ذیلی کمیٹی نے پسماندہ علاقوں کے رہائشی آر بی اے کے ریزرویشن کو 10 فیصد سے کم کر کے 7 فیصد کر دیا تھا، اوپن میرٹ کی نوکریوں اور سیٹوں کو بڑھانے کے لیے اجتماعی طور پر ریزرویشن کو 10 فیصد تک کم کر دیا تھا۔اوپن میرٹ کی نوکریاں اور سیٹیں براہ راست 40 فیصد اور عمودی ریزرویشن میں 50 فیصد تک جا سکتی ہیں جیسا کہ موجودہ 30 کے مقابلے میں، اگر کابینہ ذیلی کمیٹی رپورٹ منظور ہو جاتی ہے۔جموں و کشمیر میں اقتصادی طور پر کمزور طبقے سمیت ریزرویشن 70 فیصد تک بڑھ گئے ہیں اور اوپن میرٹ کے امیدواروں کے لیے صرف 30 فیصد نوکریاں اور سیٹیں رہ گئی ہیں جس کے نتیجے میں ان میں سخت ناراضگی پیدا ہوئی ہے۔فی الحال، ST-1، ST-11، RBA، اور اقتصادی طور پر کمزور طبقے زمرہ جات میں ہر ایک کو 10 فیصد ریزرویشن ہے جبکہ درج فہرست ذاتوں اور او بی سی میں سے ہر ایک کو 8 فیصد کوٹہ ہے اور ALC/IB زمرہ میں 4 فیصد ریزرویشن ہے۔اس کے علاوہ، 10 فیصد افقی ریزرویشن ہے جس میں سابق فوجیوں کے لیے 6 فیصد اور معذور افراد کے لیے 4 فیصد ہے۔

اقوام متحدہ میں پاکستان

یہ ہمیشہ بھارت کا حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔'' یہ بیان پاکستان کے مستقل مندوب کی تقریر کے بعد سامنے آیا، جنہوں نے اجلاس کے دوران کشمیر کا مسئلہ اٹھایا تھا۔بھارت نے ایک بار پھر اپنے دیرینہ موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ دونوں بھارت کے اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصے ہیں اور نئی دہلی کسی تیسرے فریق کی ثالثی کو قبول نہیں کرتا۔اپنے خطاب میں بھارتی مندوب نے اقوام متحدہ کے منشور کے باب ششم اور باب ہفتم کے تحت تنازعات کے حل کے مختلف طریقہ کار کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ باب ششم کے تحت تجویز کردہ ثالثی اور مذاکراتی طریقہ کار مستقل نوعیت کے نہیں ہوتے بلکہ بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ان کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔انہوں نے فلسطین کے مسئلے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی تنازعات کے حل کے لیے وقتاً فوقتاً نئے فریم ورک اپنائے جاتے ہیں، اس لیے پرانے اور غیر موثر ثالثی ڈھانچوں پر نظرثانی ضروری ہے۔بھارت نے اس موقع پر سلامتی کونسل میں اصلاحات کے اپنے مطالبے کو بھی دہرایا اور کہا کہ موجودہ عالمی حقائق کے پیش نظر سلامتی کونسل کے ڈھانچے میں تبدیلی ناگزیر ہے۔بھارت مستقل رکنیت کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور اس مطالبے کو متعدد ممالک کی حمایت حاصل ہے۔واضح رہے کہ پاکستان اس وقت 2025-26 کی مدت کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن ہے، جبکہ ''اریا فارمولہ'' اجلاس سلامتی کونسل کے غیر رسمی اجلاس ہوتے ہیں جہاں رکن ممالک اور مدعو شرکاء مختلف عالمی امور پر کھل کر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر

عمر عبداللہ، وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج اور امداد باہمی جاوید احمد ڈار، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ شیلندر کمار، چیئرمین کمیٹی آن ری انجینئرنگ ایگری کلچر ٹیچ آف ڈاکٹر اشوک دلوائی، ڈی ڈی جی آئی سی اے آر ڈاکٹر رشپال ملک، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، وائس چانسلر سکاسٹ جموں ڈاکٹر بی این ترپاٹھی، کمشنر سیکرٹری محکمہ پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ آر ایس وزیر، رجسٹرار سکاسٹ کشمیر ڈاکٹر عظمت عالم خان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔کونسل نے کئی ادارہ جاتی اصلاحات کی منظوری دی جن میں زرعی تحقیق انفارمیشن سسٹم کو ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اپ گریڈ کرنا، انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل کو ڈائریکٹوریٹ آف کوالٹی ایشورنس میں تبدیل کرنا اور عالمی سطح پر رسائی اور طلبا کی مدد کو مضبوط بنانے کے لیے انٹرنیشنل سٹوڈنٹس سیل کا قیام شامل ہے۔دوران میٹنگ سکاسٹ کشمیر کے مستقبل کے لائحہ عمل کے تحت تین اہم اور خود کفیل منصوبے نیشنل ریفرنس لیبارٹری کے طور پر زرعی اختراع، تجزیات اور سرٹیفکیشن کے لیے ایک مرکز کا قیام، 50 سے زائد سٹارٹ اپ انٹرپرائزز کی میزبانی کے لیے 'زرعی سٹارٹ اپ پارک' کا قیام اور عالمی معیار کے مطابق ویٹرنری تعلیم، تحقیق اور طبی خدمات کے لیے 'گلوبل ویٹرنری اسکول' کا قیام پیش کیے گئے۔لیفٹیننٹ گورنر نے یونیورسٹی کے مقامی بنیادوں سے عالمی سطح تک کے شاندار سفر کو سراہا اور علمی، تحقیقی، اختراعات، انٹرپرینیورشپ اور بین الاقوامی شراکت داری میں اس کی مسلسل ترقی کی سراہنا کی۔انہوں نے کہا کہ سکاسٹ کشمیر کے تبدیلی کے اقدامات اسے ایک سرکردہ، اختراع پر مبنی اور عالمی سطح پر مسلک زرعی یونیورسٹی کے طور پر پوزیشن دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔انہوں نے وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر کو ہدایت دی کہ سال میں کم از کم دو بار یونیورسٹی کونسل میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کی جائیں تاکہ تعلیمی اور انتظامی امور کا بروقت جائزہ لیا جا سکے۔وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے یونیورسٹی رپورٹ پیش کرتے ہوئے سکاسٹ کشمیر کی ایک علاقائی ادارے سے قومی سطح پر تسلیم شدہ یونیورسٹی میں قابل ذکر تبدیلی کو اجاگر کیا جو زراعت اور متعلقہ علوم میں عالمی سطح کے ادارے کے طور پر ابھرنے کے واضح عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔انہوں نے تعلیم، تحقیق، اختراع اور سماجی اثرات میں یونیورسٹی کے عزائم کو بھی بیان کیا۔انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ یونیورسٹی نے قومی درجہ بندی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، جموں و کشمیر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں سب سے بڑا سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام قائم کیا ہے اور 123 دانشورانہ املاک کے حقوق (انٹیلکچول پراپرٹی رائٹس) بشمول پیٹنٹس، ٹریڈ مارکس اور ڈیزائن درج کئے ہیں جو اختراع اور تحقیقی عمل کی مضبوط ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔یونیورسٹی کے تقریباً 30 فیصد طلبا اب جموں و کشمیر سے باہر کے ہیں جو اس کی بڑھتی ہوئی قومی رسائی اور تعلیمی شہرت کو ظاہر کرتے ہیں۔

فوجی کمانڈر کا

برہنگ حاصل کی۔واضح رہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے راجوری ضلع کے مختلف علاقوں، بالخصوص دوریمال اور کمبر مغلاں کے گھنے جنگلاتی علاقوں میں فوج اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے انسداد دہشت گردی کارروائیاں جاری ہیں۔ان کارروائیوں کا مقصد جنگلاتی علاقوں میں موجود دہشت گرد عناصر کی تلاش اور خطے میں امن و امان کو یقینی بنانا ہے۔وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری ایک بیان میں کہا کہ کور کمانڈر نے جوانوں کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت اور فرائض کی انجام دہی میں غیر معمولی لگن کو سراہا۔انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشنز میں مصروف تمام افسران اور جوانوں کی انتھک محنت اور قربانیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل چوکسی اور عزم ہی خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔لیفٹیننٹ جنرل مشرا نے جوانوں پر زور دیا کہ وہ مستقبل میں بھی اسی جذبے اور پیشہ ورانہ انداز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں تاکہ خطے کو دہشت گردی سے پاک رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔فوجی حکام کے مطابق راجوری اور اس سے ملحقہ علاقوں میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں اور مشتبہ سرگرمیوں پر کڑی نظر بھی جا رہی ہے تاکہ امن دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جا سکے۔

آٹھویں محرم کے

کے راستے میں مختلف سماجی، مذہبی اور فلاحی تنظیموں کی جانب سے متعدد سبیلوں کا اہتمام کیا گیا تھا جہاں عزاداروں اور راہگیروں میں پانی، شربت اور دیگر مشروبات تقسیم کیے گئے۔قابل ذکر بات یہ رہی کہ شیعہ برادری کے ساتھ ساتھ سنی برادری کے افراد نے بھی سبیلوں کے انعقاد اور دیگر انتظامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جسے کشمیر کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کی روشن مثال قرار دیا جا رہا ہے۔انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے جلوس کے پرامن انعقاد کے لیے سخت مگر موثر سیکورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کی گئی جبکہ جلوس کی مسلسل نگرانی کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور ڈرون کیمروں کا بھی استعمال کیا گیا۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے بتایا کہ آٹھویں محرم کے جلوس کے لیے سیکورٹی، ٹریفک اور دیگر شہری سہولیات کے جامع انتظامات کیے گئے تھے تاکہ عزاداروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے جلوس کے منتظمین، عزاداروں اور عام شہریوں کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی مدد سے یہ مذہبی اجتماع خوش اسلوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ادھر مختلف سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات نے بھی جلوس کے پرامن انعقاد پر انتظامیہ اور عوام کو مبارکباد پیش کی۔مقررین نے کہا کہ محرم الحرام کے اجتماعات کشمیر کی مذہبی رواداری، اتحاد اور باہمی احترام کی قدیم روایات کے عکاس ہیں۔واضح رہے کہ کئی دہائیوں تک پابندیوں کے بعد گزشتہ چند برسوں سے سرینگر میں آٹھویں اور دسویں محرم کے تاریخی جلوس دوبارہ اپنے روایتی راستوں پر نکالے جا رہے ہیں، جسے عزاداروں اور مذہبی حلقوں نے خوش آئند قرار دیا ہے۔اس سال بھی آٹھویں محرم کا جلوس انتہائی نظم و ضبط، عقیدت اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ادھر انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے آج سرینگر میں آٹھویں محرم الحرام کے تاریخی جلوس میں شرکت کی اور جلوس کے پرامن انعقاد پر عزاداروں، رضا کاروں اور منتظمین کی بھرپور ستائش کی۔جلوس کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے آٹھویں محرم کے جلوس کے لیے جامع سیکورٹی، ٹریفک اور عوامی سہولیات کے انتظامات کیے گئے تھے تاکہ عزاداروں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور شہر میں معمولات زندگی بھی متاثر نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ جلوس کے دوران نہ صرف سیکورٹی انتظامات کو موثر بنایا گیا بلکہ سرینگر کے دیگر علاقوں میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے گئے تھے۔ان کے مطابق جلوس کا کامیاب اور پرامن انعقاد پولیس، انتظامیہ، رضا کاروں اور منتظمین کے درمیان قریبی رابطے اور باہمی تعاون کا نتیجہ ہے۔محرم الحرام کی مذہبی اور تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آئی جی پی نے کہا کہ یہ غم اور عقیدت کا مقدس موقع ہے، جس میں حضرت امام حسینؑ اور ان کے جانثار رفقاء کی عظیم قربانیوں کو یاد کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا، "حضرت امام حسین (ع) کا پیغام انسانیت، حق گوئی، ایثار، صبر اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا درس دیتا ہے۔یہ پیغام صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ہمیں ان اقدار کو اپنی عملی زندگی میں اپنانا چاہیے۔" آئی جی پی کشمیر نے عزاداروں کے نظم و ضبط، تحمل اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہی مثبت رویہ مذہبی اجتماعات کے کامیاب انعقاد کو یقینی بناتا ہے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یوم عاشورہ سمیت آئندہ محرم کی تقریبات کے لیے بھی سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔پولیس تمام متعلقہ اداروں، منتظمین اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ آنے والے جلوسوں اور مجالس کے پرامن انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔آئی جی پی نے امید ظاہر کی کہ محرم الحرام کی باقی تقریبات بھی اسی نظم و ضبط، بھائی چارے اور پرامن ماحول میں منعقد ہوں گی، جس سے کشمیر کی رواداری اور مذہبی ہم آہنگی کی روایات مزید مستحکم ہوں گی۔

ایران نے

تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ایران کے سپریم لیڈر رہے خامنہ ای کے جنازے کی رسم چار جولائی کو شروع ہوگی اور نو جولائی کو شمال مشرقی ایران کے مقدس شہر مشہد میں انہیں دفن کیے جانے کے ساتھ ختم ہوگی۔مشہد ان کا آبائی شہر بھی تھا۔ایران کے 86 سالہ لیڈر کی گزشتہ 28 فروری کو تہران پر اسرائیل اور امریکہ کے فضائی حملوں کے پہلے دن ہی موت ہو گئی تھی۔انہوں نے 36 برسوں تک ایران کے سپریم لیڈر کے طور پر کام کیا۔ان کی تدفین اس وقت نہیں ہو سکی تھی کیونکہ تینوں ممالک کے درمیان اس وقت جنگ ہو رہی تھی۔جنازے کا عمل چار جولائی کو تہران کے گرینڈ امام خمینی مصلیٰ میں الوداعی تقریب کے ساتھ شروع ہوگا۔تہران میں مرکزی جنازے کا جلوس چھ جولائی کو مقرر ہے، جس کے دوران شہید لیڈر کے ساتھ چار دیگر شہداء ڈاکٹر مصباح الہدیٰ باقری، سیدہ بشریٰ حسینی خامنہ ای، زہرا حداد عادل اور زہرا محمدی گلپایگانی کے جسد خاکی کو بھی لے جایا جائے گا۔سات جولائی کو مقدس شہر قم میں جنازے کی تقریبات منعقد کی جائیں گی، جہاں سپریم لیڈر کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔اس کے بعد، عراقی قبائل، علماء، معززین اور سیاسی و مذہبی شخصیات کی درخواست پر یہ جلوس آٹھ جولائی کو عراق لے جایا جائے گا۔نجف اور کربلا شہروں میں جنازے سے متعلق رسمیں ادا کی جائیں گی، اور مخصوص وقت و مقامات کے اعلان کی ذمہ داری عراق حکومت کی ہوگی۔سپریم لیڈر کو دفنانے کا کام نو جولائی کو امام سجاد کی شہادت کی رات کے ساتھ میل کھاتا ہے۔مشہد میں امام رضا درگاہ میں مقرر ہے۔دنیا بھر کے لیڈر، بااثر شخصیات اور سرکاری وفود مرحوم لیڈر کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔پروگرام کے وقت اور مقام کی معلومات ایران کی وزارت خارجہ جاری کرے گی۔

منریگا کا

گی، اور تاخیر کی صورت میں معاوضہ دیا جائے گا۔زراعت اور کاشتکاری کو مزدوروں کی قلت سے بچانے کے لیے اسکیم میں ایک منفرد شق شامل کی گئی ہے۔فصلوں کی بوائی اور کٹائی کے عروج کے سیزن کے دوران عوامی کاموں پر 60 دن کا لازمی وقفہ رہے گا تاکہ کھیتی باڑی کے لیے مزدور آسانی سے دستیاب رہیں۔منصوبہ بندی کے لیے جدید ترین جی آئی ایس ٹولز اور 'پی ایم گتی شکتی' پلیٹ فارم کا استعمال کیا جائے گا تاکہ کاموں میں دہرا نہ ہو۔مخصوص طبقات کی مدد: بیواؤں، معذور افراد، معمر شہریوں، پسماندہ قبائل، بندھوا مزدوری سے آزاد ہونے والے افراد اور ٹرانسجینڈر کمیونٹی کو خصوصی 'گرامین روزگار گارنٹی کارڈ' جاری کیے جائیں گے۔اسکیم کے تحت کم از کم ایک تہائی (33 فیصد) فائدہ اٹھانے والے خاندانی ارکان میں خواتین کا ہونا لازمی ہے۔کرپشن کو روکنے اور شفافیت کے لیے بائیومیٹرک اور چہرے کی شناخت کے ذریعے حاضری، جیو فینسنگ، جی پی ایس مانیٹرنگ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کا استعمال کیا جائے گا۔اس کے علاوہ، مشینوں اور ٹھیکیداروں پر مکمل پابندی ہوگی تاکہ صرف مقامی مزدوروں کو ہی روزگار ملے۔یہ اسکیم ایک مرکزی سرپرستی والی اسکیم کے طور پر کام کرے گی، جس میں فنڈز کی فراہمی حکومت ہند اور جموں و کشمیر انتظامیہ کے درمیان 90:10 کے تناسب سے ہوگی (یعنی 90 فیصد فنڈز مرکز اور 10 فیصد یونین ٹی انتظامیہ دے گی)۔گرام پنچایتیں اس اسکیم کو زمینی سطح پر نافذ

کرنے والی بنیادی ایجنسی کے طور پر کام کرتی رہیں گی۔شکایات کے ازالے کے لیے ایک وقت کی پابند) حکمت عملی اور لازمی سوشل آڈٹ کا نظام بھی اس فریم ورک کا حصہ بنایا گیا ہے۔

سکینہ ایتو نے

دیتے کہا کہ یہ اقدامات عوامی فنڈز کے کیے جا رہے ہیں اور ان کا مقصد لوگوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اپنے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے اور اس لیے اس سے گریز کیا جانا چاہیے۔انہوں نے پہلگام میں 50 بستروں پر مشتمل اضافی ہسپتال عمارت کی تعمیر کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کو حتمی شکل دینے اور بقیہ کام بغیر کسی تاخیر کے شروع کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ پہلگام جموں و کشمیر کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے اور سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے لیے بیس کیمپ کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔اس لیے علاقے میں ایسی جدید طبی سہولت ضروری ہے جو مقامی لوگوں، سیاحوں اور یاتریوں کی ضروریات پوری کر سکے۔وزیر سکینہ ایتو نے ہسپتال عمارت کی تکمیل کے لیے مارچ 2027 کا ہدف مقرر کیا اور متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ سہولت کو مکمل طور پر فعال اور آپریشنل بنایا جائے۔اس سے قبل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ اس منصوبے کی تخمینی لاگت 19.90 کروڑ روپے ہے جس میں سے 12.40 کروڑ روپے کے سول کاموں کے لیے ٹینڈر جاری کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہسپتال آپریشنل ہونے کے بعد علاقے کے لوگوں کو ضروری طبی خدمات اور سہولیات فراہم کرے گا۔وزیر موصوف نے گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ملٹی ڈسپلنری کلینکل سینٹر (ایم ایف سی) کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام سول کام جولائی 2026 کے اختتام تک مکمل کیے جائیں۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ سینٹر درکار اضافی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی تنصیب کے لیے مرکزی حکومت سے ضروری منظوری حاصل کریں۔انہوں نے سپر اسپیشلٹی ہسپتال اور دیگر طبی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ شعبہ صحت میں تاخیر ناقابل قبول ہے اور تمام جاری منصوبوں کی قریبی نگرانی پر زور دیا۔وزیر موصوف نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ منصوبوں پر عمل درآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور طبی ضروریات و منظور شدہ معیار کے مطابق بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جائے۔انہوں نے صحت شعبے کے تمام منصوبوں میں مناسب منصوبہ بندی، ہم آہنگی اور رہنما اصولوں کی پابندی پر بھی زور دیا تاکہ منصوبے بروقت مکمل ہوں اور وسائل کا بہترین استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

کپواڑہ میں

درج کی گئیں، ایسے کاموں کے بل تیار کیے گئے جو حقیقت میں انجام ہی نہیں دیے گئے تھے، جنگلاتی اراضی پر لازمی اجازت کے بغیر تعمیراتی سرگرمیاں انجام دی گئیں اور ناقص و غیر معیاری کاموں کے باوجود سرکاری ادائیگیاں جاری کی گئیں۔اے سی بی کے مطابق ملزمان نے باہمی ملی بھگت سے اپنے سرکاری اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے جعلی ریکارڈ تیار کیا، چالانوں میں رد و بدل کیا اور سرکاری خزانے سے غیر قانونی طور پر رقوم جاری کروائیں۔تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ درختوں کی کٹائی سے متعلق فرضی اندراجات سرکاری ریکارڈ میں شامل کیے گئے تاکہ بلوں کی رقم بڑھا کر مالی فائدہ حاصل کیا جا سکے۔قانونی کارروائی کے لیے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کے بعد اے سی بی نے سابق بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سوگام/لالپورہ محمد سلطان بٹ، سابق ایگزیکٹو انجینئر آر ڈی ڈبلیو ڈویژن کپواڑہ انجینئر سریندر کمار شرما، سابق اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر محمد شفیع بخاری، سابق جونیئر انجینئرز تنویر احمد خان اور نثار احمد خان، سابق ولیج لیول ورکر و پنچایت سیکرٹری محمد سلیم ڈار اور مستفید ٹھیکیدار وسیم محمود خان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔تمام ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں انہیں ذاتی مچلکوں کے عوض ضمانت دے دی گئی۔عدالت نے مقدمے کی آئندہ سماعت کے لیے 25 اگست 2026 کی تاریخ مقرر کی ہے۔اے سی بی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سرکاری وسائل کے غلط استعمال اور بدعنوانی کے معاملات میں شفاف، غیر جانبدار اور بروقت تحقیقات جاری رکھی جائیں گی اور قانون کے مطابق ذمہ دار عناصر کا احتساب یقینی بنایا جائے گا۔

دراس، ڈوڈہ

حادثہ کے بعد لاپتہ ہونے والے چار مسافروں میں سے ایک کی نعش برآمد کر لی گئی جبکہ تین افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ادھر کٹھوعہ میں یاتریوں سے بھری منی بس کھائی میں گر جانے کے بعد 23 افراد زخمی ہو گئے جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بنی ہوئی ہے۔اطلاعات کے مطابق کرگل کے دراس علاقے میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو المناک حادثہ رونما ہوا۔حکام کے مطابق مسافر گاڑی دراس دریا میں جا گری۔ذرائع کے مطابق حادثہ ماربل چھو کے مقام پر اس وقت پیش آیا جب ایک ٹرانکس گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر گہری کھائی میں جا گری اور تیز بہاؤ والے دراس دریا میں جا گری۔پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ریسکیو اہلکاروں اور مقامی رضا کاروں پر مشتمل ٹیموں نے فوری طور پر سرچ اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔رات کے اندھیرے اور دریا کے تیز بہاؤ کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، تاہم مختلف مقامات پر تلاش کا سلسلہ مسلسل جاری رکھا گیا۔انہوں نے بتایا کہ بچاؤ آپریشن کے دوران گاڑی میں سوار ایک شہری آغا سید باقر ولد سید مسلم ساکنہ لنکر چے، عمر تقریباً 35 سال کی لاش تخنڈا موڑ، چوکیاں لل کے نزدیک دریا سے برآمد کر لی گئی۔نعش کو قانونی اور طبی کارروائیوں کیلئے متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ گاڑی میں سوار دیگر تین افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ان کی شناخت سجاد حسین ولد حاجی عباس ساکنہ لنکر چے، حسینہ بانو دختر محمود حسین ساکنہ گانو لنکر چے، اور عشریٰ بانو دختر محمد علی ساکنہ گانو لنکر چے کے طور پر کی گئی ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ لاپتہ افراد کی تلاش کیلئے دریا کے کناروں اور ممکنہ مقامات پر آپریشن میں مزید تیزی لائی گئی ہے۔حکام نے کہا ہے کہ سرچ اور ریسکیو آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک تمام لاپتہ افراد کا سراغ نہیں مل جاتا۔انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ امدادی کارروائیوں میں تعاون کریں اور کسی بھی معلومات کی صورت میں متعلقہ حکام کو فوری طور پر آگاہ کریں۔ادھر کٹھوعہ ضلع کے سبھلی علاقے میں سوکرالا ماتا مندر جانے والے یاتریوں کی منی بس کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں 23 افراد زخمی ہو گئے، جن میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ذرائع کے مطابق منی بس سوکرالا ماتا درگاہ کی جانب رواں دواں تھی کہ سبھلی کے مقام پر ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا، جس کے باعث بس سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جا گری۔حادثے کے فوراً بعد پولیس، سول انتظامیہ اور مقامی لوگوں نے مشترکہ طور پر امدادی کارروائی شروع کی اور تمام زخمیوں کو نکال کر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں میں دو افراد کی حالت نازک ہے اور انہیں خصوصی طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے، جبکہ دیگر زخمیوں کا علاج جاری ہے۔پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ادھر پہلگام میں سربل علاقے میں ایک بس کے ساتھ ٹکر کے بعد کار لدر نالے میں گر گئی تاہم پولیس، فورسز اور مقامی لوگوں کی مدد سے اس میں سوار تین افراد کو زخمی حالت میں نکال کر ہسپتال منتقل کیا گیا۔کار کا نمبر JK03E0333 بتایا جاتا ہے۔اس دوران ڈوڈہ میں سڑک حادثے میں دو افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے بتایا جاتا ہے کہ آثار کے ملہوری علاقے میں ایک گاڑی زیر نمبر JK02DB-6037 کا حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار دو افراد موقعے پر لقمہ اجل اور تین دیگر زخمی ہو گئے

اننت ناگ میں

اور منتظمین نے شری امرناتھ جی یاترا کے مختلف تاریخی، سماجی، ثقافتی اور ماحولیاتی پہلوؤں پر اپنے خیالات اور تحقیقی آراء پیش کیں۔مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ شری امرناتھ جی یاترا محض ایک مذہبی سفر نہیں بلکہ کشمیر کی عظیم تہذیبی وراثت، صدیوں پر محیط باہمی ہم آہنگی، رواداری اور مہمان نوازی کی ایک زندہ علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ کانفرنس ماہرین اور محققین کو ایک ایسا مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے جہاں وہ یاترا کے مختلف پہلوؤں، اس کے تاریخی پس منظر، ثقافتی اہمیت، ماحولیاتی چیلنجز اور خطے پر مرتب ہونے والے سماجی و اقتصادی اثرات پر مفید بحث کر سکتے ہیں۔دو روزہ کانفرنس کے دوران سو سے زائد تحقیقی مقالات پیش کیے جائیں گے، جبکہ مختلف تکنیکی اجلاس، علمی نشستیں اور ماہرین و اسکالرز پر مشتمل پینل مباحثے بھی منعقد ہوں گے۔شرکاء نے امید ظاہر کی کہ کانفرنس کے دوران پیش کیے جانے والے تحقیقی مقالات، مباحث اور سفارشات نہ صرف مقدس یاترا کے بارے میں علمی فہم کو مزید وسعت دیں گی بلکہ اس حوالے سے عوامی بیداری پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

مہاجر کشمیری

یو کول، سشیل رازدان اور سمیر کول جیسے قابل احترام کشمیری پنڈت ڈاکٹروں کی مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ مریضوں کے علاج کے لیے کشمیر آتے ہیں تاکہ مریضوں کو وادی سے باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے۔جب کوئی کشمیری مسلمان کسی پنڈت ڈاکٹر کو ملک کے کسی بھی حصے میں دیکھتا ہے تو وہ اسے گرمجوشی سے گلے لگاتا ہے۔وہ (ڈاکٹر) مریض کو یہ نہیں بتاتا کہ اگر وہ کشمیری مسلمان ہے تو وہ اس کا علاج نہیں کرے گا، کیونکہ اسے اس سے کچھ شکایتیں ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ "میرے خیال میں ہمارے نوجوان، یا نوجوان کشمیری پنڈت ڈاکٹروں یا دیگر کو یہاں آنا چاہیے۔ہمیں ماضی کو بھول کر مستقبل کی طرف دیکھنا چاہیے۔" پی ڈی پی صدر نے حکومت پر زور دیا کہ وہ کشمیری پنڈتوں کے لیے سہولیات کو بہتر بنائے، بشمول پی ایم پیکج کے ملازمین، جو وادی میں مقیم ہیں۔انہوں نے کہا، "انہیں جموں میں چیکنگ میں مشکلات کا سامنا ہے۔لیکن مجھے خوشی ہے کہ جس طرح ہمارے پنڈت بھائی یہاں اپنے بیٹے کی تقریب میں آئے۔مجھے لگتا ہے کہ دوسرے پنڈت بھائیوں کو بھی آنا چاہیے۔اس نے وادی میں بڑے مندروں کے قریب بڑی 'سرائیں' بنانے کی بھی وکالت کی تاکہ کشمیری پنڈت وہاں آکر آسانی سے رہ سکیں۔انہوں نے کہا، "کشمیر، سنتوں کی وادی کو ایک بار پھر کشمیری پنڈتوں کے ساتھ خوشحال ہونا چاہیے۔

کشمیر کا جی آئی

ہے اور نقلی مصنوعات کی روک تھام ہوتی ہے۔ترجمان نے کہا کہ اس اقدام کے تحت ہزاروں دستکاری مصنوعات کو پہلے ہی لیبل کیا جا چکا ہے، جس سے صارفین کے اعتماد میں اضافہ، مارکیٹ تک رسائی میں توسیع اور برآمدات کی ترقی میں مدد ملی ہے۔ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام نے پی کیو سی اور آئی آئی سی ٹی کی تکنیکی ٹیموں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز کشمیر کے ہنرمند دستکاروں کے تحفظ کے لیے محکمہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کیو آر کوڈ سسٹم کاریگروں کو براہ راست شناخت فراہم کرتا ہے، جس سے وہ خریداروں سے جڑ سکتے ہیں اور مخصوص عالمی مارکیٹس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔اس طرح ان کے معاشی امکانات بہتر ہوتے ہیں۔سکوچ ایوارڈ ایک معتبر قومی اعتراف ہے جو جدید اقدامات کو سراہتا ہے جو بہترین کارکردگی، اچھی حکمرانی اور ہمہ گیر ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔

سوپور میں بدنام

الدین شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکن ڈھر کمل ترزو، سوپور ہے۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ کارروائی تفصیلی انکوائری اور مالیاتی تحقیقات کے بعد عمل میں لائی گئی۔تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر یا خریدی گئی تھی۔اس بنیاد پر جائیداد کو غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ قرار دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کیا گیا۔پولیس کے مطابق یہ اقدام منشیات فروشوں کے خلاف جاری حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد صرف منشیات فروشوں کو گرفتار کرنا ہی نہیں بلکہ منشیات کے کاروبار کو مالی معاونت فراہم کرنے والے معاشی ڈھانچے کو بھی تباہ کرنا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی جائیدادوں کی ضبطی سے منشیات فروشوں کی مالی طاقت کمزور ہوگی اور دوسروں کے لیے بھی سخت پیغام جائے گا۔جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف اپنی "زیرو ٹالرنس پالیسی" کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی اور مالیاتی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔پولیس نے کہا کہ "100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت ایسی کارروائیوں کا مقصد نوجوان نسل کو منشیات کے خطرات سے محفوظ رکھنا اور ایک صحت مند، محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کو یقینی بنانا ہے۔

جاوید رانا نے

موصوف نے فلٹریشن پلانٹ کو لوگوں کے نام وقف کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کے ہر گھر میں پینے کے پانی کی محفوظ، مناسب اور قابل اعتبار فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور لوگوں کو دیرپا آبی تحفظ فراہم کرنے کے لیے پانی کی فراہمی کے موجودہ انفراسٹرکچر کو بڑھانا اور جدید بنانا ناگزیر ہے۔جاوید رانا کو جانکاری دی گئی کہ یہ گریویٹی بیسڈ سکیم جو دیری ناگ نالہ سے پانی حاصل کرتی ہے، ڈورو ٹاؤن کے چھ وارڈوں کو پانی فراہم کرتی ہے جن میں آرام پورہ، بون پورہ، سپرہ، گنائی پورہ، میر میدان اور مین ڈورو ٹاؤن شامل ہیں۔وزیر کو بتایا گیا کہ یہ سکیم کمانڈ ایریا کے تمام 2,164 گھروں کے علاوہ 11 سکولوں، ایک ڈگری کالج اور دو ہسپتالوں کو پائپ کے ذریعے پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرے گی۔اس منصوبے سے صارفین کو فراہم کیے جانے والے پینے کے پانی کے معیار اور بھروسے میں نمایاں بہتری آئے گی۔وزیر موصوف نے امرت 2.0 کے تحت اضافی ایک لاکھ گیلن سروس ریزروائر کی تعمیر کی تجویز کا بھی جائزہ لیا جس کا مقصد سروس سہولیات کو بہتر بنانا اور نئے تعمیر شدہ گھروں تک پانی کی رسائی بڑھانا ہے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فلٹریشن پلانٹ کے مناسب آپریشن اور دیکھ ریکھ کو یقینی بنائیں اور سپلائی سروس میں اعلیٰ معیار برقرار رکھا جائے۔جاوید رانا نے کہا، "صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔اس فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح شہری پانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔" انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت ہر گھر کو محفوظ پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح اسی عزم کا عکاس ہے۔اس سے قبل وزیر موصوف نے قاضی کنڈ میں نوگ ٹنل کے قریب جل جیون مشن کے تحت تعمیر کی جا رہی واٹر سپلائی سکیم ایکسپریس ہائی وے کی پیش رفت کا بھی معائنہ کیا۔دورے کے دوران انہوں نے سکیم کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ لیا اور جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہیں جانکاری دی گئی کہ ملٹی ویلج سکیم ہلر شاہ آباد میں پجلی، وانگنڈ، بٹنگو اور منز موکی پنچایتوں پر محیط ہے اور علاقے کو دیرپا پینے کے پانی کی سہولیات فراہم کرے گی۔افسران نے وزیر کو بتایا کہ یہ سکیم نوگ ٹنل کے قریب ایکسپریس ہائی وے چشمے سے پانی حاصل کرتی ہے اور اسے 13 سکولوں، 17 آنگن واڑی مراکز، دو صحت مراکز اور چار دیگر عوامی اداروں تک پینے کے پانی کی سہولیات فراہم کرنے کے علاوہ باقی 451 گھرانوں کی آبادی کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ 13 بھی پانی فراہم کرے گی۔بتایا گیا کہ موجودہ 1.16 لاکھ گیلن ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں مزید 65 ہزار گیلن کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔سکیم میں اہم بنیادی ڈھانچے کی تعمیر بھی شامل ہے جن میں انٹیک ورکس، پری فلٹریشن سہولیات، سروس ریزروائر، سمپس، پمپ ہاؤسز، ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک اور دیگر متعلقہ کام شامل ہیں۔جاوید رانا نے کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ باقی ماندہ کاموں کو تیز کیا جائے اور اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا، "نوگ ٹنل کے قریب ڈبلیو ایس ایس ایکسپریس ہائی وے ایک اہم منصوبہ ہے جو پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا اور پجلی، وانگنڈ، بٹنگو اور منز موکی کے لوگوں کو قابل اعتماد پینے کے پانی کی سہولیات فراہم کرے گا۔" وزیر موصوف نے ڈورو کے چنی کنڈ میں پانی کے ذخیرہ ٹینک کا بھی معائنہ کیا اور موثر آبپاشی انتظام اور علاقے میں زیر زمین پانی کی بحالی کے لیے اس کے مناسب کام کو یقینی بنانے پر زور دیا۔رکن اسمبلی ڈورو غلام احمد میر نے ڈورو میں 0.31 ایم جی ڈی ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹ کے افتتاح پر وزیر جاوید رانا کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ سہولت علاقے میں پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پانی کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔وزیر جل شکتی جاوید رانا نے ڈورو میں عوامی دربار بھی منعقد کیا اور انہوں نے وہاں مختلف وفود اور افراد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل بغور سنا۔انہوں نے یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور متعلقہ افسران کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کی ہدایت دی۔

محرم کا پرامن

کام کر رہی ہیں۔"ڈویژنل کمشنر نے جاری سیاحتی سیزن اور آنے والی شری امرناتھ یاترا کے ساتھ محرم کی تقریبات کے بارے میں بھی بات کی۔انہوں نے انتظامیہ، میڈیا، رضا کار تنظیموں اور شہریوں سے اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا کہ وہ ٹریفک کے ہموار انتظام کو یقینی بنائیں اور زائرین اور سیاحوں کا پرتپاک استقبال کریں۔گرگ نے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا سیاحتی سیزن محرم کے ساتھ ساتھ چل رہا ہے، اور امرناتھ یاترا ابھی شروع ہو رہی ہے۔ایک اجتماعی اکائی کے طور پر یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم تعاون کریں اور نظام کی پیروی کریں۔" گرگ نے کہا۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں اور تعاون کے جذبے کو برقرار رکھیں جو کہ برسوں سے اس طرح کے مشاہدات کا خاصہ رہا ہے۔امرناتھ یاترا کے موقع پر، گرگ نے کہا کہ پچھلے سال کے مقابلے اس سال عقیدت مندوں کی زیادہ تعداد کے پیش نظر انتظامات کو بڑھا دیا گیا ہے، اور حکومت کی طرف سے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اعلان کردہ نو فلائی زون کو چھوڑ کر تمام ضروری سہولیات موجود ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

مدت میں حل کیا جائے گا۔متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے متعدد شکایات کا موقعہ پر ہی ازالہ کیا گیا۔انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ عوام کو حکومت کی فلاحی سکیموں اور اقدامات سے آگاہ کرنے کے لیے بیداری کیمپ منعقد کیے جائیں تاکہ مستفیدین ان سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے عوامی رابطہ پروگراموں کا بنیادی مقصد لوگوں سے روبرو بات چیت کے ذریعے نچلی سطح پر روزمرہ کے عوامی مسائل کو حل کرنا ہے۔انہوں نے موثر، شفاف اور جوابدہ عوامی خدمات کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے افسران سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے لگن اور خلوص سے کام کریں۔انہوں نے حکومت کے عوام دوست طرز حکمرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی انتظامیہ اچھی حکمرانی کی فراہمی اور عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو تمام مطالبات درج کرنے اور ان کے فوری ازالے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے محکموں کو مزید ہدایت دی کہ وہ حکومتی پالیسیوں، فلاحی سکیموں اور ترقیاتی پروگراموں کو عوام کی دہلیز تک پہنچائیں اور ان کی موثر عمل آوری کو یقینی بنائیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کی قیادت والی مرکزی حکومت کی جانب سے جموں و کشمیر کے ترقیاتی کاموں کے لیے فراہم کیے گئے خاطر خواہ فنڈز کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ خطے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے مجالتا اور ٹھمپو میں جاری ترقیاتی کاموں کا موقع پر معائنہ کیا تاکہ پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور معیاری کام کو یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے افسران اور مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کے ساتھ بروقت تکمیل پر زور دیا۔

جاوید ڈار نے

جا سکے اور رپورٹس بروقت پیش کی جا سکیں۔وزیر موصوف نے وسیع تر اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سیب اگانے والے بڑے اضلاع میں پھلوں کے گرنے کے واقعات کا فوری جائزہ لینے بالخصوص کمزور اقسام اور زیادہ خطرے والے علاقوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کوالٹی کنٹرول پر زور دیتے ہوئے انفورسمنٹ ونگ کو فیلڈ انسپکشن تیز کرنے اور غیر معیاری یا غیر مجاز کیڑے مار ادویات اور پلانٹ پروٹیکشن کیمیکلز کی فروخت کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت

دی۔وزیر نے ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کی بھی ہدایت دی تاکہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔کمیٹی کو واقعات کی بنیادی وجوہات معلوم کرنے اور مقررہ وقت میں رپورٹ پیش کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ متوازن غذائی انتظام اور سائنسی باغبانی کے طریقوں سے متعلق سفارشات کسانوں تک وسیع پیمانے پر پہنچائی جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔میٹنگ میں ڈائریکٹر زراعت کشمیر، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر، ڈائریکٹر انفورسمنٹ جے اینڈ کے، ڈائریکٹر ایچ پی ایم سی اور ڈائریکٹر ہارٹی کلچر (پی اینڈ ایم) جے اینڈ کے سمیت شراکت دار نمائندوں نے شرکت کی۔

سوپور پولیس کی

مطابق "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے آغاز سے اب تک 13 عادی منشیات فروشوں کو پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت حراست میں لیا جا چکا ہے، جبکہ مزید 17 افراد کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے خلاف بھی اسی قانون کے تحت کارروائی کے لیے ڈوزیئر تیار کیے جا رہے ہیں۔

کشمیر یونیورسٹی میں

وانفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کی جانب سے شروع کیے گئے قومی مشاورتی عمل کے ایک حصے کے طور پر منعقد کی گئی جس کا مقصد مختلف شراکت داروں سے مشاورت کرنا اور ریاستوں و یونین ٹیریٹریوں میں سائبر سیکورٹی، ڈیٹا تحفظ اور ڈیجیٹل مضبوطی کے لیے ایک جامع فریم ورک تیار کرنا ہے۔افتتاحی سیشن میں وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، کمشنر سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ سوربھ بھگت، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے اے کے ای جی اے آشا چودھری ملہوترا، رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نصیر اقبال، سپیشل سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی عبدالحفیظ شاہ، سپیشل سیکرٹری شوکت محمود، سٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر NIC جموں و کشمیر جسکرن سنگھ مودی، ڈائریکٹر آئی ٹی کشمیر یونیورسٹی معروف نعیم قادری، ڈائریکٹر این آئی ای ایل آئی ٹی عاشق ڈار کے علاوہ این آئی جی سی، ای آر ٹی۔ان (بذریعہ ویڈیو کانفرنس)، این آئی سی، جموں و کشمیر بینک، ایس ای ایم ٹی، جے اے کے ای جی اے، تعلیمی اداروں کے نمائندگان اور مختلف سرکاری محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی جنہیں سی آئی ایس اوز اور آئی ایس اوز اور ٹیکنیکل ماہرین کے طور پر نامزد کیا گیا۔سوربھ بھگت نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائبر سیکورٹی ڈیجیٹل گورننس اور شہریوں کے اعتماد کا ایک اہم ستون بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کا عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر انحصار مسلسل بڑھ رہا ہے۔اس لیے مضبوط سائبر سیکورٹی میکانزم، خطرات سے نمٹنے کے فعال طریقہ کار اور محفوظ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ضرورت ناگزیر ہے تاکہ اہم سرکاری نظام اور شہریوں کے ڈیٹا کو محفوظ رکھا جا سکے۔ورکشاپ میں پالیسی سازوں، سائبر سیکورٹی ماہرین، سرکاری افسران، تعلیمی شعبے اور صنعت سے وابستہ نمائندگان نے شرکت کی اور ابھرتے ہوئے سائبر خطرات، سائبر سیکورٹی کے بہترین طریقہ کار، واقعات سے نمٹنے کے نظام، ڈیٹا پروٹیکشن فریم ورک اور ادارہ جاتی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا تاکہ یونین ٹیریٹری بھر میں سائبر مضبوطی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ورکشاپ کا ایک اہم حصہ گروپ مباحثے تھے، شرکاء نے چھ اہم موضوعاتی شعبوں پر غور و خوض کیا جن میں خطرات پر مبنی سیکورٹی جائزے، سٹیٹ ڈیٹا سینٹرز اور سٹیٹ وائیڈ ایریا نیٹ ورکس کا تحفظ، سیکورٹی آپریشن سینٹرز (ایس او سیز) اور کمپیوٹر سیکورٹی انسیڈنٹ رسپانس ٹیمز (سی ایس آئی آر ٹیز) کو مضبوط بنانا، پرانے نظاموں کو جدید بنانا، ڈیٹا پروٹیکشن سسٹم کو جدید بنانا اور سائبر سیکورٹی صلاحیت سازی کے اقدامات شامل تھے۔بات چیت میں سائبر سیکورٹی حکمرانی کو مضبوط بنانے، نگرانی اور واقعات سے نمٹنے کی صلاحیتوں میں اضافہ، اہم ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو محفوظ بنانے، محفوظ ڈیزائن کے اصولوں کو فروغ دینے، شہریوں کے ڈیٹا کی حفاظت اور سرکاری اداروں میں سائبر بیداری کلچر کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔شرکاء نے جموں و کشمیر میں ڈیجیٹل حکمرانی اور سائبر سیکورٹی میں ہونے والی اہم پیش رفت کا بھی جائزہ لیا جن میں سٹیٹ سیکورٹی آپریشنز سینٹر (ایس او سی) کا قیام، مختلف محکموں میں سائبر کرائسس مینجمنٹ پلانز (سی سی ایم پیز) کی منظوری، سائبر سیکورٹی مانیٹرنگ میکانزم کا نفاذ، سرکاری ویب سائٹس کے بڑے پیمانے پر سیکورٹی آڈٹس اور محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے شروع کیے گئے صلاحیت سازی کے اقدامات شامل ہیں۔توقع ہے کہ یہ مشاورت ریاست کے لیے ایک زیادہ محفوظ، مضبوط اور قابل اعتماد ڈیجیٹل نظام کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوگی جبکہ شہریوں کے ڈیٹا اور اہم سرکاری نظاموں کے تحفظ کو مزید بہتر بنائے گی۔

پولینڈ کے ڈونر

ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے کہا کہ یہ ادارے اور پورے جموں و کشمیر کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ سکمز اب ایسے جدید اور پیچیدہ طبی طریقہ؟ علاج انجام دینے والے ملک کے منتخب اداروں میں شامل ہو گیا ہے۔ڈاکٹر گنائی نے بتایا کہ نجی شعبے میں اس طرح کے ٹرانسپلانٹ پر عموماً 30 سے 40 لاکھ روپے تک خرچ آتا ہے، تاہم سکمز نے یہ سہولت مریض کو تقریباً مفت فراہم کی۔ان کے مطابق صرف ادویات اور دیگر ضروری طبی سامان پر محدود اخراجات آئے، جبکہ علاج کا بڑا حصہ ادارے کی جانب سے برداشت کیا گیا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اسٹیم سیل عطیہ دہندگان کے طور پر رجسٹریشن کرائیں تاکہ مستقبل میں ایسے مریضوں کی زندگیاں بچانے میں مدد مل سکے جنہیں موزوں ڈونر کی تلاش ہوتی ہے۔اس موقع پر سکمز کے شعبہ ہیماٹولوجی کے سربراہ نے بھی اس کامیابی کو صحت عامہ کے شعبے میں ایک بڑی پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے جموں و کشمیر کے مریضوں کو اب پیچیدہ علاج کے لیے بیرون ریاست جانے کی ضرورت کم ہوگی اور انہیں جدید طبی سہولیات مقامی سطح پر ہی دستیاب ہوں گی۔طبی ماہرین کے مطابق یہ کامیاب ٹرانسپلانٹ نہ صرف ایک معصوم بچے کے لیے نئی زندگی کا پیغام ہے بلکہ جموں و کشمیر میں جدید طبی خدمات کے فروغ اور صحت کے شعبے میں بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا بھی واضح ثبوت ہے۔

مندیپ کور نے

کی تنصیب شامل ہے تاکہ گندے پانی کے معیار کو بہتر بنا کر اسے دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جا سکے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر حکومت نے پانی کے سائیکل کی بحالی کا ایک سیل تشکیل دیا ہے تاکہ پانی کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔اس کے ارکین میں زراعت، باغبانی، صنعت و حرفت، اربن لوکل باڈیز، جل شکتی، آئی اینڈ ایف سی، جے اینڈ کے پولوشن کنٹرول کمیٹی، جنگلات اور انڈسٹریز اینڈ کامرس کے نمائندے شامل ہیں۔میٹنگ میں مندیپ کور نے کہا کہ مقررہ معیار پر پورا اترنے والے صاف شدہ پانی کو پارکوں اور باغات کی آبپاشی، صنعتی استعمال، تعمیرات، گاڑیوں کی صفائی، کچن گارڈن اور غیر آمدنی والے پانی میں کمی کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدام گندے پانی کو قیمتی وسائل میں تبدیل کر کے پانی کے تحفظ اور سرکلر اکانومی کے اصولوں کو فروغ دیتا ہے، تاہم دوبارہ استعمال کے لیے مضبوط معیار کی جانچ ضروری ہے۔کمشنر سیکرٹری نے جل شکتی محکمے اور یو ای ای ڈی سے کہا کہ وہ سری نگر شہر کے پارکوں اور باغات کو صاف شدہ پانی کی فراہمی کے لیے ایک خصوصی بیت ورک کے منصوبوں کا جائزہ لیا جائے۔انہوں نے بتایا کہ جموں کے لیے ایک ورکنگ گروپ بھی تشکیل دیا جائے گا تاکہ صاف شدہ پانی کے فائدہ مند استعمال کے لیے ایک قابل عمل مجوزہ پروجیکٹ کا جائزہ لیا جا سکے۔میٹنگ میں چیئرمین جے کے پی سی سی، جموں و سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنرز، سپیشل سیکرٹری ایم ڈی امرت، یو ایل بی جموں و کشمیر کے ڈائریکٹرز، زراعت، باغبانی و صنعتوں کے ڈائریکٹرز، یو ای ای ڈی، جل شکتی اور آئی اینڈ ایف سی کے چیف انجینئرز، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ اور چیمبر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس کے صدور نے شرکت کی۔

امرناتھ یاترا سے

متعلقہ ٹیموں کی تیاریوں کو پرکھا گیا۔این ایچ اے آئی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ چنانی-ناشری ٹنل، جو ملک کی طویل ترین شاہراہی سرنگوں میں شمار ہوتی ہے، امرناتھ یاترا کے دوران ہزاروں یاتریوں کی آمد و رفت کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔اسی لیے یاترا کے آغاز سے قبل یہاں سیکورٹی اور ایمرجنسی رسپانس نظام کی جانچ ضروری سمجھی گئی۔انہوں نے کہا کہ موک ڈرل میں آرمڈ فورسز، اسپانڈنٹ مینجمنٹ ٹیموں اور آپریشنل عملے نے مشترکہ طور پر حصہ لیا اور مختلف فرضی صورتحال سے نمٹنے کی مشق کی۔اس دوران ریسکیو، انخلاء، طبی امداد اور ٹریفک مینجمنٹ کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا گیا۔ادھر جموں کے بھگوتی نگر یاترا بیس کیمپ میں بھی منگل کے روز نیشنل سکیورٹی گارڈ (این ایس جی)، جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی)، سی آر پی ایف، ایس ڈی آر ایف اور دیگر ایجنسیوں کی جانب سے مشترکہ موک ڈرل انجام دی گئی تھی۔اس مشق کا مقصد ممکنہ سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اداروں کے درمیان تال میل کو مزید مضبوط بنانا تھا۔واضح رہے کہ رواں سال 57 روزہ شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی جبکہ یاتریوں کا پہلا قافلہ 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے وادی کشمیر کے لیے روانہ ہوگا۔یاترا 28 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی

جے کے ایس ایس بی

پرنامزد دیہات گنڈی گجران اور جبڑی میں ترقیاتی اقدامات کا معائنہ کیا اور بعد میں منی سیکرٹریٹ، ننگلہ جار میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔اس اجلاس میں جے کے ایس ایس بی کے سیکرٹری خورشید احمد شاہ، ایس ڈی ایم کرناہ محمد ریاض، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی (R&B)، بی ڈی او ننگلہ جار اور دیگر محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔وکاس کنڈل نے سڑکوں، بجلی، پینے کے پانی، ٹیلی کمیونیکیشن، صحت، تعلیم، زراعت، دیہی ترقی اور سماجی بہبود سے متعلق منصوبوں کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ جاری کاموں کو مقررہ وقت پر مکمل کریں تاکہ وائبرنٹ ویلج پروگرام کے مقاصد کو موثر طریقے سے حاصل کیا جا سکے۔بعد ازاں، چیئرمین نے ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ گورنمنٹ ہائی اسکول گنڈی شارٹ میں منعقدہ ایک عوامی رابطہ پروگرام کے دوران مقامی لوگوں سے ملاقات کی۔گنڈی گجران اور جبڑی کے رہائشیوں نے بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال اور کمیونٹی سہولیات سے متعلق کئی اہم مسائل کی طرف توجہ مبذول

لداخ میں حساس

راجوری کے کھنے

ایس ایس پی اننت ناگ

10 محرم الحرام

نشہ مکت بھارت

کنگن کینال میں

چار شریف میں امراض

پولیس نے پلوامہ

جوروٹ اور میٹ ہنری سرفہرست، شبھمن گل ون ڈے میں دوسرے نمبر پر پہنچے

دبئی، 24 جون (ایجنسیز) انگلینڈ کے مایہ ناز بلے باز جو روٹ اور نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز میٹ ہنری آئی سی سی مردوں کی تازہ ترین ٹیسٹ پلیئر رینکنگ میں بالترتیب بیٹنگ اور بولنگ کے شعبوں میں سرفہرست مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ تبدیلی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز کے دوسرے ٹیسٹ کے بعد سامنے آئی، جہاں مہمان ٹیم نے 253 رنز کی شاندار فتح حاصل کر کے سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ جو روٹ نے 46 اور 77 رنز کی اہم اننگز کھیل کر اپنے ہم وطن ہیری بروک اور آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے اپنے کیریئر میں 12 ویں مرتبہ ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ گزشتہ ڈیڑھ برس کے دوران روٹ اور بروک کے درمیان سرفہرست مقام چھ مرتبہ تبدیل ہو چکا ہے۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کے میٹ ہنری نے میچ میں 109 رنز کے عوض 11 وکٹیں حاصل کر کے شاندار کارکردگی دکھائی اور بولنگ رینکنگ میں ہندوستان کے جسپریت بمراہ کے برابر 870 ریٹنگ پوائنٹس حاصل کر لیے۔ 870 پوائنٹس کے ساتھ ہنری نیوزی لینڈ کی ٹیسٹ تاریخ میں دوسرے سب سے زیادہ ریٹنگ پوائنٹس حاصل کرنے والے بولر بن گئے ہیں۔ ان سے آگے صرف لیجنڈری رچرڈ ہیڈلی ہیں، جنہوں نے 1985 میں 909 پوائنٹس حاصل کیے تھے۔ بیٹنگ رینکنگ میں نیوزی لینڈ کے گلین فلپس آٹھ درجے ترقی کر کے 31 ویں اور ہنری نکولس 13 درجے ترقی کے ساتھ 40 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ راچن رویندرا دوبارہ ٹاپ 10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ بولنگ رینکنگ میں انگلینڈ کے جوفرا آرچر چھ درجے ترقی کر کے 50 ویں جبکہ جیکب ڈفی 29 درجے ترقی کے ساتھ 85 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ہندوستان کے کپتان شبھمن گل تین درجے ترقی کر کے دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ افغانستان کے خلاف ہوم سیریز میں 238 رنز بنانے پر انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی قرار دیا گیا تھا۔ ہندوستان کے ایشان کشن 21 درجے ترقی کر کے 43 ویں اور یشسوی جیسوال 84 درجے ترقی کے ساتھ 71 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی بھی چار درجے ترقی کر کے 52 ویں پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ ون ڈے بولنگ رینکنگ میں ہندوستان کے پرسدھ کرشنا آخری میچ میں پانچ وکٹیں لینے کے بعد 92 ویں سے مشترکہ 58 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ارشدیپ سنگھ پانچ وکٹوں کی بدولت 16 درجے ترقی کر کے 22 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ افغانستان کے آف اسپنر اے ایم غضنفر بھی تین درجے ترقی کے ساتھ 71 ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔

منہ چھپانے پر ریڈ کارڈ پانے والے پیراگوئے کے مکیل المیر ون پر ایک میچ کی پابندی عائد

اٹلانٹا، 24 جون (ایجنسیز) پیراگوئے کے مڈفیلڈر مکیل المیر ون فٹ بال ورلڈ کپ کی تاریخ کے پہلے ایسے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہیں میچ کے دوران (کچھ کہتے ہوئے) اپنا منہ چھپانے پر ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر کیا گیا، جس کے بعد اب ان پر ایک میچ کی پابندی بھی عائد کر دی گئی ہے۔ فٹ بال کی عالمی گورننگ باڈی (فیفا) نے منگل کے روز اس بات کی تصدیق کی ہے کہ المیر ون جمعرات کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جانے والے پیراگوئے کے آخری گروپ میچ میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ فیفا کا کہنا ہے کہ اس فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی جا سکتی۔ گذشتہ جمعہ کو ترکیہ کے خلاف کھیلے گئے میچ میں، جہاں پیراگوئے نے 1-0 سے کامیابی حاصل کی تھی، پہلے ہاف کے اختتام پر مکیل المیر ون کی ترکیہ کے کھلاڑی مرت مولدر کے ساتھ تلخ کلامی ہوئی۔ اس دوران المیر ون نے کچھ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے منہ کو چھپا لیا، جس پر ریفری نے نئے قوانین کے تحت انہیں فوری طور پر ریڈ کارڈ دکھا دیا۔ قانون کیا ہے اور کیوں بنایا گیا؟ فیفا کے نئے قوانین کے تحت، کھلاڑیوں کے درمیان تلخ کلامی یا بحث کے دوران اپنے منہ کو ہاتھ یا جرسی سے چھپانے کی سخت ممانعت ہے۔ ایسا اس لیے کیا گیا ہے تاکہ کھلاڑی اپنی کہی ہوئی بات یا نازیبا الفاظ کو چھپا نہ سکیں۔ اس قانون کی خلاف ورزی پر فوری طور پر 'ریڈ کارڈ' (میدان سے اخراج) کی سزا دی جاتی ہے۔ قانون کا پس منظر: فیفا کے صدر جانی انفینٹینو نے یہ قانون گزشتہ سیزن میں ریئل میڈرڈ اور بینفیکا کے درمیان چیمپئنز لیگ کے ایک میچ میں پیش آنے والے واقعے کے بعد منظور کروایا تھا۔ اس میچ میں بینفیکا کے کھلاڑی جیانلوکا پریستیانی نے ریئل میڈرڈ کے وینیشیس جونیئر کو مبینہ طور پر توہین آمیز الفاظ کہے تھے اور اپنے منہ کو چھپانے کی کوشش کی تھی، جس پر یوئیفا نے ان پر 6 میچوں کی پابندی لگائی تھی

فیفا ورلڈ کپ: امریکا نے ایران کی فٹبال ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کر دی

واشنگٹن، 24 جون (یو این آئی) امریکا نے ایران کی فٹبال ورلڈ کپ ٹیم پر سفری پابندیوں میں نرمی کر دی۔ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے مطابق فیفا ورلڈ کپ کیلئے ایرانی اسکواڈ کو اگلے میچ سے 2 روز قبل امریکا میں داخلے کی اجازت دے دی گئی۔ فیفا ورلڈ کپ میں ایران کا اگلا میچ جمعے کو مصر کے خلاف ہوگا۔ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کا کہنا ہے کہ پابندیوں میں نرمی کے باوجود ٹیم کو جمعے کے میچ کے بعد فوری واپس جانا ہوگا۔ محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے مطابق ایرانی ٹیم بدھ کے روز میکسیکو کے شہر تیجوانا سے سیئٹل روانہ ہوگی۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کا کہنا ہے کہ ابتدائی میچز میں ایران کی ٹیم کو صرف ایک دن پہلے سفر کی اجازت دی گئی تھی۔

میسی، ایمباپے اور ہالینڈ کی ایک ہی دن شاندار کارکردگی؛ گولڈن بوٹ کی دوڑ تیز

نیوجرسی، 24 جون (ایجنسیز) فٹ بال ورلڈ کپ 2026 میں دنیا کے بہترین اور نامور ستاروں کے لیے منگل کا دن ایک بہترین شوکیس ثابت ہوا، جہاں لیونل میسی نے دو گول داغ کر ورلڈ کپ کی تاریخ کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا، کائلان ایمباپے نے اپنے شاندار کریئر کے سفر کو برقرار رکھا اور ارلنگ ہالینڈ نے ایک بار پھر جادوئی کھیل پیش کر کے سب کو حیران کر دیا۔ اس وقت ورلڈ کپ میں گولڈن بوٹ (سب سے زیادہ گول کرنے کا اعزاز) حاصل کرنے کی دوڑ انتہائی سنسنی خیز ہو چکی ہے۔ ان تینوں کھلاڑیوں نے اب تک مجموعی طور پر 13 گول کیے ہیں، جن میں میسی کے 5، جبکہ ایمباپے اور ہالینڈ کے 4، 4 گول شامل ہیں۔ منگل کے روز کھیلے گئے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ناروے نے سینیگال کو 3-2 سے شکست دی۔ ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ نے دوسرے ہاف کے ابتدائی 15 منٹوں میں دو شاندار گول کیے۔ اس سے قبل فرسٹ ہاف میں ان کا ایک شاٹ پول سے ٹکرا گیا تھا اور وہ ہیڈر پر گول کرنے سے محروم رہے تھے، لیکن دوسرے ہاف میں انہوں نے اس کا بھرپور ازالہ کر دیا۔ اپنے پہلے ورلڈ کپ کا تجربہ حاصل کرنے والے ہالینڈ کے اب 4 گول ہو چکے ہیں۔ ناروے نے آخری بار 1998 میں ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا (ہالینڈ کی پیدائش سے دو سال پہلے)۔ مانچسٹر سٹی کے 25 سالہ اسٹرائیکر اب ناروے کے لیے مسلسل 12 مسابقتی میچوں میں اسکور کر چکے ہیں، جس کے دوران انہوں نے مجموعی طور پر 24 گول داغے ہیں۔ ناروے کے ہیڈ کوچ اسٹال سولباکن نے ہالینڈ کی تعریف کرتے ہوئے کہا "وہ دنیا کا بہترین اسٹرائیکر ہے۔ وہ فرانس یا ارجنٹائن جیسی روایتی اور مضبوط ٹیموں کے لیے نہیں کھیلتا، بلکہ وہ ناروے کے لیے اسکور کرتا ہے اور سب سے بڑے اسٹیج پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہا ہے۔" کامیابی کے بعد ارلنگ ہالینڈ کا کہنا تھا" گول اسکور کرنا میری خصوصیت ہے۔ میں بس گول کرنے میں بہت اچھا ہوں اور کچھ حد تک خوش قسمت بھی۔ مجھے نہیں معلوم میں یہ کیسے کر رہا ہوں، لیکن ہاں، یہ بس ہو رہا ہے۔ ہم تاریخ رقم کر رہے ہیں۔" لیونل میسی (ارجنٹائن): (آرلنگٹن، ٹیکساس میں آسٹریا کے خلاف کھیلے گئے میچ میں میسی نے دو گول کر کے ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول 18) گول) کرنے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ کائلان ایمباپے (فرانس): (فلاڈیلفیا میں عراق کے خلاف فرانس کی 3-0 سے فتح کے دوران ایمباپے نے بھی دو گول کیے۔

کیرا اور بیس کی شاندار بیٹنگ: انگلینڈ اے نے انڈیا اے کو ہرا کر سیریز برابر کر دی

نارتھمپٹن، 24 جون (ایجنسیز) کپتان کیرا چیتھلی (53) اور بیس ہیتھ (40) کی عمدہ اننگز کی بدولت انگلینڈ اے خواتین ٹیم نے دوسرے ٹی 20- میچ میں انڈیا اے کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ سیریز کا فیصلہ کن مقابلہ جمعرات کو چیمسفورڈ میں کھیلا جائے گا۔ 173 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ اے نے مثبت آغاز کیا۔ کیرا چیتھلی نے گریس اسکریونس (39) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 61 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ دونوں بلے بازوں نے پاور پلے میں ایک وکٹ کے نقصان پر 68 رنز جوڑے اور ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ بعد ازاں بیس ہیتھ نے صرف 23 گیندوں پر 40 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلتے ہوئے انگلینڈ اے کو فتح سے ہمکنار کیا۔ اس سے قبل انڈیا اے نے وریندا دنیش کی شاندار 79 رنز کی اننگز کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 172 رنز بنائے۔ وریندا نے پوروا جا ویریکر اور کپتان انوشکا شرما کے ساتھ نصف سنچری شراکت داریاں قائم کر کے ٹیم کو مضبوط اسکور تک پہنچایا۔ انگلینڈ اے کی جانب سے ریانا میکڈونالڈ-گے سب سے کامیاب بولر رہیں، جنہوں نے 10 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ انڈیا اے نے تیز آغاز کیا تھا، جہاں دیا یادو نے پہلے اوور میں تین چوکے لگائے، جبکہ وریندا نے بھی جارحانہ انداز اپنایا۔ تاہم میکڈونالڈ-گے نے وکٹ میڈن اوور کروا کر انڈیا کی رفتار سست کر دی اور دیا یادو کو بولڈ کر دیا۔

بارہمولہ میں 'زون رن' کے دوسرے ایڈیشن کے لیے آفیشل ٹی شرٹ اور میڈل کی رونمائی

سرینگر، 24 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں بدھ کے روز 'زون رن' کے دوسرے ایڈیشن کے لیے آفیشل ٹی شرٹ اور تمغے (میڈل) کی باضابطہ رونمائی کر دی گئی ہے۔ اس تقریب کے دوران ایونٹ کی آفیشل ویب سائٹ کا بھی باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ رونمائی کی یہ پروقار تقریب بارہمولہ میں منعقد ہوئی، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) پرانجل ہے ہزاریکا، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر افتخار احمد، اور جے اینڈ کے بینک کے زونل ہیڈ تنویر احمد نجار سمیت کھیلوں کے شوقین افراد، منتظمین اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اے ڈی سی ہزاریکا نے منتظمین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ضلع میں کھیلوں اور فٹنس کلچر کو فروغ دینے کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا۔ بارہمولہ 28 جون کو اس متوقع کھیلوں کے میلے کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس ایونٹ میں دوڑ (ریس) کے تین مختلف زمرے شامل ہوں گے: ہاف میراتھن 21 : کلومیٹر رن 10 : کلومیٹر رن 05 : کلومیٹر اس میراتھن میں جموں و کشمیر سمیت ملک کے دیگر حصوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی، فٹنس کے شوقین اور نوجوان بڑی تعداد میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ ایونٹ "فیسٹیول آف بارہمولہ" کے تھیم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد فٹنس اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے ذریعے ضلع کے بھرپور ثقافتی ورثے اور خوبصورت مناظر کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔ منتظمین کے مطابق، پہلے ایڈیشن کی شاندار کامیابی نے انہیں اس سال کے ایونٹ کو مزید بڑا اور متحرک بنانے کا حوصلہ دیا۔ اب تک ملک بھر سے 800 سے زائد رنرز اس ریس کے لیے رجسٹریشن کروا چکے ہیں، جن میں جموں و کشمیر سے باہر کے تقریباً 200 نامور ایتھلیٹس بھی شامل ہیں۔ یہ ریس سرینگر-بارہمولہ ہائی وے پر واقع سینٹ جوزف اسکول سے فلیگ آف (شروع) کی جائے گی۔ ریس ڈائریکٹر اور معروف لانگ ڈسٹنس رنر چندیپ سنگھ نے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہمارا مقصد اس ایونٹ کو بارہمولہ کا ایک حقیقی تہوار بنانا ہے، جو نہ صرف کھیلوں کا جشن ہو بلکہ بارہمولہ کے لوگوں کے جذبے، مہمان نوازی اور اتحاد کا عکاس بھی ہو۔ یہ ایونٹ فٹنس اور ثقافت کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے گا۔"

آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ: بنگلہ دیش کے خلاف میچ سے قبل ہندوستانی ٹیم کی نظریں سیمی فائنل پر

مانچسٹر، 24 جون (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں ملی شکست کے بعد ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم جمعرات کو مانچسٹر میں گروپ اے کے ایک انتہائی اہم مقابلے میں بنگلہ دیش کے مدمقابل ہوگی۔ اس میچ میں ہندوستان کی کوشش ہوگی کہ وہ اپنی حالیہ خامیوں، بالخصوص مڈل آرڈر بیٹنگ اور فیلڈنگ کی کمزوریوں پر قابو پا کر سیمی فائنل کے لیے اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرے۔ اگرچہ ہندوستانی ٹیم سیمی فائنل کی دوڑ میں بہتر پوزیشن پر ہے، تاہم گزشتہ میچ کی غلطیوں نے ٹیم انتظامیہ کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ ٹورنامنٹ میں اب تک اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما کی اوپننگ جوڑی ہندوستان کے لیے سب سے بڑا مثبت پہلو ثابت ہوئی ہے۔ مندھانا نے 3 میچوں میں 159 رنز بنائے ہیں جبکہ شیفالی نے 92 رنز کا تعاون دیا ہے۔ دونوں کا اسٹرائیک ریٹ 154 سے زائد رہا ہے، جس کی بدولت ہندوستان کو مسلسل اچھے آغاز مل رہے ہیں۔ تاہم، اصل مسئلہ مڈل آرڈر کا ہے جو اس رفتار کو برقرار رکھنے میں ناکام رہا ہے۔ کپتان ہرمن پریت کور (اسٹرائیک ریٹ 109.09)، جیمیما روڈریگز (اسٹرائیک ریٹ 94.11) اور یاستیکا بھاٹیا (اسٹرائیک ریٹ 105.88) رنز بنانے کی رفتار تیز کرنے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی ہیں، جس سے مڈل اوورز میں اننگز سست ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً، اننگز کو ختم کرنے کی تمام تر ذمہ داری رچا گھوش اور دیپتی شرما پر آ گئی ہے، جنہوں نے بالترتیب 176.92 اور 159.37 کے جارحانہ اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنائے ہیں، لیکن آخری لمحات میں کم گیندیں ملنے کے باعث ان کا اثر محدود ہو جاتا ہے۔ آسٹریلیا مسلسل چار فتوحات اور 8 پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے میں پہلے نمبر پر موجود ہے اور اس کا نیٹ رن ریٹ (4.724) بھی شاندار ہے۔ پاکستان کے خلاف 64 رنز اور نیدرلینڈز کے خلاف 95 رنز کی بڑی فتوحات کی بدولت ہندوستان کا نیٹ رن ریٹ 2.511 ہے اور وہ 4 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر براجمان ہے۔ جنوبی افریقہ کے بھی 4 پوائنٹس ہیں، لیکن نیٹ رن ریٹ کم ہونے کی وجہ سے وہ تیسرے نمبر پر ہے۔ چونکہ ہر گروپ سے صرف دو ٹیمیں ہی سیمی فائنل میں جائیں گی، اس لیے ہندوستان بنگلہ دیش کو ہرا کر دوسری پوزیشن پر اپنی گرفت مضبوط کرنا چاہے گا۔

رونالڈو کے دو گول کی بدولت پرتگال نے ازبکستان کو 0-5 سے شکست دے دی

اس جیت کے ساتھ ہی رونالڈو نے ایک اور تاریخ رقم کر دی

ہیوسٹن، 24 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ میں کرسٹیانو رونالڈو نے ایک اور تاریخ رقم کر دی۔ پرتگال کے اسٹار فٹبالر 6 مختلف ورلڈ کپ ایڈیشنز میں گول کرنے والے دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ ہیوسٹن میں کھیلے گئے میچ میں 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے ازبکستان کے خلاف تاریخی سنگ میل عبور کیا۔ میچ کے چھٹے منٹ میں جواو کینسلو کے شاندار کراس پر رونالڈو نے دائیں پیر سے خوبصورتی سے اختتام کیا اور گول ہوتے ہی ورلڈ کپ تاریخ کا منفرد ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ اس گول کے ساتھ وہ دنیا کے پہلے ایسے فٹبالر بن گئے ہیں جنہوں نے 6 مختلف ورلڈ کپ ایڈیشنز میں گول اسکور کیا ہے۔ رونالڈو نے 2006ء، 2010ء اور 2014ء میں ایک، ایک 2018ء میں 4 اور 2022ء میں بھی ایک گول کیا تھا ادھر فٹبال کی گول مشین کرسٹیانو رونالڈو نے تمام تنقیدوں کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے منگل کو پہلے ہاف میں دو گول کیے، جس کی بدولت پرتگال نے فٹبال ورلڈ کپ کے گروپ میچ میں ازبکستان کو 0-5 کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ رونالڈو نے ازبکستان کے خلاف پرتگال کو ابتدائی برتری دلائی۔ رونالڈو، جو بڑے ٹورنامنٹس کے گزشتہ 10 میچوں میں کوئی گول نہیں کر سکے تھے، نے دائیں جانب سے ژواؤ کانسیلو کے کراس پر چھ گز کے فاصلے سے گول کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ چھ ورلڈ کپ میں گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ یہ ان کے 230 ویں بین الاقوامی میچ میں 144 واں بین الاقوامی گول تھا، یہ دونوں ہی مردوں کے بین الاقوامی فٹبال میچوں میں ریکارڈ ہیں۔ یہ گول 41 سالہ رونالڈو کے شاندار بین الاقوامی کیریئر کا ایک اور یادگار لمحہ تھا۔ 2006 میں جرمنی میں 21 سال کی عمر میں ورلڈ کپ میں ڈیبیو کرنے کے بعد سے انہوں نے ہر اس ایڈیشن (2006، 2010، 2014، 2018، 2022 اور 2026) میں گول کیا، جس میں وہ کھیلے ہیں۔ ازبکستان کے خلاف ان کے گول نے پرتگال کے لیے گلوبل فائنل میں یوسیبیو کے نو گولوں کے ریکارڈ کی بھی برابری کر لی۔

دورۂ انگلینڈ: 15 سالہ ویبھو سوریہ ونشی کو ہندوستانی ٹیم کے ساتھ رہنے پر پابندی

لندن، 24 جون (ایجنسیز) انگلینڈ کے خلاف ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے دوران ہندوستانی ٹیم کے ابھرتے ہوئے نوجوان کرکٹر ویبھو سوریہ ونشی ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں سے الگ ڈریسنگ روم استعمال کریں گے۔ یہ فیصلہ 16 سال سے کم عمر کے کھلاڑیوں کے تحفظ کے حوالے سے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل اور انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کی سخت سیکیورٹی پالیسیوں کے تحت کیا گیا ہے۔ ضابطے کے مطابق، 15 سالہ ویبھو سوریہ ونشی کو میچوں اور ٹیم کی حکمتِ عملی کے مباحثوں کے دوران تو ہندوستانی ڈریسنگ روم میں رہنے کی اجازت ہوگی، لیکن میچ کے پانچوں مقامات پر کپڑے تبدیل کرنے کے لیے انہیں الگ ڈریسنگ روم فراہم کیا جائے گا۔ تاہم، ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ قانون آئرلینڈ کے خلاف ہونے والے دو ٹی 20 میچوں پر بھی لاگو ہوگا یا نہیں۔ واضح رہے کہ فٹ بال میں بھی آرسنل کے کھلاڑی میکس ڈاؤمین کو 16 سال کی عمر مکمل ہونے تک اسی طرح الگ ڈریسنگ روم استعمال کرنا پڑا تھا۔ برطانوی اخبار 'دی گارڈین' کے مطابق، ای سی بی نے واضح کیا ہے کہ یہ آئی سی سی کا ایونٹ ہے، اس لیے ان کے حفاظتی قوانین لاگو ہوں گے، جبکہ ای سی بی کی 'سیف ہینڈز' پالیسی بھی ہر وقت نافذ رہے گی۔ کرکٹ ریگولیٹر اس سلسلے میں بھارتی ٹیم کے مقرر کردہ ٹیم لائزن آفیسر کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ تمام انتظامات کو یقینی بنایا جا سکے۔ عام پروٹوکول سے ہٹ کر، ویبھو سوریا ونشی کی کم عمری کے پیشِ نظر ان کے والدین کو دورے پر ساتھ رہنے اور اسی ہوٹل میں قیام کرنے کی خصوصی اجازت دی گئی ہے۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوا جیت سائکیا نے پہلے ہی تصدیق کی تھی کہ بورڈ ان کے والدین کے تمام اخراجات خود برداشت کرے گا۔ ویبھو سوریہ ونشی اس سے قبل مقامی کرکٹ، آئی پی ایل میں راجستھان رائلز، اور لنکا میں انڈیا اے کی طرف سے کھیلتے ہوئے مردوں کے ڈریسنگ روم کا حصہ رہ چکے ہیں۔ تاہم، اگر وہ آئرلینڈ یا انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 میچ میں میدان میں اترتے ہیں، تو وہ انٹرنیشنل کرکٹ میں ڈیبیو کرنے والے ہندوستان کے سب سے کم عمر ترین مرد کرکٹر بن جائیں گے۔ ایسا کرتے ہی وہ عظیم بلے باز سچن ٹینڈولکر کا تاریخی ریکارڈ توڑ دیں گے، جنہوں نے 16 سال اور 205 دن کی عمر میں بھارت کے لیے پہلا میچ کھیلا تھا۔

نیدرلینڈز نے ایف آئی ایچ پرو لیگ کا خطاب جیت لیا لاس اینجلس اولمپکس 2028 کے لیے بھی کوالیفائی کیا

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) نیدرلینڈز (ہالینڈ) کی خواتین کی ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2025-26 کا چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی نیدرلینڈز نے لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے پہلا ویمنز ہاکی کوٹا (جگہ) بھی حاصل کر لیا ہے۔ منگل (23 جون) کو لندن میں کھیلے گئے میچ میں ارجنٹائن کو اسپین کے ہاتھوں 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد پرو لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر نیدرلینڈز کی پہلی پوزیشن اور چیمپئن بننے کی راہ ہموار ہوگئی۔ نیدرلینڈز کی قریبی حریف ٹیم بیلجیم نے آسٹریلیا کے خلاف میچ 1-1 سے ڈرا کھیلا اور بعد میں شوٹ آؤٹ کے ذریعے بونس پوائنٹ حاصل کیا۔ پیرس اولمپکس 2024 کی گولڈ میڈلسٹ نیدرلینڈز کی ٹیم، میزبان ملک امریکہ کے بعد لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں اپنی جگہ پکی کرنے والی دنیا کی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ مردوں کے زمرے میں، بیلجیم کی ٹیم امریکہ کے ساتھ لاس اینجلس 2028 میں اپنی جگہ پکی کرنے کے سب سے قریب پہنچ گئی ہے۔ بیلجیم اس وقت لیگ میں انگلینڈ سے 8 پوائنٹس آگے ہے اور اس کے ابھی چار میچز باقی ہیں۔

ٹی 20 خواتین ورلڈ کپ: آسٹریلیا نے پاکستان کو 113 رنوں سے ہرایا

ہیلنگلے، 24 جون (یو این آئی) ایلس پیری (71 رنز اور دو وکٹ) کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ٹی 20- ورلڈ کپ کے 21 ویں میچ میں پاکستان کو 113 رنز کے بڑے فرق سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے اپنی دعویداری مضبوط کر لی۔ یہ ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کی مسلسل چوتھی فتح ہے۔ منگل کی شب ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی آسٹریلوی ٹیم کا آغاز اچھا نہ رہا اور پہلی ہی گیند پر بیتھ مونی صفر پر آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں ایلس پیری نے جارجیا وال کے ساتھ اننگ کو سنبھالا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے سنچری شراکت قائم کی۔ اپنا دسواں ٹی 20- ورلڈ کپ کھیلنے والی ایلس پیری نے ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے 48 گیندوں پر 71 رنز بنائے، جس میں نو چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ نویں اوور میں جارجیا وول 28 گیندوں پر 39 رنز بنا کر دوسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئیں۔ اینابل سدرلینڈ 18 گیندوں میں 27 رن بنائے۔ نکولا کیری 13 گیندوں میں 26 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ آسٹریلیا نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 199 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ پاکستان کی جانب سے سعدیہ اقبال، نشرا سندھو اور رمیم شمیم نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ فاطمہ ثنا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم آسٹریلوی باؤلنگ اٹیک کے سامنے بے بس نظر آئی اور 13.4 اوورز میں صرف 86 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ یوں آسٹریلیا نے 113 رنز سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ پاکستان کی جانب سے منیبہ علی نے سب سے زیادہ 32 رنز بنائے جب کہ صرف کپتان فاطمہ ثنا (17) اور ارم جاوید (14) ڈبل فیگر میں پہنچیں۔ پاکستان کی تین کھلاڑیاں رن آؤٹ ہوئیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے سوفی مولینو، اینابیلا سدرلینڈ اور ایلیس پیری نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جارجیا ویرہم نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آبنائے ہرمز بین الاقوامی آبی گزرگاہ ہے، کوئی ملک ٹول یا فیس عائد نہیں کرسکتا: امریکہ

آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس عائد کرنے کے کسی ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرینگے، قطری وزیرِ اعظم

واشنگٹن، 24 جون (ایجنسیز) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ آبنائے ہرمز پر کوئی ملک ٹول یا فیس عائد نہیں کرسکتا۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ معاہدے پر خلیجی اتحادیوں کو اعتماد میں لینے کے لیے امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی پہنچ گئے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس دورے کے دوران امریکہ کی جانب سے خلیجی ممالک کو نئی سکیورٹی یقین دہانیاں کرائے جانے کا قوی امکان ہے۔ ابوظہبی پہنچنے پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے آبنائے ہرمز کے حوالے سے امریکی موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز ایک بین الاقوامی آبی گزرگاہ ہے اور عالمی قوانین کے مطابق کسی بھی ملک کو اس اہم تجارتی راستے پر کوئی ٹول یا فیس عائد کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی آبی راستے پر کسی قسم کا ٹیکس یا فیس لگانا بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے اور خطے کے تمام ممالک اس معاملے پر امریکہ کے موقف سے مکمل اتفاق کرتے ہیں۔ ایرانی سیاست پر بات کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ ایران کو اب ایک انقلابی تحریک کے بجائے ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر کام کرنا ہوگا۔ اگر ایران ایک عام ریاست کے طور پر طرزِ عمل اختیار کرے تو اس کے لیے بڑی ترقی کے مواقع موجود ہیں، تاہم جب تک خطے میں ایرانی پراکسیز حملے کرتے رہیں گے، تب تک کشیدگی کا خاتمہ ممکن نہیں ہو سکتا۔ امریکی وزیرِ خارجہ نے مزید کہا کہ عراق کی سرزمین سے ہونے والے میزائل اور ڈرون حملے علاقائی امن و سلامتی کے لیے ایک بڑا خطرہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عراق میں بھی حماس اور حزب اللہ جیسے گروہ دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہے۔ ادھر قطر کے وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی نے برطانوی اخبار کو دیے گئے انٹرویو میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت کی بحالی کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان ہاٹ لائن انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہاٹ لائن کا مقصد غلط معلومات اور کسی بھی ممکنہ اشتعال انگیزی کو روکنا ہے، بعض عناصر معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ جہازوں کو ملنے والی کسی بھی دھمکی کی ایران سے تصدیق کی جائے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی نے کہا ہے کہ قطر آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس عائد کرنے کے کسی ایرانی منصوبے کی حمایت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران کوئی مجوزہ ماڈل پیش کرتا ہے تو اسے اس کے حق میں دلائل دینا ہوں گے، جبکہ قطر اس مجوزہ ماڈل کا جائزہ لے گا۔ قطری وزیرِ اعظم کا کہنا ہے کہ دنیا تک ہماری رسائی کے واحد راستے پر کسی اور کا کنٹرول قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

امریکی سینیٹ نے بھی ایران کے خلاف فوجی کارروائی روکنے کی قرارداد منظور کرلی

ٹرمپ نے اسے "بری طرح سے وقت کے خلاف اور بے معنی" قرار دیا

واشنگٹن، 24 جون (یو این آئی) امریکی سینیٹ نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی روکنے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کرلی۔ سینیٹ میں یہ قرارداد 48 کے مقابلے میں 50 ووٹوں کی اکثریت سے منظور کی گئی۔ یہ قرارداد اس ماہ کے آغاز میں ایوانِ نمائندگان سے بھی منظوری حاصل کرچکی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی سینیٹ میں ریپبلکن پارٹی کو اکثریت حاصل ہے، اس کے باوجود قرارداد کی منظوری کو قابلِ ذکر پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ روئٹرز نے رپورٹ کیا کہ امریکی سینیٹ نے منگل کو ایک ایسی قانون سازی کی حمایت کی ہے، جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائی روکنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ کانگریس کی جانب سے ریپبلکن صدر کو تازہ ترین جھٹکا ہے۔ تارکین وطن کے لیے خوشخبری، امریکی وفاقی جج نے امیگریشن عدالتوں کے باہر اور اندر گرفتاریوں پر پابندی لگادی یہ قرارداد اس بڑھتی ہوئی تشویش کو ظاہر کرتی ہے جو ٹرمپ کے اپنے کچھ ری پبلکن ساتھیوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ تشویش اس غیر مقبول جنگ کے حوالے سے ہے جو 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے ایران پر حملے سے شروع ہوئی تھی۔ یہ پہلا موقع ہے جب کانگریس کے دونوں ایوانوں نے 1973 میں وار پاورز ریزولیشن (جسے عام طور پر وار پاورز ایکٹ کہا جاتا ہے) کے نفاذ کے بعد پہلی بار کوئی ایسی قرارداد منظور کی ہے جس میں صدر کو امریکی مسلح افواج کو جنگی کارروائیوں سے ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہو۔ اگرچہ یہ ووٹ بڑی حد تک علامتی نوعیت کا ہی رہے گا، تاہم یہ ٹرمپ کے لیے ایک دھچکا ضرور ہے، جنھیں حال ہی تک کانگریس کے ریپبلکن اراکین کی تقریباً متفقہ حمایت حاصل تھی۔ یہ قرارداد ایک ایسے وقت سامنے آئی ہے جب انتظامیہ کانگریس سے جنگ کے اخراجات کے لیے دسیوں ارب ڈالر کی منظوری مانگنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ سینیٹ اور ایوانِ نمائندگان دونوں میں ٹرمپ کے ری پبلکنز کو معمولی اکثریت حاصل ہے، لیکن نومبر میں آنے والے وسط مدتی انتخابات سے پہلے چند اراکین نے کچھ معاملات پر صدر سے اختلاف کیا ہے۔ یہ انتخابات یہ طے کریں گے کہ پارٹی کانگریس پر اپنا کنٹرول برقرار رکھ پائے گی یا نہیں۔ حال ہی میں کچھ ریپبلکنز نے ٹرمپ کے 1.8 ارب ڈالر کے اینٹی ویپنائزیشن فنڈ پر اعتراض کیا تھا، جو ان سیاسی حامیوں کے معاوضے کے لیے ہے جن کے بارے میں ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انھیں وفاقی حکام نے نشانہ بنایا۔ اسی طرح ان کی امیگریشن کریک ڈاؤن کے لیے 70 ارب ڈالر کا بل بھی التوا میں پڑا ہوا ہے۔

شدید گرمی سے بچنے کے لیے سمندر میں نہانے والے 40 افراد ڈوب کر ہلاک

اسکول بند، مختلف تقریبات منسوخ اور ریل سروس بھی متاثر

پیرس، 24 جون (یو این آئی) یورپی ممالک شدید گرمی کی زد میں ہیں، فرانس میں پارہ 43 ڈگری سیلسیس کو چھو گیا، شدید گرمی کے دوران غیر محفوظ مقامات پر نہاتے ہوئے کم از کم 40 افراد ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ فرانس میں پیر اور منگل کی درمیانی شب ملکی تاریخ کی سب سے گرم رات ریکارڈ کی گئی، اسی دوران فرانسیسی وزیرِ اعظم سباسٹین لیکرنو نے بتایا کہ 18 جون کے بعد سے ملک بھر میں شدید گرمی سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے 40 افراد ڈوب کر ہلاک ہوچکے ہیں، جن میں اکثریت نوجوانوں کی ہے۔ وزیرِ اعظم نے اموات کو ایک افسوسناک آفت قرار دیا اور کہا یہ اس بحران کے پہلے متاثرین ہیں جس کا ہم سامنا کر رہے ہیں۔ فرانسیسی محکمہ موسمیات کے مطابق، ملک کے جنوب مغربی علاقے میں منگل کو درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ (109 فارن ہائیٹ) تک پہنچ گیا تھا۔ فرانس میں ایئر کنڈیشننگ کا استعمال وسیع پیمانے پر رائج نہیں ہے، جس کی وجہ سے ریکارڈ توڑ گرمی نے معمولاتِ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ شدید درجہ حرارت کے باعث متعدد اسکول بند کر دیے گئے، مختلف تقریبات منسوخ کرنی پڑیں اور ریل سروس بھی متاثر ہوئی۔ حکام کے مطابق 800 سے زائد اسکول بند کردیے گئے ہیں، شدید گرمی کے سبب پیرس کا ایفل ٹاور بھی بند کردیا گیا ہے۔ مقامی حکام کے مطابق جنوب مشرقی فرانس کے شہر کارپنٹراس میں 2 اور 4 سال عمر کے 2 بچے اپنے گھر کے باہر ایک گاڑی میں بے ہوش پائے گئے اور بعد ازاں ان کی موت واقع ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس کی سب سے ممکنہ وجہ شدید گرمی تھی۔ اسی طرح بورڈوکس کے علاقے میں 80 اور 95 سال عمر کے 3 افراد گرمی سے متعلق طبی پیچیدگیوں کے باعث جان کی بازی ہار گئے۔

ایرانی صدر کی پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کیساتھ ملاقات

’’کئی عناصر اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت حاصل کردہ پیش رفت سے خوش نہیں‘‘

اسلام آباد/ ۲۴ جون/ (ایجنسیز) اپنے اسلام آباد کے دورے کے دوران صدر مسعود پزشکیان کی قیادت میں ایرانی وفد نے منگل کے روز صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ایرانی وفد میں وزیر خارجہ عباس عراقچی اور وزیر داخلہ اسکندر مومنی بھی شامل تھے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان اور ایران خطے کے امن کو نقصان پہنچانے والی ہر قوت کے خلاف آہنی دیوار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ایسے عناصر موجود ہیں، جو امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت حاصل کردہ پیش رفت سے خوش نہیں اور امن عمل کو ناکام بنانا چاہتے ہیں۔ پاکستانی وزیر اعظم کا کہنا تھا، امن دشمن عناصر کی کوئی کمی نہیں جو خطے میں استحکام کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے درپے ہیں، تاہم پاکستان اور ایران ایسے تمام عزائم کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ دونوں ہمسایہ ممالک علاقائی امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے مل کر کام جاری رکھیں گے اور کسی کو بھی امن کی کوششوں کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک نئے علاقائی سکیورٹی نظام کے قیام کے لیے دوستی کا ہاتھ بڑھانے کی بات کرتے ہوئے مسلم ممالک پر زور دیا کہ وہ مشترکہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور خطے میں پائیدار امن و استحکام کے فروغ کے لیے ایک متحدہ محاذ تشکیل دیں۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ مسلم دنیا کا آپس میں تعاون، یکجہتی اور باہمی اعتماد ہی خطے کے امن، سلامتی اور ترقی کی ضمانت بن سکتے ہیں۔ ایرانی صدر پزشکیان کا یہ دورہ پاکستان ایسے وقت پر عمل میں آیا، جب سوئٹزرلینڈ میں پیر کے روز ہونے والے امریکی ایرانی مذاکرات کے بعد دونوں ممالک کی تکنیکی ٹیمیں ممکنہ حتمی معاہدے کی تفصیلات پر کام کر رہی ہیں۔ پاکستان اور قطر اس سفارتی عمل میں کلیدی ثالثوں کا کردار ادا کر رہے ہیں اور دونوں ممالک کی کوشش ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایک مستقل امن معاہدہ طے پا جائے۔ تاہم مذاکرات کے نتائج اور اب تک طے پانے والے نکات کے حوالے سے مختلف بیانات سامنے آنے کے باعث بعض امور پر ابہام بھی پیدا ہوا ہے۔ اسی دوران لبنان میں ایک بار پھر تشدد کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، جس سے خطے میں امن کی کوششوں کو درپیش چیلنجز مزید نمایاں ہو گئے ہیں۔ شہباز شریف سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی صدر پزشکیان نے واضح کیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت میں ایران کے میزائل پروگرام کا کوئی ذکر شامل نہیں۔ انہوں نے کہا، اگر ایران کے پاس میزائل صلاحیت نہ ہوتی، تو ہمارا ملک تباہ و برباد ہو جاتا۔ مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ اگر ایران کے پاس دفاعی مقاصد کے لیے میزائل موجود نہ ہوتے تو اسرائیل اور امریکہ ایران کے ساتھ بھی وہی سلوک کرتے جو غزہ کے ساتھ کیا گیا۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اپنی دفاعی صلاحیتوں پر کسی بھی صورت میں مذاکرات نہیں کرے گا۔ صدر پزشکیان نے کہا، ہم کسی بھی شخص یا ملک کے ساتھ، کسی بھی حالت میں، اپنی دفاعی صلاحیتوں کے بارے میں بھی مذاکرات نہیں کریں گے۔

تہران کی سڑکوں پر رہبر شہید کے جنازے کی تیاری، بینرز آویزاں

تہران، 24 جون (یو این آئی) ایران میں رہبر شہید کے جنازے کی تیاریاں عروج پر ہے، "شہید ایران آغا" کے بینرز آویزاں کردیے گئے۔ تفصیلات کے

مطابق ایران کے دارالحکومت تہران کی سڑکوں پر رہبر شہید کے نماز جنازہ کے عالمی اجتماع کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں شروع کردی گئی ہیں اور پورے شہر میں تعزیتی و انقلابی بینرز آویزاں کر دیے گئے ہیں۔ تہران کی اہم شاہراہوں اور چوکوں پر لگائے گئے ان بینرز پر رہبر شہید کو "شہیدِ ایران آغا" کے معزز عنوان سے خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ اس تاریخی اور عالمی اجتماع کے لیے انتظامیہ اور عوامی حلقوں کی جانب سے ایک خصوصی اور باقاعدہ مرکزی نعرہ بھی جاری کیا گیا ہے۔ جنازے کے اس بڑے اجتماع کے لیے مخصوص کیا گیا نعرہ "باید برخاست" (ہمیں اٹھنا ہوگا) مقرر کیا گیا ہے۔ تہران کی سڑکوں پر آویزاں بینرز پر اس نعرے کی تشریح کرتے ہوئے واضح پیغام درج کیا گیا ہے کہ ہر صورت ہمیں کھڑے ہونا ہوگا اور ڈٹ جانا ہوگا۔ تہران میں اس وقت فضا انتہائی سوگوار ہے اور دنیا بھر سے لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ متوقع ہے جو اس تاریخی جنازے میں شرکت کریں گے۔

ایران کی جوہری تنصیبات کا معائنہ ضرور ہوگا: آئی اے ای اے

ویانا، 24 جون (ایجنسیز) بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے کہا ہے کہ ایجنسی کے انسپکٹرز بالآخر ایران کی جوہری افزودگی کی تنصیبات کا معائنہ کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹوکیو میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے رافیل گروسی نے کہا کہ چاہے یہ عمل پرسوں ہو، 1 ہفتے بعد ہو یا 10 دن بعد، یہ اہم ضرور ہے لیکن فیصلہ کن نہیں، یہ معائنہ بہرحال ہو گا۔ خیال رہے کہ ایران کے جوہری پروگرام کی نگرانی اور بین الاقوامی معائنوں کے حوالے سے امریکی اور ایرانی حکام کے موقف میں نمایاں اختلاف پایا جاتا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا دعویٰ ہے کہ ایران نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو دوبارہ ملک میں آنے کی اجازت دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کی رافیل گروسی سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی اور نہ ہی کسی ممکنہ معائنے کے حوالے سے کوئی واضح شیڈول طے پایا ہے۔ دونوں ممالک کے متضاد بیانات کے باعث ایران کی جوہری تنصیبات تک آئی اے ای اے کی رسائی اور مستقبل کے معائنوں کے حوالے سے صورتِ حال بدستور غیر واضح ہے۔

ایرانی اثاثے امریکی نگرانی میں رہیں گے: ٹرمپ

انہیں صرف امریکہ سے انسانی اشیائے ضرورت کی خریداری کے لئے ہی استعمال کیا جاسکے گا

واشنگٹن، 24 جون (ایجنسیز) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ وزارت خزانہ کی طرف سے آزاد کیے جانے والے کسی بھی ایرانی اثاثے پر سخت امریکی نگرانی برقرار رہے گی۔ منگل کو ٹروتھ سوشل سے جاری کردہ بیان میں ٹرمپ نے کہا ہے کہ آزاد کیے گئے کسی بھی ایرانی اثاثے کو کڑی امریکی

نگرانی میں رکھا جائے گا اور انہیں صرف امریکہ سے انسانی اشیائے ضرورت کی خریداری کے لئے ہی استعمال کیا جاسکے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا ہے کہ امریکہ وزارت خزانہ کی طرف سے آزاد کیا گیا کوئی بھی منجمد اثاثہ یا رقوم واشنگٹن کے زیرِ کنٹرول امانت اکاؤنٹوں میں رکھے جائیں گے اور خصوصی طور پر امریکہ سے خوراک اور طبی سامان کی خریداری کے لیے استعمال ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ اس انتظام سے امریکی کسانوں کو فائدہ پہنچے گا کیونکہ مکئی، گندم اور سویابین کی برآمدات میں اضافہ ہوگا جن کی ایران میں درپیش انسانی بحران کے دوران اشد ضرورت ہے۔ جوہری معاہدے سے منسلک تیل لائسنس ٹرمپ نے مذکورہ بیانات، وزاتِ خزانہ کے واشنگٹن اور تہران کے درمیان ایک عارضی 60 روزہ لائسنس جاری کرنے کے بعد، دیے ہیں۔ یہ 60 روزہ لائسنس واشنگٹن اور تہران کے درمیان کشیدگی میں کمی کے زیرِ مقصد بنائے گئے ' نئے جوہری فریم ورک ' کے تحت ایرانی تیل کی فروخت کی اجازت دیتا ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ پابندیوں میں کسی بھی نرمی کے لئے اٹھایا جانے والا ہر قدم نہایت منظم ہوگا اور مخصوص شرائط سے مشروط رکھا جائے گا۔ اثاثوں کو آزاد کرتے ہوئے انسانی ہمدردی کی ضروریات کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ سوشل میڈیا سے جاری کردہ ایک اور بیان میں ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ریکارڈ آمد و رفت کی طرف اشارہ کیا اور دعویٰ کیا ہے کہ پیر کے روز اس اسٹریٹجک آبی گزرگاہ سے 19 ملین بیرل تیل گزرا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ تیل کے بہاؤ میں اضافہ توانائی کی قیمتوں میں کمی اور عالمی استحکام کی تقویت میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ یہ صورتحال، ایران کو بھی احاطے میں لینے والی، ماضی قریب کی سفارتی کوششوں کے بعد ہونے والی پیش رفتوں کا ایک اشارہ ہے۔

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت امریکہ کی شکست کا اعلان ہے: باقر قالیباف

تہران، 24 جون (یو این آئی) ایرانی چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے ایران امریکہ معاہدے کو امریکہ کی شکست کا اعلان قرار دے دیا۔ آذربائیجان میں او آئی سی پارلیمانی یونین اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت دباؤ اور جبر کا نتیجہ نہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت ایرانی قوم کی مزاحمت، استقامت اور طاقت کا مظہر ہے، یہ یادداشت امریکا کی شکست کا اعلان بن گئی باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ خطے کے ممالک علاقائی سلامتی کو خود یقینی بنائیں، بیرونی مداخلت مسترد کردیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے ممالک کے ساتھ خود مختاری کے احترام کی بنیاد پر تعاون کے لیے تیار ہیں۔

تہران کا جوہری ہتھیار حاصل کرنا خطے کے لیے تباہ کن ہے: نیٹو سکریٹری جنرل

برسلز/ ۲۴ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے نے ایران کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ روٹے نے بدھ کے روز فوکس نیوز نیٹ ورک کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ ٹرمپ نے ایران کے حوالے سے بالکل وہی کیا جو انہیں کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے ان کا موجودہ راستہ درست ہے۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ میں اس معاملے میں امریکی صدر کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔ انہوں نے ایران کے جوہری صلاحیتیں حاصل نہ کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ٹرمپ کی کوششوں کی تعریف کی۔ روٹے نے تصدیق کی کہ نیٹو اتحاد نے ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائیوں کے لیے اپنے اڈے فراہم کیے، جو کہ 28 فروری کو شروع ہوئی تھیں۔ آبنائے ہرمز کے حوالے سے نیٹو ترجمان نے واضح کیا کہ یورپی ممالک نے بارودی سرنگیں ہٹانے میں مدد کے لیے آبنائے کے قریب فوجی دستے تعینات کرنا شروع کر دیے ہیں۔ امریکی صدر نے کئی بار نیٹو اور اس کے رکن ممالک پر تنقید کی تھی اور یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ انہوں نے ایران کے خلاف جنگ میں امریکہ کا ساتھ نہیں دیا... اور آبنائے ہرمز کو کھولنے میں تعاون کے لیے آمادگی ظاہر نہیں کی۔ امریکی صدر نے بارہا ان پر یہ الزام بھی لگایا کہ انہوں نے ایرانی سرزمین پر حملے کرنے کے لیے امریکی طیاروں کو اپنے اڈے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی، جس سے ٹرمپ اور دفاعی

اتحاد کے درمیان پہلے سے کشیدہ تعلقات میں مزید تناؤ پیدا ہوا۔ اس پر وہ اکثر یہ الزام لگاتے رہے ہیں کہ یہ اتحاد امریکہ کی نسبت اپنے رکن ممالک کو زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے، حالانکہ امریکہ دفاعی بوجھ کا بڑا حصہ اٹھاتا ہے۔ بات یہاں تک پہنچ گئی تھی کہ ٹرمپ نے نیٹو کے یورپی رکن ممالک میں قائم کئی فوجی اڈوں سے امریکی فوجیوں کو واپس بلانے کی دھمکی بھی دے دی تھی۔

ایرانی وزیر خارجہ کی حماس رہنما سے گفتگو،

امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر تبادلہ خیال

ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فلسطینی تنظیم حماس کے ایک سینئر رہنما سے ٹیلی فون پر گفتگو کی، جس میں ایران اور امریکہ کیدرمیان جاری مذاکرات سمیت خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایران کے سرکاری ٹیلی وژن کے مطابق عباس عراقچی نے حماس کے سیاسی بیورو کے رکن باسم نعیم سے بات چیت کے دوران مشرق وسطیٰ میں تازہ پیش رفت کا جائزہ لیا۔ یہ رابطہ گزشتہ ہفتے ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کے بعد ہوا، جس کا مقصد خطے میں جاری کشیدگی اور تنازعات کا مستقل خاتمہ ہے۔ اگرچہ اس معاہدے میں غزہ پٹی کا براہ راست کوئی ذکر نہیں کیا گیا، تاہم اس میں لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کے فوری اور مستقل خاتمے کی شق شامل ہے۔ حماس نے اس معاہدے کا

خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ یہ غزہ پٹی میں جاری جنگ اور تشدد کے خاتمے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ غزہ پٹی گزشتہ دو برس سے زائد عرصے سے اسرائیل کے ساتھ جنگ کے باعث شدید تباہی کا شکار ہے۔ ایران 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد سے فلسطینی کاز کی حمایت کو اپنی خارجہ

پورا لبنان ہمارا کھیل کا میدان بننا چاہیے: انتہا پسند اسرائیلی وزیر

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) انتہا پسند اسرائیلی وزیر اتمار بین گویر نے لبنان میں جنگ بندی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا لبنان ہمارا کھیل کا میدان بننا چاہیے، پورا لبنان ہمارا ہدف ہونا چاہیے۔ اتمار بین گویر نے اسرائیلی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل لبنان میں جنگ بندی پر راضی نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ ایک اچھے دوست ہیں، ہمیں ان کے ساتھ شائستگی سے پیش آنا چاہیے اور انہیں گلے بھی لگانا چاہیے، لیکن ہمیں انہیں یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ ہم لبنان میں جنگ بندی پر راضی نہیں ہوسکتے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com